مفتاح الارض

حسب حکم
جناب لفٹنٹ کرنل ہالرائڈ صاحب بہادر
ڈائرکٹر سررشتۂ تعلیم ممالک پنجاب وغیرہ
لاہور
کے سرکاری مطبع مین ماسٹر پیارے لال
کیوریٹر کے اہتمام سے چھپی
۱۸۸۰ء

سررشتۂ تعلیم کی بے اجازت کوئی نہ چھاپے

مفتاح الارض

ERABAD STATE LIBRARY

پہلا باب
زمین کی شکل

جغرافیہ ایک یونانی کلمہ ہے جو دو لفظون سے مرکب ہے اور اُسکے معنی سطح زمین کا بیان ہین - زمین نارنگی کی مانند گول ہے اور اُسکے ثبوت مین یہ دلیلین کافی ہین - اوّل یہ کہ اگر کوئی مُسافر اپنے جہاز کو ایک ہی سمت مثلاً مشرق یا مغرب کو لیجائے تو وہ زمین کے گرد ہو کر پھر وہین آجاتا ہے جہان سے چلا تھا - چنانچہ انگلستان کے جہاز افریقہ کے گرد ہو کر آسٹریلیا مین پہنچتے اور وہان سے جنوبی امریکہ کے گرد ہوتے ہوئے پھر انگلستان مین آجاتے ہین - دوم یہ کہ جب میدان مین کھڑے ہو کر چارون طرف نگاہ کرتے ہین تو اوّل درختونکی چوٹیان نظر آتی ہین اور جسقدر اُن کے قریب جاتے ہین اُسی قدر اُنکے نیچے کے حصّے درجہ بدرجہ نظر آتے جاتے ہین - اِس سے معلوم ہوا کہ زمین گول ہے کیونکہ اگر گول نہوتی تو سارا درخت چوٹی سے جڑ تک ایک ہی دفعہ نظر آجاتا اور اس دلیل کی بڑی مثال یہ ہے کہ جب

کسی جہاز کو دور سے آتے ہوئے دیکھتے ہین تو اوّل اُس کی چوٹی نظر
آتی ہے اور جسقدر وہ ہمارے قریب آتا جاتا ہے۔ یا ہم اُسکے قریب ہوتے
جاتے ہین اُسی قدر اُس کے نیچے کے حصّے جو زمین کے گول ہونے کے
سبب ہماری نظر سے غائب تھے نظر آتے جاتے ہین۔ سوم چاند گہن سے
بخوبی ظاہر ہے کہ زمین گول ہے کسواسطے کہ زمین کا سایہ چاند پر پڑنے
سے چاندگہن واقع ہوتا ہے اور یہ سایہ ہمیشہ اور ہر حالت مین گول ہی نظر آتا
ہے۔ اور چونکہ گول شے کے سوا اَور کسی چیز کا سایہ ہمیشہ گول نہین ہوسکتا
تو ثابت ہے کہ زمین بھی گول ہوگی۔ چہارم اگر کوئی شخص شمال سے جنوب
کیطرف سفر کرے تو شمالی ستارے جو اُس مقام سے اونچے نظر آتے ہین اُفق
کیطرف جاتے ہوئے معلوم ہونگے یہان تک کہ چند روز کے سفر کے بعد
غائب ہوجائینگے۔ مثلاً اضلاعِ قطب شمالی مین ستارۂ قطب شمالی سمت الراس
پر نظر آتا ہے اور اگر وہان سے جنوب کیطرف چلو تو اُفق کیطرف درجہ بدرجہ
نیچے کو جائیگا اور اگر اُسکو خطِّ استوا پر جاکر دیکھو تو عین اُفق پر نظر آئیگا اور جب
خطِّ استوا سے بھی آگے بڑھکر جنوب کیطرف جاؤ تو بالکل نظر سے پوشیدہ
ہوجائیگا۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ زمین گول ہے کیونکہ اگر گول نہوتی تو اِن
ستارون کی بلندی ہر ایک جگہ سے تقریباً برابر معلوم ہوتی۔ پنجم یہ
کہ کسی عمارت یا پہاڑ پر جس قدر اونچے چڑھتے جاتے ہین اُسیقدر دور تک
زمین دکھلائی دیتی ہے۔ اس سے بھی ظاہر ہے کہ زمین گول ہے اگر ہموار
ہوتی تو بلند مقام اور ہموار میدان دونو سے یکسان نظر آتی ◆

زمین کی روزانہ حرکت

زمین ایک خطِّ وہمی پر جو اُسکے مرکز سے گزرتا ہے گردش کرتی ہے۔اس
خط کا نام محورِ زمین ہے اور اُسکے اوپر کے سرے کو قطبِ شمالی اور نیچے
کے سرے کو قطبِ جنوبی کہتے ہین۔ زمین کی اس حرکت کے ساتھ انسان
اور سارے حیوانات وامصار وقصبات ونباتات وسمندر وغیرہ بھی حرکت
کرتے ہین۔زمین ۲۴ گھنٹے مین اپنے محور کے گرد ایک گردش کرتی ہے
اور اس گردش سے دن اور رات پیدا ہوتے ہین۔جب زمین کا وہ حصّہ جسپر
ہم رہتے ہین۔آفتاب کے سامنے آتا ہے تو ہمارے ہان دن ہوجاتا ہے
اور جب وہ حصّہ آفتاب کے سامنے سے ہٹ جاتا ہے تو رات ہوجاتی ہے
اس امر کی ایک بہت اچھی اور آسان مثال یہ ہے کہ اگر چراغ کے سامنے
ایک گیند لٹکائی جائے تو چراغ کی روشنی صرف نصف گیند پر پڑیگی اور اُسکا
دوسرا نصف حصّہ تاریک رہیگا۔آفتاب کی روشنی کا بعینہ یہی حال ہے
چنانچہ آفتاب بھی نصف کرۂ زمین کو جو اُسکے سامنے آتا ہے روشن کرتا ہے
اور دوسرے نصف مین تاریکی یعنی رات ہوتی ہے۔زمین کی اس گردش مین
اگر دونو قطب علی الدوام آفتاب سے برابر فاصلہ پر رہتے تو تمام روے زمین
پر ہر مقام مین دن ورات ہمیشہ برابر ہوا کرتے۔ جیسے ۲۱ مارچ اور
۲۱ ستمبر کو برابر ہوتے ہین۔لیکن ہمیشہ ایسا نہین ہوتا بلکہ ۲۱ مارچ سے
۲۱ ستمبر تک قطبِ شمالی آفتاب کے مقابل رہتا ہے اور اس عرصہ مین

جس قدر دریا وہ جنوب کو جاؤگے دن چھوٹا اور رات بڑی پاؤگے اور
۲۱ ستمبر سے ۲۱ مارچ تک قطبِ جنوبی آفتاب کے مقابل رہتا ہے
اس زمانہ مین شمال کیطرف دن چھوٹے ہوتے ہین - ۲۱ جون کو قطبِ شمالی
آفتاب سے بہت نزدیک اور اُسکے سامنے ہوتا ہے اور اُس روز نصف
کرۂ شمالی مین نہایت بڑا دن ہوتا ہے اور نصف کرۂ جنوبی مین چھوٹا اسی
طرح جب ۲۱ دسمبر کو قطبِ جنوبی آفتاب سے بہت نزدیک اور اُسکے
مقابل ہوتا ہے تو نصف کرۂ جنوبی مین نہایت بڑا دن ہوتا ہے اور نصف
کرۂ شمالی مین چھوٹا +

زمین مغرب سے مشرق کیطرف حرکت کرتی ہے پس زمین کا جو حصہ
ہم سے مشرق کیطرف واقع ہے اُسپر ہم سے پہلے آفتاب طلوع ہوتا ہے
اور پھر رفتہ رفتہ ہمکو نظر آتا جاتا ہے اور اونچا چڑھتا ہوا معلوم ہوتا ہے
یہانتک کہ دوپہر کے وقت آفتاب ہمارے سمت الرّاس مین ہوتا ہے -
اسکے بعد حرکتِ زمین کے سبب وہ حصہ جسپر ہم ہین مشرق کو جاتا ہے اور
ہمکو آفتاب مغرب کیطرف جاتا ہوا معلوم ہوتا ہے یہانتک کہ ہم آفتاب کے
مقابل سے بالکل ہٹ جاتے ہین اور اُسوقت آفتاب ہمکو مغرب کیطرف
غروب ہوتا ہوا نظر آتا ہے - لیکن درحقیقت آفتاب مغرب کو نہین جاتا
بلکہ وہ اپنی جگہ پر قائم رہتا ہے اور ہم زمین کی گردش کے سبب مشرق
کیطرف جاتے ہین - زمین کی اس حرکت کو حرکتِ روزانہ کہتے ہین +

زمین کی سالانہ حرکت

روزانہ حرکت کے علاوہ زمین کو ایک اور بھی حرکت ہے یعنی وہ آفتاب کے گرد بھی پھرتی ہے - اس حرکت کو حرکت سالانہ کہتے ہین - اور اس سے موسمون کا تغیّر و تبدّل پیدا ہوتا ہے - زمین آفتاب کے گرد اپنی حرکت سے ایک دائرہ بناتی ہے اور اس دائرہ کا نام مدارِ ارضی ہے - زمین کا فاصلہ آفتاب سے نو کروڑ چودہ لاکھ میل کے قریب ہے اور جس مقام پر زمین ماہ دسمبر مین ہوتی ہے اُس مقام سے اُسکا فاصلہ ماہ جون مین اِس سے دوچند ہوتا ہے - ایک سال ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۸ منٹ ۴۰ سیکنڈ کا ہوتا ہے - لیکن ان گھنٹون وغیرہ کو ۳ برس تک حساب مین نہین لگاتے چوتھے سال ماہ فروری مین ایکدن ان کی عوض زیادہ کر دیتے ہین *

موسمون کا تغیّر و تبدّل

زمین کا قطب شمالی ہمیشہ آسمان کے قطب شمالی کے مقابل ہی رہتا ہے اور محور زمین سطحِ مدارِ ارضی پر ایک طرزِ خاص پر واقع ہے اس سبب سے موسمون مین تغیّر و تبدّل واقع ہوتا ہے - یہ محور سطح مدارِ ارضی پر تین طرح سے واقع ہوسکتا تھا - اوّل یہ کہ وہ سطحِ مدار کے ہم سطح ہوتا - دوسرے اُسپر عمود - تیسرے ترچھا واقع ہوتا - پہلی صورت مین نصف کرۂ زمین پر گرمیون مین کئی ہفتہ تک رات نہوا کرتی - اور جاڑون مین کئی ہفتہ تک دن نہوتا - دوسری صورت مین موسم کا اختلاف اور رات دن کی کمی بیشی

نہوا کرتی - چونکہ حقیقت مین یہ دونو صورتین پیش نہین آتین تو معلوم ہوا کہ
تیسری صورت کے موافق محور زمین سطح مدار زمین پر ترچھا واقع ہے اسیواسطے
نصف سال یعنی چھہ مہینے تک نصف کرۂ شمالی مین نصف کرۂ جنوبی کی
نسبت زیادہ گرمی اور روشنی رہتی ہے - اور باقی چھہ مہینے نصف کرۂ
جنوبی مین موسم گرم رہتا ہے - اور دن بھی چھہ مہینے تک بڑھتا ہے -
اور چھہ مہینے تک گھٹتا ہے جن دنون مین قطب شمالی جو ہم سے قریب ہے
آفتاب کے مقابل نہین ہوتا اُن دنون مین دوپہر کے وقت بھی آفتاب
سمت الراس سے نیچا معلوم ہوتا ہے اور اُس کی شعاعین تمام دن نصف
کرۂ شمالی پر ترچھی پڑتی ہین - اس سبب سے اُس موسم مین نصف کرۂ شمالی
مین سردی ہوتی ہے - اور راتین بڑی ہوتی ہین - اور دن چھوٹے -
اسکے برعکس جب قطب شمالی آفتاب کے مقابل ہوتا ہے - تو اُن دنون مین
اُسکی شعاعین ہمپر عموداً یعنی سیدھی واقع ہوتی ہین اور اس سبب سے
اُس موسم مین گرمی ہوتی ہے - پس معلوم ہوا کہ جسقدر آفتاب ہمکو نہایت
بلندی پر نظر آتا ہے اُسیقدر اُسکی کرنین ہمپر سیدھی پڑتی ہین - اور
نہایت گرمی ہوتی ہے - اور جب کم بلندی پر ہوتا ہے تو اُسکی شعاعین
ترچھی واقع ہوتی ہین - اور بہت سردی ہوتی ہے - زمین آفتاب کے گرد
ایک ثانیہ مین سترہ میل چلتی ہے - اِس محوری گردش کے سبب باشندگان
لندن ایک منٹ مین ۱۰ میل زمین کے ہمراہ چلتے ہین - جو ملک قطب
سے قریب ہین وہان کے لوگ محور کے گرد آہستہ حرکت کرتے ہین

اور جو خطِ استوا کے نزدیک ہین وہان کے آدمی جلد ہی حرکت کرتے ہین *

زمین کا محیط

جو خط مستقیم کرہ کے مرکز مین سے ہوکر ایک طرف سے دوسری طرف تک پہنچتا ہے اُسکو قطر کہتے ہین - اور جو بڑا دائرہ کرہ کے گرد کھچا ہوا خیال کرین اُسکو محیطِ کرہ - زمین کا قطر ۷۹۱۶ میل ہے - اور محیط ۲۴۸۷۰ میل - اگر ایک ریل گاڑی بحساب ۲۵ میل فی گھنٹہ زمین کے گرد چلے تو ۱۰۰۰ گھنٹے یعنی ۴۲ دن مین کُل زمین کے گرد پھر آئیگی - ایک خط زمین کے بیچون بیچ مین یعنی قطبون سے برابر فاصلہ پر کھچا ہوا تصور کیا گیا ہے - اُسکو خطِ استوا کہتے ہین - جب زمین اپنے محور پر گردش کرتی ہے تو خطِ استوا کے قریب کے حصے محورِ زمین سے زیادہ فاصلہ پر ہونیکے سبب نہایت تیزی سے حرکت کرتے اور ایک بہت بڑا دائرہ بناتے ہین اسیواسطے زمین خطِ استوا پر سے اُبھری ہوئی ہے اور وہان کے اجزا قطب کی اجزا کی نسبت مرکزِ زمین سے ۱۳ میل زیادہ فاصلہ پر ہین - اگر ایسا نہوتا تو سمندرون کا پانی خطِ استوا پر جمع ہوکر کوسون تک پھیل جاتا *

آفتاب

اگرچہ کرۂ زمین بظاہر نہایت کلان اور وسیع معلوم ہوتا ہے مگر خالقِ کون و مکان خداوندِ زمین و آسمان نے اپنی قدرتِ کاملہ سے بہت اجرامِ فلکیہ زمین سے بھی بڑے اور شاندار بنائے ہین جنسے اُس کی کمالِ قدرت

اور وسعتِ شان اور عظمتِ قدرت معلوم ہوتی ہے۔ اُن میں سے ایک آفتاب
ہے۔ یہ اگرچہ سب سے بڑا تو نہیں لیکن پھر بھی بہت شاندار و کلان ہے
اور بہت سے ستاروں کو اس سے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔
ہمیں خصوصاً نباتات اور حیوانات ارضی کو اُسکی گرمی ایسی ہی ضرور و لابد
ہے جیسے پانی اور ہوا۔ چنانچہ فصلِ بہار میں خوشرنگ پھولوں کی انواع
واقسام کی رنگینی پُرفضا۔ موسم برسات میں قوس قزح کی ہفت رنگی خوشنما۔
فجر کے وقت صبح صادق کی سفیدی پُرضیا۔ دوپہر کو آسمان کی نیلگونی
باصفا۔ شام کو شفق کی سرخی فرحت افزا۔ یہ سب رنگ آفتاب کی شعاعوں
کے اجزا ہیں جو آفتاب سے نکل کر ان اشیا پر بوساطت یا بلا وساطت
پڑتے اور جدا جدا ہو کر بذریعۂ انعکاس ہماری آنکھ میں آتے اور اپنی رنگینی
دکھاتے ہیں۔ رنگ فی نفسہ کسی شے مادّی کا جوہرِ ذاتی نہیں ہے بلکہ
شعاعوں کے مختلف رنگوں سے مادّی چیزوں پر طرح طرح کے رنگ نظر آتے
ہیں یعنی جس رنگ کی شعاعیں کسی شے سے اُچٹ کر ہماری آنکھ میں آتی ہیں
اُسی رنگ کی وہ چیز دکھائی دیتی ہے۔ ایک شیشۂ مثلّثی یعنی منشور کے
ذریعہ سے طلبا کو اس مطلب کا یقین کامل ہو جائے گا۔ آفتاب کی شعاعیں
جو منشور میں ہو کر گزرتی ہیں تین قسم پر منقسم ہو جاتی ہیں۔ اوّل سرے پر
تو وہ شعاعیں ہوتی ہیں جنہیں زیادہ حرارت ہوتی ہے۔ یہ بدن پر تو محسوس
ہو سکتی ہیں مگر نظر نہیں آتیں۔ پھر اُسکے بعد مختلف رنگوں کی شعاعیں ہوتی
ہیں مثلاً سرخ۔ زرد۔ نیلگون وغیرہ۔ اور ان سب کے بعد وہ شعاعیں ہوتی ہیں

جنکی تاثیر سے اشیا مین تغیر کیمیائی پیدا ہوتا ہے مثلاً عکسی تصویرون مین
اِن شعاعون کو ہم محسوس نہین کر سکتے مگر اُن کے اثر سے جو مختلف اشیا
پر واقع ہوتا ہے اُن کا موجود ہونا ثابت ہی - آفتاب کا کرہ اسقدر بڑا ہی
کہ اگر زمین اور چاند دونو مع اپنے اصلی فاصلہ کے کرۂ آفتاب کے اندر اُس
کے مرکز مین رکھے جائین تو کرۂ آفتاب کی بیرونی سطح چاند سے اسقدر دور
رہیگی جسقدر کہ چاند اب زمین سے دور ہے اور اگر کوئی ریل گاڑی بحساب
فی گھنٹہ ۲۵ میل اُسکی سطح پر چلے تو تیرہ سال مین ایک دورہ پورا کرے -
ظاہر ہے کہ اگر تم فلاخن مین ایک پتھر کو رکھکر گردش دو تو جسوقت وہ تمہاری
ہاتھ سے چھوٹیگا تیر کی مانند سیدھا چلا جائیگا بعینہ اسیطرح زمین کرۂ
آفتاب کے گرد سنگِ فلاخن کی نسبت ہزار چند تیزی سے گردش کرتی ہے
لیکن سنگِ فلاخن کیطرح چھوٹ نہین جاتی کیونکہ آفتاب اُسکو نہایت مضبوطی
سے اپنی طرف کھینچے ہوئے ہے اور اسکا باعث یہ ہے کہ اللہ تعالے نے
ہر ایک جسم کو بمقدار مادہ ایک خاصیت بخشی ہے جس سے اجسام ایک
دوسرے کو اپنی طرف کھینچتے ہین - اِس خاصیت سے آفتاب زمین کو
اُسیقدر زور سے کھینچتا ہے جسقدر زمین کی حرکت اُسکو آفتاب سے سنگِ
فلاخن جستہ کی مانند دور لیجانا چاہتی ہے - اسواسطے زمین نہ تو آفتاب سے
دور جا سکتی ہے اور نہ اور زیادہ اُسکے قریب آ سکتی ہے بلکہ اُس کے گرد
پھرتی ہی - بعض اشخاص یہ اعتراض کرتے ہین کہ جونکہ کشش مادہ کی مقدار
کے موافق ہوتی ہے تو ضرور ہے کہ آفتاب کی کشش زمین کی کشش سے

نہایت زیادہ ہے - لازم آیا کہ آفتاب ہمکو زمین سے اپنی طرف کھینچ لے -
اس کا جواب یہ ہی کہ جسقدر کوئی جسم دور ہوتا ہے اُتنا ہی اُس کی کشش
کا اثر کم ہوجاتا ہے کیونکہ کشش مجذور فاصلہ کے موافق گھٹتی ہے - یعنی
اگر فاصلہ دوچند ہو تو کشش کا زور چوتھائی رہتا ہے اور اگر سہ چند ہو تو
نوان حصّہ رہ جاتا ہے پس اسی باعث سے کرۂ ارضی کی قوّتِ کشش
ہم پر غالب ہی اور ہم کو آفتاب اپنی طرف نہین کھینچ سکتا اور اس مسئلہ
کی دلیل بیان آیندہ سے بخوبی ظاہر ہے - زمین کا قد کسی قدر ہو مگر یہ ضرور
ہے کہ اُس کی سطح پر ہر جگہ مرکز زمین کیطرف گرنے کا میل ہموزن اجسام
مین یکسان قوّت کا ہو یعنی اُن کا وزن ایک ہی ہو کیونکہ اگر یہ بات نہو
تو جس جسم کو ایک شخص کسی خاص حصّہ پر بآسانی اُٹھا لے دوسرے
حصّہ پر اُس کے بوجھ سے دب جائے - اس مسئلہ کے سمجھنے کے بعد فرض
کرو کہ زمین کا مادّہ تو زیادہ نہو مگر اُس کا قطر حال کی نسبت دوچند ہوجائے
تو ظاہر ہے کہ اس صورت مین اُس کی سطح چہار چند ہوجائیگی اور اب ہر ایک
جزو کے کھینچنے کو بہ نسبت سابق کے چہار چند قوّت درکار ہوگی - مگر کل
قوّتِ کشش بہ نسبت سابق کے ہرگز زیادہ نہوگی پس اُسکی کشش ہر ایک
مقام پر چوتھائی ہوجائیگی +

قمر

آسمان پر آفتاب کے بعد اجرامِ فلکیہ مین سے چاند نہایت شاندار جسم معلوم ہوتا
ہی - چاند بظاہر ہمکو آفتاب کے برابر نظر آتا ہے مگر چونکہ آفتاب اُسکی نسبت زمین

سی چار سو مرتبہ زیادہ دور ہے اسلئے ظاہر ہے کہ چاند درحقیقت آفتاب کی
نسبت چار سو مرتبہ چھوٹا ہے - چاند کا قطر ۲۱۶۰ میل ہے - اور زمین سے
اُسکا فاصلہ ۲۴۰۰۰۰ میل - چاند بذاتِ خود روشن نہین ہی اُسکا صرف وہی
رخ روشن نظر آتا ہے جو آفتاب کی مقابل ہوتا ہے چونکہ چاند زمین کے گرد حرکت
کرتا ہے - اسواسطے اُسکا روشن رخ ہر شب کم و بیش دکھائی دیتا ہے - ہلال
کی حالت مین آفتاب اور چاند اور زمین ایک سمت مین سطح واقع ہوتی ہین
کہ چاند زمین سے آگے آجاتا ہے اور اُسکا روشن رخ ہماری طرف سے
پھرا ہوا ہوتا ہے - اور بدر کی صورت مین آفتاب اور زمین اور چاند اس طور
سے ایک سمت مین واقع ہوتے ہین کہ چاند زمین کے پیچھے رہتا ہی اور اُسکا
روشن رخ ہماری طرف پھرا ہوا ہوتا ہے اور ہلال سے بدر تک چاند زمین کے
آگے سے پیچھے کو آتا جاتا ہی اور آفتاب سی مشرق کیطرف رہتا ہی اس باعث سی
اُسکا روشن رخ روز بروز زیادہ ہوتا جاتا ہے اور بدر سے ہلال تک اُسکے
برخلاف اثر پیدا ہوتا ہے یعنی چاند زمین کے پیچھے سے آگے کو آتا ہے اور اُسکا
روشن رخ زمین کیطرف روز بروز کم ہوتا جاتا ہے - اگر زمین گردش نہ کرتی اور
ساکن ہوتی تو ہمیشہ ½ ۲۷ روز کے بعد ہلال ہوا کرتا مگر چونکہ زمین بھی ہمیشہ متحرک
رہتی ہے اسواسطے یہ صورت ½ ۲۹ روز کے بعد نظر آتی ہے *

کسوف اور خسوف

اگر چاند اور زمین دونو کے مدار ایک ہی سطح مین ہوتے تو حالتِ ہلال مین
چاند ہمیشہ آفتاب کو زمین سے بالکل چھپا لیتا - اور حالتِ بدر مین زمین آفتاب

کو چاند سے ہمیشہ چھپا لیتی - چونکہ یہ صورت واقع نہین ہوتی تو ثابت ہوا کہ زمین
اور چاند دونو کا مدار ایک سطح مین نہین ہے بلکہ چاند کا مدار زمین کے مدار پر اس
طرح ترچھا واقع ہے کہ نصف دَور مین چاند زمین کے مدار کے نیچے رہتا ہے
اور نصف مین اوپر - مگر اسقدر نیچا یا اونچا کبھی نہین ہوتا کہ اپنے قطر کے دہ چند
فاصلہ سے بڑھ جائے - جب ہلال کیوقت چاند زمین کے مدار سے اپنے قطر
کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہی تو وہ آفتاب کے ایک جزو کو زمین کے ایک حصہ
سی چھپا لیتا ہے اور اسکا نام سورج گہن یا کسوف ہی - اسوقت یہ کہا کرتے
ہین کہ آفتاب کی روشنی جاتی رہی مگر حقیقت مین زمین کی روشنی جاتی رہتی
ہی اور چاند کا سایہ اُسکے اوپر آجاتا ہے - اسیطرح جب بدر کے وقت چاند زمین
کے سامنے آجاتا ہے تو زمین آفتاب کی روشنی اُسپر نہین پڑنے دیتی یعنی زمین
کا سایہ اُسکو تاریک کردیتا ہے - اسکو چاند گہن یا خسوف کہتے ہین ایک سال مین
کم از کم دو خسوف یا کسوف ہوتے ہین اور بعض اوقات سات اور اکثر اوقات چار
ہوتے ہین *

سیّارات

سیّارے بھی زمین کیطرح آفتاب کے گرد حرکت کرتی اور زمین ہی کیطرح اپنی
محور پر گردش کرتے ہین اور اُن مین دن اور رات ہوتے ہین تمام سیّارے اپنی
قطبون پر سے چپٹے ہین - اور اُن مین موسم بھی ہوتے ہین - بہت سی سیّارون
مین بر و بحر اور بادل وغیرہ بھی ہین اور غالباً وہ آباد بھی ہین - آفتاب اور سیّارات

کی نسبت کا حال اس مثال سے تمہاری سمجھ مین بخوبی آجائیگا - اگر کسی بڑے میدان مین ایک کرہ کو (جسکا قُطر دو فُٹ ہو) آفتاب قرار دین - تو اُس سے ۲۸ گز کے فاصلہ پر ایک رائی کے دانہ کو عطارد - اور ۵۲ گز پر ایک متوسّط مٹر کو دانہ کو زہرہ - اور ۷۲ گز پر ایک بڑے مٹر کے دانہ کو زمین - اور ۱۰۹ گز پر ایک پین یا گھنڈیدار سوئی کے سر کو مرّیخ - اور ۴۰۰ گز پر کچھ ریت کے ذرّون کو سیاراتِ[1] جدیدہ - اور ۳۷۳ گز پر ایک زنگترے کو مشتری - اور ۶۴۹ گز پر ایک نارنگی کو زُحل - اور ۱۴۵۲ گز پر ایک شاہ آلو کو یُورےنس اور ۲۳۰۰ گز پر ایک بیر کو نیپٹیُون قرار دینا چاہیے؛

سیّاراتِ اندرونی و بیرونی

خُرد سیّاراتِ جدیدہ کے اعتبار سے کُل سیّارات دو قسم پر منقسم ہوتے ہین - ایک کو سیّاراتِ اندرونی دوسرے کو سیّاراتِ بیرونی کہتے ہین - سیّاراتِ اندرونی سیّاراتِ بیرونی کی نسبت چھوٹے ہین - وہ آفتاب کے گرد اپنے دورہ کو جلد ختم کر دیتے ہین اور تقریباً ۲۴ گھنٹے کے عرصہ مین اپنے محورونپر گھوم جاتے ہین - اُن مین سے صرف ایک کے ساتھ چاند ہے - بیرونی سیّارات بہت بڑے بڑے ہین - اور اُنکی حرکت آفتاب کے گرد آہستگی کے ساتھ ہے - وہ تقریباً ۱۰ گھنٹے مین اپنے محورون کے گرد دورہ کرتے ہین - اور اُن مین سے بعض کے ساتھ کئی کئی چاند ہین

[1] متقدّمین کو سیّارونمین سے صرف ۶ سیّارے معلوم تھے - جب سترھوین صدی مین اطالیہ کے بڑے نامی گرامی حکیم گلی لیو نے آلۂ دوربین ایجاد کیا اُسوقت سے ۳ بڑے سیّارے یعنی یُورےنس اور نیپٹیون اور وَل کن اور ۱۱۴ چھوٹے چھوٹے سیّارے دریافت ہوئے ہین ۱۲

ان سیاروں کے علاوہ اور اجرام بھی جنکو ذوات الاذناب یعنی دُم دار ستارے کہتے ہیں آفتاب کی گرد حرکت کرتے ہیں - تمام سیارات کے مدار تقریباً دائرہ کی شکل میں ہیں - لیکن دُم دار ستارات کی یہ شکل ہے کہ بہت سے اُن میں سے کبھی تو آفتاب کے نہایت قریب ہوتے ہیں اور کبھی نہایت بعید - اور بعض کی یہ صورت ہے کہ ۳ ہزار برس تک نظر نہیں آتے - آفتاب اور سب اجرام فلکیہ جو اُسکے گرد حرکت کرتے ہیں اُنکے سارے انتظام کو نظام شمسی کہتے ہیں ؛

سطح زمین کی تقسیم

سطح زمین خشکی اور تری پر منقسم ہے ایک چوتھائی کے قریب تو خشکی ہے اور تین چوتھائی کے قریب تری یا یوں سمجھو کہ ۱۰۰ میں سے ۲۶ حصے خشکی ہے اور ۷۴ حصے تری - زمین کی خشک سطح کے بیان میں الفاظ مندرجۂ ذیل اکثر کام میں آتے ہیں ؛

برِاعظم - جزیرہ - جزیرہ نما - خاکنائے - راس - ساحل - پہاڑ - میدان - گھاٹی جنگل وغیرہ ؛

(۱) **برِاعظم** - خشکی کے اُس بڑے قطعہ کو کہتے ہیں جسمیں بہت سے ملک شامل ہوں مثلاً - **یورپ - ایشیا - افریقہ - امریکہ** ؛

(۲) **جزیرہ** - خشکی کا وہ قطعہ ہوتا ہے جو چاروں طرف پانی سے گھرا ہوا ہو جیسے **انگلستان - برطانیہ کلان - بورنیو** ؛

(۳) **جزیرہ نما** - خشکی کا وہ قطعہ ہی جو تقریباً چارون طرف پانی سے گھرا ہوا ہو - یا یہ کہو کہ اُسکے تین طرف پانی ہو اور ایک طرف خشکی - مثلاً **جزیرہ نمای ملبند**

جزیرہ نمای عرب +

(۴) **خاکناے** - خشکی کے اُس تنگ قطعہ کو کہتے ہین جو دو بڑے قطعات کو باہم ملائے جیسے **خاکنای ڈیریئن** جو شمالی و جنوبی **امریکہ** کو ملاتا ہی +

(۵) **راس** - خشکی کا ایک گوشہ ہوتا ہے جو دور تک پانی مین چلا جاتا ہی مثلاً **راس کماری** اور **راس امید** وغیرہ +

(۶) **ساحل** - اُس خشکی کو کہتے ہین جو ایک بڑے قطعۂ آب کی متصل واقع ہو مثلاً **ساحل کارومنڈل** -

(۷) کسی بلند قطعۂ سنگلاخ کو جو سطحِ زمین سی اونچا ہو **پہاڑ** کہتے ہین - اور کمتر بلند کو **پہاڑی** - جب کئی پہاڑ برابر برابر ایک قطار مین دور تک پھیلی ہوئے چلے جائین تو اُن کو **سلسلۂ کوہ** کہتے ہین مثلاً **ہمالیہ** +

(۸) **کوہ آتش خیز** یا **جوالا مکھی** پہاڑ وہ ہی جسمین سے آگ اور دھوان یا رقیق مادہ نکلتا ہو - جیسے **کوہ اِتنا** +

(۹) **میدان** - خشکی کے اُس قطعہ کو کہتے ہین جو تقریباً ہموار ہو +

جو وسیع میدان بلند ہو وہ **سطح مرتفع** کہلاتا ہے +

(۱۰) **گھاٹی** - خشکی کا وہ قطعہ ہی جو پہاڑ یا پہاڑیون کے بیچ مین واقع ہو +

(۱۱) **بیابان** - زمین کے اُس بنجر قطعہ کو کہتے ہین جو ریت اور پتھرون سے پُر ہو جیسے **صحرائے افریقہ**

(۱۴) اگر بیابان مین کوئی مقام سرسبز ہو تو اُسکو **نخلستان** کہتے ہین چنانچہ صحرائے **افریقہ** مین اس قسم کے بہت سے مقام آباد ہین اور مسافرون کے لیے آرامگاہ تصور کیے جاتے ہین جیسے **فیضان** ٭

کرۂ زمین کی خشکی مین سے ۳/۴ کے قریب شمالی نصف کرہ مین واقع ہی اور ۱/۴ کے قریب جنوبی نصف کرہ مین - اور یہ بات بہت عجیب ہی کہ سب براعظم شمال کیطرف سے چوڑے ہین اور جنوب کیطرف سے نوکدار - پرانی دنیا یعنی **ایشیا - یورپ - افریقہ** مین پہاڑ اور سطوح مرتفع بکثرت ہین مگر نئی دنیا یعنی **جنوبی و شمالی امریکہ** مین چوڑی گھاٹیان اور پست میدان زیادہ ہین - عموماً یہ کہا جا سکتا ہے کہ پرانی دنیا مین پہاڑون کے بڑے بڑے سلسلے مشرق سے مغرب کیطرف اسطرح پھیلتے ہین کہ اُنکے شمال کیطرف ڈھلان زیادہ ہے اور جنوب کیطرف کم - نئی دنیا مین بڑے بڑے پہاڑون کے سلسلے جنوب کیطرف پھیلتے ہین اور اُسمین مشرق کیطرف ڈھلان زیادہ ہی اور مغرب کیطرف کم دنیا مین سب سے بلند پہاڑ **کوہ اِوَرِاِسٹ** سطح بحر سے ساڑھے پانچ میل کے قریب بلند ہی اُسکو **گورہی شنکر** بھی کہتے ہین اور **نیپال** و **تبت** کے مابین واقع ہی ٭

تاہم یہ بلندی زمین کے قد و قامت کے مقابلہ مین ایسی ہی جیسے رنگترہ کے چھلکے پر دانے دانے سے اُبھرے ہوئے ہوتے ہین - چونکہ زمین کے مختلف اضلاع کی بلندی مختلف ہی یعنی بعض کی کم اور بعض کی زیادہ اِس واسطے ہر مقام کی بلندی سطح بحر سے لیجاتی ہے - چونکہ بلند سے بلند پہاڑ سطح مرتفع سے شروع ہوتا ہی اسواسطے خاص اُس کی بلندی اِسقدر نہین ہوتی جس قدر

خیال کیجاتی ہی*

تری کا بیان

سطح زمین کی تری کے بیان مین الفاظ مذکورۂ ذیل اکثر کام مین آتے ہین بحر- بُحَیرہ- بحر الجزائر- کھاڑی یا خلیج- جھیل- آبنائے- رود بار- دریا-

(۱) **بحر**- پانی کے ایک بہت بڑے قطعہ کو کہتے ہین جیسے **بحر ہند**- **بحر الکاہل** وغیرہ*

(۲) **بُحَیرہ** بھی پانی کا ایک بڑا قطعہ ہوتا ہی مگر بحر سے چھوٹا اور تقریباً تمام اطراف سی خشکی سے گھرا ہوا- جیسے **بحیرۂ اسود**- **بحیرۂ روم** وغیرہ*

(۳) **بحر الجزائر**- پانی کے اُس قطعہ کو کہتے ہین جسمین بہت سی جزائر ایک دوسرے کے متّصل واقع ہون- جیسے **بحر الجزائر** واقع مشرق **یونان***

(۴) **کھاڑی** یا **خلیج** پانی کے اُس قطعہ کو کہتے ہین جو خشکی کو دور تک کاٹتا چلا گیا ہو جیسے- **خلیج فارس** اور **خلیج بنگالہ***

(۵) **جھیل** پانی کے اُس قطعہ کو کہتے ہین جو چارونطرف خشکی سے گھرا ہوا ہو جیسے **جھیل مانسرور** واقع ملک **تبت** جن جھیلون مین دریا گرتے ہین اور اُنمین سی کوئی دریا نہین نکلتا اُن کا پانی اکثر کھاری ہوتا ہے اِس قسم کی جھیلون کو **بحیرہ** بھی کہتے ہین*

(۶) **آبنائے** پانی کا وہ قطعہ ہی جو دو بڑے قطعاتِ آب کو وصل کرے جیسے **آبنائے جبل طارق** جو **بحیرۂ شام** کو **بحر اوقیانوس** سے وصل کرتی ہی*

(۷) رودبار - عموماً آبنابے سے چوڑا ہوتا ہی جیسے **رودبار سنیٹ جارج** جو مابین ملکِ **آیرلن** اور **ویلز** کے واقع ہے ❊

(۸) خشکی پر بہتے ہوئے بہُت سی پانی کو جو پہاڑ یا جھیل سی نکلتا ہی اور میدان سی ہوکر سمندر مین جا گرتا ہے - **دریا** کہتے ہین جس مقام سی دریا نکلتا ہے اُسکو **منبع** اور جہان ختم ہوتا ہے اُسکو **دہانہ** بولتے ہین - اِن دونو کے بیچ مین جس مقام سے دریا گزرتا ہی اُسکو **گزرگاہِ دریا** کہتے ہین - جو دریا دوسرے دریا مین گر کر اپنے اصل نام کو برقرار نہین رکھتا وہ اُس دریا کا **معاون** اور **مددگار** کہلاتا ہے جیسے **جمنا** - گنگا کی معاون و مددگار ہی ❊

(۹) زمین کے جس قطعہ کے ندی نالے بہکر کسی دریا مین جا ملین وہ اُس دریا کا **طاس** ہی جسکو انگریزی مین **بیسِن** کہتی ہین ❊

(۱۰) پہاڑ یا زمین کا بلند قطعہ جو دو **طاسون** یا **بیسِنون** کو ایک دوسرے سے جدا کرے اُسکو **فاصلِ آب** کہتے ہین ❊

بحر

حقیقت مین تمام کرۂ زمین پر صرف ایک بحر ہی - کیونکہ آبِ شور کے کُل بڑے قطعے باہم ملے ہوئے ہین - مگر جغرافیہ دانون نے آسانی کے واسطے اُسے کئی حصّون پر منقسم کیا ہے - بحر کی تھاہ پر بھی ویسی ہی ناہمواریان ہین جیسی خشکی پر یعنی اُسکی تھاہ پر بھی خشکی کی سطح کی مانند پہاڑ اور پہاڑیان اور گھاٹیان اور ہموار سطوح واقع ہین - بحر کا زیادہ سے زیادہ عُمق جو اب تک دریافت ہوا ہی ۹ میل ہی - مگر بعض مقام ایسے بھی ہین کہ جہان کی تھاہ آجتک کسی نے نہین پائی

تری کے بہت بڑے بڑے حصے یہ ہین - اول **بحر اوقیانوس** اُسکو بحر ایٹ لین ٹِک بھی کہتے ہین - دوم **پے سی فِک** اسکو **بحر الکاہل** بھی کہتے ہین سوم **بحر ہند** چہارم **بحر شمالی** - پنجم **بحر جنوبی** **بحر اوقیانوس** پُرانی دنیا کے مغربی اور نئی دنیا کے مشرقی کنارونکے بیچمین پھیلا ہوا ہے - اُسکا زیادہ سے زیادہ طول ۹ ہزار میل کے قریب ہی اور عرض ۳ ہزار میل سے ۴ ہزار میل تک - اُس کا نہایت زیادہ گہراؤ شمال اور جنوب کیطرف ہی +

بحر الکاہل جو سب بحرون سی بڑا ہے **ایشیا** اور **امریکہ** کے بیچمین واقع ہے وہ کرۂ زمین کے ایک تہائی حصّہ کو گھیرے ہوئے ہی - اور اُسکا طول شمالاً وجنوباً ۹ ہزار میل کے قریب ہی اور عرض شرقاً وغرباً ۱۲ ہزار میل کے قریب **بحر ہند** - **ایشیا** کے جنوب کیطرف واقع ہی اور اُسکا طول وعرض دونوچھ چھ ہزار میل کے قریب ہین **بحر شمالی** کی نسبت یہ قیاس کیا جاتا ہے کہ وہ قطب شمالی کیطرف پھیلا ہوا ہے - مگر حقیقت مین اُسکا اور **بحر جنوبی** کا حال اچھی طرح معلوم نہین - دریاؤنکا پانی جو سمندر مین جا کر ملتا ہی نمک اور چونہ اپنے ساتھ ملا کر لیجاتا ہے جس سی گھونگے اپنی سنکھ اور مونگے کے کیڑے اپنے گھر بناتے ہین - کھاری پانی اتنی جلدی خشک نہین ہوتا جتنی جلدی میٹھا پانی بخارات بنکر اُڑ جاتا ہے - اگر بحر کا پانی میٹھا ہوتا تو وہ ہوا کو اسقدر مرطوب کر دیتا کہ اُس سی ہمکو بہت کم فائدہ ہوتا - بحر کے پانی کے کھاری ہونے سی کئی مطلب نکلتے ہین اور یہ امر مثال آیندہ سے ظاہر ہو جائیگا - کسی ظرف مین تھوڑا سا پانی ڈالو اور اُسمین جسقدر نمک گھُل سکے ملاؤ اسصورت مین پانی تو پہلے کی نسبت زیادہ نہو جائیگا مگر چونکہ نمک اُسمین ملایا گیا ہے اُس کا

وزن بیشک زیادہ ہوجائیگا - اب ظاہر ہی کہ خشک ہونیوالی شے پانی ہے نمک نہین
ہی یعنی بخارات صرف پانی سی بنتے ہین - پس خالص پانی کی کچھ مقدار بخارات نبکر
اُڑجاتی ہے اور باقی مین بہت شورا ور نمکینی ہوجاتی ہے اور اسی سبب سے
یہ پانی کھاری اور بھاری ہوجاتا ہی - اب دیکھو کہ جس مقام پر زیادہ گرمی ہوتی
ہی وہان زیادہ بخارات اٹھتی ہین - چنانچہ دنیا کے گرم اضلاع مین بخارات
بہت اٹھتی ہین اسیواسطے وہان کا پانی زیادہ بھاری اور کھاری ہوتا ہے -
لیکن جب پانی کے ایک ہی قطعہ کے دو حصّے وزن مین مختلف ہون تو اُن
مین ایک حرکت پیدا ہوتی ہے اور اس باعث سے وہ آپسمین ملجاتے ہین - مثلاً
خطِّ استوا پر گرمی کی تیزی کے علاوہ آب شور کی نمکینی کل پانی کو حرکت دیکر
آپسمین ملا دیتی ہے اور اس حرکت سے جو ملک اُسکے کنارہ پر واقع ہین اُن کو
گرمی اور سردی دونو پہنچاتی ہے - یعنی خطِّ استوا کے سمندرونکا بھاری اور
گرم پانی سرد ملکون کیطرف جاتا ہی اور وہان کا ہلکا اور سرد پانی خطِّ استوا
کے گرم ملکون کیطرف چلا آتا ہے اور اسطرح اُن مقامات مین گرمی اور سردی
پہنچتی ہی - دیکھو اللہ تعالےٰ نے اپنے بندون کو سردی اور گرمی پہنچانے کے لیے
کیا کیا طریق پیدا کئے ہین ٭

کرہ زمین کی فرضی تقسیم

اُفق حدِ نگاہ کو کہتے ہین - **نقاطِ سمت** شمار مین چار ہین - یعنی شمال و جنوب
و مشرق و مغرب - دوپہر کے وقت سایہ ہمیشہ **قطب** کیطرف ہوتا ہی - پس اگر

سایہ پر ایک خط کھینچین تو اس سے جنوب اور شمال کی سمت معلوم ہو جائیگی اور
اگر اس خط پر ایک عمود ڈالا جائے تو یہ عمود مشرق و مغرب کی سمت کو ظاہر کریگا
اِن نقاطِ سمت سی اُفق کا دائرہ چار برابر حصّون مین تقسیم ہوتا ہی - جو مقام مرکز
یعنی سر کے اوپر ہے سمت الرّاس کہلاتا ہے - ہر ایک دائرہ خواہ بڑا ہو خواہ
چھوٹا ۳۶۰ درجون پر منقسم سمجھا جاتا ہے اسلیے نوّے نوّے درجے کے چار
زاویون پر اُسکا اندازہ کرتے ہین - پس زاویے اور درجے صرف دائرہ کے
حصّون کے نام ہین اور اُنکی مقدار دائرہ کی مقدار پر منحصر ہی خطِ استوا
وہ وہمی دائرہ ہی جو قطبون سی برابر فاصلہ پر کرۂ زمین کے گرد کھینچا جائے -
یہ خط زمین کے دو برابر حصّے کرتا ہے اُنمین سے ایک کا نام نصف کرۂ شمالی ہی
اور دوسرے کا نام نصف کرۂ جنوبی - نصف کرۂ شمالی مین وہ تمام خشکی و تری
شامل ہی جو خطِ استوا اور قطبِ شمالی کے مابین واقع ہے اور نصف کرۂ جنوبی
مین وہ کُل خشکی و تری داخل ہے جو خطِ استوا اور قطب جنوبی کے مابین ہی
لنڈن قطب شمالی سے ۲۶۰۰ سو میل اور خطِ استوا سے ۳۶۰۰ سو میل ہی خطِ استوا
سی کسی مقام کا فاصلہ شمال یا جنوب کیطرف اُس مقام کا عرضِ بَلَد ہی - مثلاً کہا کرتی ہین
کہ شہر اِڈنبرا اور گلاسکو کا عرضِ بلد ایک ہی ہی - یعنی وہ دونو خطِ استوا سی
برابر فاصلہ پر واقع ہین - جملہ مقامات جو خطِ استوا سے شمال کی جانب واقع
ہین عرضِ بلد شمالی مین ہین اور جو اُس سے جنوب کیطرف ہین عرضِ بلد جنوبی
مین ہین - عرضِ بلد کا ایک درجہ تقریباً ۶۹ میل انگریزی کے برابر ہوتا ہی - اور
خطِ استوا سی قطب تک ۹۰ درجے ہوتے ہین - ہر ایک مقام کا عرضِ بلد اُس مقام کو

اُفق سے قطبی ستارے کی بلندی کے درجے دریافت کرنے سے معلوم ہوسکتا ہے چنانچہ بیان آیندہ سے یہ امر بخوبی ظاہر ہے - قطب ارضی پر ستارۂ قطبی سمت الرّاس پر نظر آتا ہے اور خطِ استوا سے آسمانی ستارۂ قطبی کا دائرۂ اُفق ہوتا ہے اور جب قطب سے خطِ استوا کیطرف جاتے ہین تو ستارۂ قطبی سمت الرّاس سے نیچا ہوتا جاتا ہے اور آسمان کا جو حصّہ قطب اور اُفق کے مابین واقع ہے نوّے درجے سے کم ہوتے ہوتے صفر رہ جاتا ہے - اس سے ظاہر ہے کہ کسی مقام کے اُفق سے قطبی ستارے کی وہی بلندی ہوتی ہے جو اُس مقام کا عرضِ بَلَد ہے - نصف النہار وہ وہمی دائرے ہوتے ہین جو ایک قطب سے دوسرے قطب تک کھینچے جائین اور یہ دائرے خطِ استوا پر عمود ہوتے ہین ؎

زمین اپنے محور پر مغرب سے مشرق کیطرف حرکت کرتی ہے اور ایک گردش محوری سے ایک دن رات پیدا ہوتا ہے - اب فرض کرو کہ ایک خط قطب سے قطب تک یعنی محور کے ایک سرے سے دوسرے تک کھینچا جائے - تو کُل مقام جو اس خط پر ہونگے ایک ہی نصف النہار پر رہینگے اور اُنکی گردش بھی ساتھ ہی شروع ہوگی اور ساتھ ہی ختم ہوجائیگی اور اُنمین دوپہر سے پہلے یا پیچھے ایک ہی وقت ہوگا ؎ کسی خاص نصف النہار سے کسی مقام کا فاصلہ مشرق یا مغرب کیطرف **طولِ بَلَد** ہے - اکثر لوگ مقامات کا طولِ بَلَد اُس خط نصف النہار سے لیتے ہین جو اُنکے دار الخلافہ پر سے ہو کر گذرے - مثلاً فرانسیس نصف النہار **پیرس** سے اور انگریز نصف النہار **گرینچ** سے جہان رصدگاہ سلطانی یعنی بادشاہی جنتر منتر ہے - جب ہم کسی مقام کی نسبت یہ کہتے ہین کہ اُسکا طولِ بَلَد ۱۵ درجے مشرقی ہے - تو ہماری یہ مراد ہے کہ وہ نصف النہار

گرینچ سے پندرہ درجے کے فاصلہ پر مشرق کیطرف واقع ہے - کرۂ زمین کے طولِ بَلد کے خط ۳۶۰ درجون پر منقسم ہین اور چونکہ طولِ بَلد کے تمام خطوط قطب سے قطب تک کھنچے ہوئی قیاس کیے گئے ہین - اسلیے ان خطوط کا حال تمہاری سمجھ مین اس طرح بخوبی آجائیگا کہ ایک رنگترے کو تمہارے سامنے چھیلکر - یا چھتری کو کھول کر رکھدین - رنگترے یا چھتری کے نہایت چوڑے حصّہ کو خطِ اِستوا سمجھو اور رنگترے کی پھانکون یا چھتری کی تیلیون کو خطوط طولِ بَلد خیال کرو - خطِ اِستوا پر ایک درجہ طولِ بَلد کی لمبائی تخمیناً ۶۹ میل ہوتی ہے - مگر لندن پر سے جو دائرہ خطِ اِستوا کے متوازی گزرتا ہے اُسپر ایک درجہ طولِ بَلد کی لمبائی صرف ۴۳ میل کے قریب ہے - چونکہ زمین مغرب سے مشرق کو جاتی ہے اسواسطے جو مقام ہم سے مشرق کیطرف واقع ہین وہ ہم سے پہلے آفتاب کی روشنی کے سامنے آتے ہین اور جو مقام ہم سے مغرب کی طرف ہین اُنپر ہمارے بعد آفتاب طلوع ہوتا ہے - جن مقامات مین ۱۵ درجے طولِ بَلد کا فاصلہ ہی اُنکے وقت مین ایک گھنٹہ کا فرق رہتا ہے مثلاً جو مقام کسی جگہ سے ۱۵ درجے مشرق کیطرف ہی وہان جسوقت دن کے گیارہ بجینگے تو اُس دوسری جگہ دس بجینگے وعلیٰ ہذا القیاس - اور لندن کے خطِ عرض پر یونہی گیارہ میل پر ایک منٹ کا تفاوت ہوجاتا ہے - انگلستان کا ہر ایک ناخدا بحری سفر مین اپنے ساتھ ایک گھڑی رکھتا ہے - اور روانگی کے وقت اُسکو گرینچ کے وقت کے موافق درست کرلیتا ہے - پھر وہ ہر روز جس مقام پر ہوتا ہے وہان دیکھتا ہی کہ آفتاب کس وقت وہانکے نصف النہار پر پہنچا یعنی کس وقت وہان ٹھیک دوپہر ہوئی پس اسوقت مین اور اُسکی گھڑی کے بارہ بجنے مین جو فرق ہوتا ہے

اُس سے اُس مقام کا طولِ بلد معلوم ہو جاتا ہے - فرض کرو کہ جب اُس مقام پر
بارہ بجین اور اُسکی گھڑی مین دس تو ناخدا کو معلوم ہوجائیگا کہ مین گرینچ سے
۳۰ درجے مشرق کیطرف ہون - یا کسی مقام پر بارہ بجین اور اُسکی گھڑی مین ایک بجے
تو اُس کو معلوم ہوگا کہ مین ۱۵ درجے مغرب کیطرف ہون *

اگر زمین کا محور اُسکے مدار پر سیدھا واقع ہوتا تو خطِ استوا مدار کا ہم سطح اور
آفتاب اُسپر ہمیشہ عمود رہتا - مگر چونکہ محور زمین سمتِ عمود سی ۲۳ ½ درجے کا زاویہ
بناتا ہے اسواسطے خطِ استوا کو مدار زمین پر ۲۳ ½ درجے کا میلان ہے - وہ خط
جو زمین کے گرد مدار آفتاب کا ہم سطح ہے طریق الشمس کہلاتا ہے - اِس دائرہ
کا نصف خطِ استوا کے شمال کیطرف واقع ہے اور نصف جنوب کیطرف یعنی وہ شمال و
جنوب دونوطرف سی خطِ استوا کو اسطرح تقاطع کرتا ہے کہ بیچمین ۲۳ ½ درجے کا زاویہ
پیدا ہوتا ہے - چونکہ زمین آفتاب کی گرد سالانہ حرکت کرتی ہے اِسلیے وہ مقام
جو طریق الشمس پر واقع ہین اپنی اپنی باری سی ایک دفعہ آفتاب کی مقابل ہو جاتی ہین
پس اگر کوئی شخص زمین کے گرد سال بھر طریق الشمس پر سفر کرے تو آفتاب دوپہر کے
وقت ہمیشہ اسکے سمت الراس پر رہیگا یعنی اُس سے جنوب یا شمال کو نہین جائیگا -
وہ دائرے جو زمین کے گرد طریق الشمس کی انتہا کے شمالی اور جنوبی نقطون پر
خطِ استوا کے متوازی کھچے ہوئے ہین - خطِ سرطان اور خطِ جدی کہلاتے ہین
خطِ سرطان خطِ استوا سے شمال کی جانب ۲۳ ½ درجے یعنی ۱۶۰۰ میل
کے فاصلہ پر واقع ہے اور خطِ جدی اُسی قدر جنوب کیطرف *

جب آفتاب خطِ استوا پر ہوتا ہے تو اُسکی روشنی دونو قطبون پر یعنی ہرطرف

۹۰ درجے پہنچتی ہے اور جسقدر آفتاب خطِ استوا سے شمال کو جاتا ہے اُسیقدر وہ قطبِ شمالی سے پرے اپنی روشنی پہنچاتا ہے۔ جب آفتاب ماہ جون مین خطِ استوا سے شمال کیطرف ۱۶۰۰ میل ہوتا ہے تو اُسکی شعاعین قطبِ شمالی سے ۱۶۰۰ میل ہی پرے تک جاتی ہین اور قطبِ جنوبی سے ۱۶۰۰ میل اِسطرف آجاتی ہین اور ماہِ دسمبر مین جب آفتاب خطِ استوا سے ۱۶۰۰ میل جنوب کیطرف ہوتا ہے تو قطبِ شمالی کے گرد ۱۶۰۰ میل تک روشنی نہین ہوتی اور قطبِ جنوبی کے گرد ۱۶۰۰ میل تک روشنی رہتی ہے۔ قطبین سے ۱۶۰۰ میل کے فاصلہ پر جو دائرے کھینچے گئے ہین وہ **دوائر قطبی** کہلاتے ہین۔ ان مین سے جو دائرہ شمال کیجانب یعنی قطبِ شمالی کے قریب ہے وہ **دائرہ قطب شمالی** کہلاتا ہے اور دوسرے کو **دائرہ قطب جنوبی** کہتے ہین۔

سطح زمین پانچ منطقون پر منقسم ہے اور انکی تفصیل یہ ہے ایک منطقۂ حارّہ اور دو معتدل اور دو بارد۔ لفظ منطقہ کے معنی پٹکے کے ہین اور ان خطّون کو منطقہ اس وجہ سے کہتے ہین کہ وہ زمین کے گرد مثل پٹکون کے واقع ہین۔ منطقۂ حارّہ جو سطح زمین کا وسطی حصّہ ہے خطِ سرطان سے خطِ جدی تک یعنی خطِ استوا سے ۱۶۰۰ میل شمال کیطرف اور ۱۶۰۰ میل جنوب کیجانب پھیلا ہوا ہے۔ جو لوگ اس منطقہ مین آباد ہین سال مین خاص وقت پر آفتاب اُنکے عین سمت الرّاس پر آجاتا ہے اور وہان گرمی کی بہت شدت ہوتی ہے اور رات دن تقریباً برابر رہتے ہین یعنی آفتاب تمام سال ۶ بجے کے قریب نکلتا ہے اور ۶ بجے کے قریب غروب ہو جاتا ہے۔ **افریقہ** اور **جنوبی امریکہ** کے اکثر شہر اسی منطقہ مین واقع ہین۔

منطقۂ معتدلۂ شمالیہ - منطقۂ حارہ سے ۳۰۰۰ میل شمال کیطرف پھیلا ہوا ہے - یعنی خطّ سرطان سے دائرۂ قطب شمالی تک واقع ہے - اس منطقہ مین آفتاب سمت الرّاس پر کبھی نہین دکھائی دیتا اور اسی سبب سے وہان گرمی اسقدر نہین پڑتی جس قدر منطقۂ حارہ مین ہوتی ہے - تقریباً تمام **یورپ** اور ۲/۳ حصے **ایشیا** اور ۲/۳ حصے **شمالی امریکہ** کے منطقۂ معتدلۂ شمالیہ مین واقع ہین *

منطقۂ باردۂ شمالیہ - نصف کرۂ شمالی کے باقی حصہ مین یعنی دائرۂ قطب شمالی سے قطب شمالی تک ۱۶۰۰ میل مین پھیلتا ہے اور برس کے بعض ایام مین آفتاب اس منطقہ کی حدود سے بالکل چھپ جاتا ہے - وہان کی آب وہوا نہایت سرد ہے اور تقریباً سال بھر وہانکی خشکی اور تری دونو پر برف اور پالا جما رہتا ہے * **ایشیا** اور **شمالی امریکہ** کے شمالی اضلاع اسی منطقہ مین واقع ہین *

منطقۂ معتدلۂ جنوبیہ - منطقۂ حارہ سے ۳۰۰۰ میل جنوب کیطرف یعنی خطّ جدی سے دائرۂ قطب جنوبی تک پھیلتا ہے - وہانکی آب وہوا تقریباً ویسی ہی ہے جیسی منطقۂ معتدلۂ شمالیہ کی - قریب ۱/۴ حصہ **افریقہ** اور ۱/۵ حصہ **جنوبی امریکہ** اور ۳/۴ حصہ **آسٹریلیا** کے اسی منطقہ مین واقع ہین *

دونو معتدل منطقے سطح زمین کے نصف حصے کو گھیرے ہوئے ہین اور منطقۂ باردۂ جنوبیہ جو نصف کرۂ جنوبی کا باقی حصہ ہے اُسکا حال منطقۂ باردۂ شمالیہ کا سا ہی - یعنی یہان بھی آفتاب کبھی بالکل نظر سے غائب ہوجاتا ہے اور سردی شدّت سے پڑتی ہے *

قطعات زمین کی حرارت

ہم پیشتر بیان کرچکے ہین کہ خطّ استوا پر حرارت زیادہ ہوتی ہے اور جسقدر ہم کسی

قطب کیطرف جائین اُسقدر حرارت کم ہوتی جائیگی - مگر اب یہ بھی خیال کر لینا چاہیے کہ حرارت کا کم و زیادہ ہونا کچھ اسی بات پر منحصر نہین ہے کہ جو مقام خطِ استوا سے قریب ہو وہی گرم ہوا اور جو اُس سے بعید ہو وہ سرد - بلکہ حرارت کی کمی اور زیادتی مقامونکی بلندی و پستی پر بھی منحصر ہے یعنی جو مقام سطحِ بحر سے زیادہ بلندی پر واقع ہین وہ بہ نسبت اُنکے جو کم بلندی پر ہین زیادہ سرد ہین - چنانچہ منطقۂ حارّہ مین بھی بلند اضلاع کی آب وہوا اکثر سرد اور نہایت خوش آیندہ ہوتی ہے ٭

آفتاب کی شعاعین جو ہوا مین ہوکر گزرتی ہین اُنسے تو کچھ گرمی ہوا مین پیدا ہوتی ہی ہے لیکن سطحِ زمین سے جو گرمی منعکس ہوتی ہے وہ زیادہ تر گرمیِ ہوا کا باعث ہوتی ہے - جسقدر ہم بلندی پر چڑھتی ہین اُسیقدر ہوا کم گرم پاتے ہین اور زیادہ بلندی پر وہ اِسقدر ہلکی اور لطیف ہو جاتی ہے کہ حرارت اُسمین مخلوط نہین ہو سکتی خطِ اِستوا پر بھی جو مقام سطحِ بحر سے ۳ میل بلند ہین وہ ہمیشہ برف مین چھپے رہتی ہین - منطقۂ حارّہ کے شمال اور جنوب کیطرف بتدریج کم بلندی پر برف جمتی ہے یعنی جسقدر ہم خطِ سرطان سے شمال کو اور خطِ جدی سے جنوب کو جاتے ہین اُسی قدر کم بلندی پر برف پائی جاتی ہے یہانتک کہ قطبین پر پانی کی برف بنجانے کے لیے بلندی کی کچھ ضرورت نہین ہوتی اور وہان خود سطحِ بحر جم جاتی ہے - اگر لندن کے قریب کوئی پہاڑ ڈیڑھ میل بلند ہوتا تو اُس کی چوٹی ہمیشہ برف سے چھپی رہتی ٭

اِسکے عِلاوہ حرارت کی زیادتی اور کمی مین سطحِ زمین کی خشکی اور تری کو بھی بہت دخل ہے - موسمِ گرما مین بحر کا پانی بہ نسبت اُن پہاڑون کے جو اُسکے کنارے پر واقع ہین سرد ہوتا ہے بخلاف اِسکے جاڑے مین یہ صورت ہوتی ہے کہ کنارے پر

بالا پڑتا ہے اور سمندر نہیں جمتا وہ جزیرے اور ساحل جو منطقۂ حارہ مین یا اُسکے قریب واقع ہین آب وہوا کے اعتبار سے اِسقدر گرم نہین جسقدر کہ وہ ممالک گرم ہین جو بحر کے متّصل نہین - مثلاً اور بارد منطقون کے جزیرون اور ساحلون کی آب وہوا جاڑے کے موسم مین اُن ملکون کی نسبت جو سمندر سے فاصلہ پر واقع ہین کُچھہ زیادہ گرم ہوتی ہے یعنی اِسقدر سرد نہین ہوتی جس قدر ممالک غیر متصلۂ بحر کی آب ہوا سرد ہوتی ہے - جو بر اعظم اضلاع قطبیہ سے پیوستہ یا اُنکے قریب واقع ہین اُن کا بہُت سا حصّہ ان اضلاع کے باعث موسم سرما مین نہایت سرد ہوجاتا ہے اِس قسم کے اضلاع **شمالی امریکہ** اور **ایشیا** مین واقع ہین ❊

جن ملکون کا نشیب خطِ اِستوا کیطرف ہے وہ زیادہ گرم ہوتے ہین اور جنکا نشیب قطبون کیطرف ہے وہ کم گرم ہوتے ہین - چنانچہ اِسی باعث سے **ہنگری** کا ملک **پولن** کی نسبت زیادہ گرم ہے ❊

ہوا کی حرکت پر بھی حرارت کی کمی بیشی موقوف ہوتی ہے یعنی جو ہوا خطِ اِستوا کی جانب سے چلتی ہے وہ گرم ہوتی ہے - اور جو قطب کیطرف سے آتی ہے سرد ہوتی ہے - منطقۂ حارہ مین جو ہوا اضلاع غیر متصلہ بحر سے آتی ہے گرم ہوتی ہے اور جو سمندر کیطرف سے آتی ہے سرد ہوتی ہے - سرد ولایتون مین سمندر کی ہوا کم سرد ہوتی ہے اور خشکی کی نہایت سرد ❊

بحر کی رو بھی ملکون کی آب وہوا پر بڑا اثر رکھتی ہے - جو رَو اضلاع حارہ سے آتی ہے وہ سرد ملکون کی آب وہوا کو کچھہ گرم کردیتی ہے - مثلاً **خلیج میکسیکو** کی گرم رَو ساحل **برطانیہ** و **ناروے** کی آب وہوا کو کچھہ گرمی پہنچاتی ہے - اور قطب کی سرد رَو

گرین لن اور لئبریڈار کی آب ہوا کو سرد کرتی ہے ۔
ابر کے ہونے یا نہونے پر بھی حرارت کی کمی اور زیادتی منحصر ہی۔ موسمِ گرما مین بادل آفتاب کی گرمی کے سدّراہ ہوتے ہین اور موسمِ سرما مین وہ زمین سی گرمی کو منعکس نہین ہونے دیتے ۔ چنانچہ ملک ناروی کی آب ہوا جہان ہمیشہ بادل رہتے ہین شویڈن کی آب ہوا کی نسبت نہ تو گرمی مین بہت گرم ہوتی ہی اور نہ جاڑے مین بہت سرد ۔ جن ملکون مین زراعت اچھّی طرح ہوتی ہی اور زمین کا بہت ساحصّہ نہ تو جنگلون سے گھرا ہوا ہوتا ہی اور نہ بالکل چٹیل میدان ۔ اُنمین حرارت ہمیشہ تقریباً یکسان رہتی ہے ۔

روے زمین کی روئیدگی

گرم ملکون مین جو خطِّ استوا کے قریب ہین طرح طرح کے خوشرنگ اور بڑی بڑی درخت ہوتے ہین لیکن جسقدر ہم اضلاعِ قطبیہ کیطرف جاتے ہین اُسیقدر درخت اور پودی کم اور چھوٹے نظر آتے ہین وہی پودی جنکا قد منطقۂ معتدلہ مین چھوٹا ہوتا ہی منطقۂ حارّہ مین خاصی بڑے درخت پائے جاتے ہین ۔ اور جو پودی منطقۂ معتدلہ مین بڑی درخت ہین قطب کی قریب چھوٹے ہوتے ہین ۔ منطقۂ حارّہ مین پھولون کے درخت قدِ آدم سی زیادہ ہوتے ہین اور منطقۂ معتدلہ مین قدِ آدم ۔ اور قطب کی قریب زمین سے کچھ ہی اُونچی ہوتے ہین ۔ اگر کسی بلند پہاڑ پر چڑھین تو بھی نباتات مین اسی قسم کا تفاوت پایا جاتا ہے چنانچہ کوہِ ہمالیہ کے دامن مین اضلاعِ حارّہ کے درخت پائے جاتے ہین اور درجہ بدرجہ زیادہ بلندی پر اضلاعِ معتدلہ و باردہ کے سے پودے دیکھنے مین آتے ہین ۔ یہانتک کہ نہایت بلندی پر ایسے ٹیلے دکھائی دیتے ہین جو برف سے ہمیشہ

پوشیدہ رہتی ہین - اور وہان کسی قسم کی روئیدگی نہین ہوتی *

حاصل کلام یہ ہی کہ منطقہ حارّہ مین درخت کثرت سی اُگتے اور سرعت سی بڑھتی ہین اور وہان سے قطبون کیطرف درختونکی قسمین بتدریج کم اور قد چھوٹے ہوتی جاتے ہین *

خطِ استوا سے قطبونتک نباتات کے لحاظ سی آٹھ منطقے ہین - چنانچہ نصف کرۂ شمالی کی تقسیم بیانِ آئندہ سی ظاہر ہے - **اوّل** منطقہ متّصلۂ خطِ استوا - اسمین کھجور - تاڑ - کیلے - لونگ - الائچی وغیرہ مصالح کے درخت اور بُن اور اَور اسی قسم کی چیزین ہوتی ہین - **دوم** وہ منطقہ جو خطِ سرطان کے قریب واقع ہی - اسمین انجیر - نیشکر - چاول جوار - باجرہ - رُوئی وغیرہ پیدا ہوتی ہی - **سوم** منطقہ متّصلۂ خطِ سرطان - اس مین مہندی - زیتون - چاے - چاول - جوار - باجرہ - رُوئی وغیرہ ہوتی ہی **چہارم** وہ منطقہ جو خطِ سرطان سے شمال کیطرف منطقہ معتدلہ کے گرم حصّہ مین واقع ہی - اسمین وہ درخت ہوتے ہین جو ہمیشہ سرسبز رہتی ہین اور اُنکے علاوہ انگور - گندم - مکئی - بادام اخروٹ وغیرہ ہوتے ہین **پنجم** منطقہ معتدلہ کا سرد حصّہ - اسمین وہ اناج اور درخت ہوتے ہین جو انگلستان مین کثرت سی پائے جاتے ہین **ششم** منطقہ متّصلۂ دائرۂ قطبی اسمین صنوبر - بید اور کچھ جو بھی پیدا ہوتے ہین - **ہفتم** وہ منطقہ جو قطب کے قریب واقع ہی - اسمین کئی قسم کے پہاڑی پھول اور نرم نرم خوشنما گھاس پیدا ہوتی ہی - **ہشتم** منطقہ قطبیہ جہان درخت کا نام بھی نہین ہے *

یہان سے معلوم ہوتا ہی کہ نباتات کی پیدایش حرارت کی زیادتی اور کمی پر منحصر ہی مگر حرارت بھی مختلف مقامات مین موسم کے تغیّر و تبدّل کے سبب سی متفاوت ہوتی ہی -

بعض ملکونمین گرمیونمین گرمی بہت ہوتی ہی اور جاڑون مین جاڑا شدّت سی پڑتا ہی - اور بعض ملکونمین نہ گرمی مین زیادہ گرمی ہوتی ہے اور نہ جاڑے مین زیادہ سردی - بعض درخت زیادہ سردی کے متحمّل نہین ہوتے اور بعض زیادہ سردی کی برداشت کرسکتے ہین اور گرمی مین بھی اُنکے واسطے زیادہ گرمی چاہیے - رطوبت کے تفاوت سی بھی درختون پر وہی اثر ہوتا ہے جو گرمی کے اختلاف سی ہوتا ہی - بہت سے درخت مرطوب ملک مین نہین ہوتے اور بہت سی خشک ملک مین نہین پائی جاتے ۔

اب درختون کے قیام اور اُنکی غذا کا حال بیان کیا جاتا ہے - درخت زمین مین قائم ہین - اور غذا کچھ تو زمین سے حاصل کرتے ہین اور اکثر ہوا سے - کُل اشیا کے جلنے اور جانداروں کے دم لینے سے ایک شی جسکو کاربانِک ایسڈ گاس کہتے ہین نکلکر ہوا مین ملجاتی ہی - اگر یہ چیز ہوا ہی مین جمع ہوتی جاتی تو تمام حیوانات مرجاتے لیکن حکیمِ مطلق نے اپنی قدرتِ کاملہ سی ایسا انتظام کیا ہی کہ یہ شی حیوانات کو ضرر پہنچانا تو کیا بلکہ ایک طرح سی اُنکی زندگی کا سبب ہوتی ہی کیونکہ تمام نباتات اِس سی غذا پاتی ہی اور یہ شہرون اور بستیون سے جہان جاندارونکے سانس لینے اور ہر قسم کی چیزونکے جلنے اور سڑنے بُسنے سے بکثرت پیدا ہوتی ہے ہوا کے ساتھ ملکر دور دور تک جنگلون مین پہنچ جاتی ہے اور وہان درختونکے پتّے اِسکو جذب کرکے غذا پاتے ہین اور پتّے پھول پھل اور تنے اِسی سے بنتے ہین - پس اگر یہ گاس نہوتی تو درخت پیدا نہوتے اور درخت نہوتے تو جاندار کیا کھاکر جیتے - پتّھر کے کوئلے بھی جو آج جلانے کے کام آتے ہین زمانۂ سابق مین پودے تھے جو اسی گاس سے بنے تھے اور آیندہ

پھر ایسی ہی گاس بنکر پودونکے اجزا ہو جائینگے اور یہی دور جاری رہیگا - جو درخت انسان کیواسطے نہایت فائدہ مند ہین تین قسم کے ہین **اوّل** خوردنی یعنی جو کھانیکے کام آتے ہین - **دوم** بافتنی یعنی جنسے کپڑا بنتا ہی - **سوم** بن کے درخت *

اِسیطرح کھانیکے پودونکی بھی تین قسمین ہین **اوّل** مختلف قسم کے اناج مثلِ گندم - جو - جُوار - باجرہ - چاول وغیرہ - **دوم** اقسامِ میوہ مثل سیب - ناشپاتی - انجیر - رنگترہ - اناس - اخروٹ - کیلہ - کھجور - بادام وغیرہ - **سوم** اُصول یعنی جڑین مثل شلغم - گاجر - مولی - آلو - اروی وغیرہ اور اِنکے علاوہ نیشکر - چائے - بُن - مصالح وغیرہ بھی اشجارِ خوردنی مین داخل ہین - بہت سی پودون سی صحت بخش دوائین حاصل ہوتی ہین مثلِ چرائتہ - کونین - عُناب - بنفشہ وغیرہ بہت سی پودون سی روح افزا عطر بنتے ہین مثلِ گلاب - کیوڑہ - موتیا - حنا وغیرہ - وہ پودی جنسے کپڑا بنتا ہی یہ ہین سَن - روئی - شہتوت وغیرہ - اگرچہ خاص درختِ شہتوت سی کسی قسم کا کپڑا نہین بنتا لیکن چونکہ وہ ریشم کے کیڑونکی غذا ہی لہذا اس قسم مین شامل کیا گیا - پودون سے طرح طرح کے رنگ بھی حاصل ہوتے ہین مثلِ نیل کُسمب وغیرہ *

حیوانات

حیوانات کی غذا نباتات ہی یا وہ حیوانات جو نباتات سی پلتے ہین - اِسلیے دنیا کے گرم اضلاع مین جہان نباتات بہت سی قسم کی ہوتی ہے حیوانات کی قسمین بھی زیادہ پائی جاتی ہین - اگرچہ نباتات کی نسبت حیوانات کو انتقالِ مکانی کی قدرت زیادہ ہی تو بھی ہر جانور ایک خاص ملک مین پایا جاتا ہے *

یہ بھی مشاہدہ ہوا ہے کہ ہر جانور کی ایک خاص خوراک ہوتی ہی اور ہر ایک قسم کے

جانور کو اُسکی پیدایش اور پوشاک کی وجہ سے ایک خاص ولایت کی آب و ہوا موافق ہوتی ہے مثلاً رین ڈیر[1] کو جو منطقۂ بارده مین پیدا ہوتا ہے گرمی بالکل موافق نہین اور اونٹ کو جو ریگستان مین ہوتا ہے سردی اور تری کی برداشت نہین۔ جن جانورونکی غذا کیڑے اور پھل اور پتّی ہین وہ یا تو ایسے مقامات مین پیدا ہوتے ہین جہان اِن چیزونکی بارہ مہینے کثرت رہتی ہے یا ابابیل کیطرح نقلِ مکانی کرتے ہین یعنی جاڑونمین ایک ولایت مین اور گرمیونمین دوسری ولایت مین رہتے ہین۔ یا چمگادڑ کیطرح موسم سرما مین سویا ہی کرتے ہین۔ اکثر اوقات دریا اور بحیرے اور بحر اور سلسلۂ کوہ اور بن اور صحرا وغیرہ بھی جانورونکو ایک ملک سے دوسرے ملک مین جانے کے مانع یا باعث ہوتے ہین۔ مثلاً کوہ ہمالیہ و صحراے **ایران و عرب و افریقہ** ہاتھی کے لیے حدِّ شمالی ہے۔ یعنی شمال کیطرف ہاتھی آگے نہین بڑھ سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمتِ بالغہ سے ایسا انتظام کیا ہے کہ اہلی جانور بہت سے ملکونمین ہوتے ہین اور ہر قسم کی آب و ہوا مین اپنا گزارہ کر لیتے ہین مثلاً کتا۔ گھوڑا۔ گاے۔ بھیڑ۔ کبوتر۔ مرغی۔ بطخ۔ وغیرہ سب ملکونمین خواہ گرم ہون یا سرد پائے جاتے ہین۔ پہاڑون پر جسقدر بلندی تک آدمی پہنچتا ہے اور سطح زمین پر جتنی دور قطب کیطرف گیا ہے جانور اُس سے پرے تک پائے گئے ہین۔ ایسے مقامات پر جانورونکی تعداد کی کمی مین تو شک نہین مگر کوئی انسان یہ نہین کہہ سکتا کہ مین ایسی جگہ گیا ہون جسکے پرے جانور نہ تھے۔ بحرِ شمالی مین پرند بحری اور اسپِ دریائی اور ویل مچھلی اور قطبی ریچھ ایسے مقام پر دیکھے گئے ہین جہان انسان ہرگز نہین پہنچ سکتا ٭

---

[1] ایک قسم کا ہرن ہے جو شمالی اضلاع مین ہوتا ہے ۱۲

نسل انسان کی قسمین

بنی آدم تین بڑی قسمون مین منقسم ہین جنکی شکل اور رنگ اور زبان مین بڑا اختلاف ہی اوّل اِنڈو یُوروپین۔ دوم منگولین۔ سوم اَفریقی۔ انڈو یُوروپین کی خال و خط مین عموماً تناسب ہوتا ہی رنگ روشن اور پیشانی کشادہ ہوتی ہی منگولین کی نسل کے بال سیاہ اور سیدھی آنکھین چھوٹی چہرہ چکلا اور چپٹا ہوتا ہی۔ اِنڈین یعنی امریکہ کے اصلی باشندی جنکا سرخ رنگ تانبے کیطرح چمکتا ہے اِسی نسل سی ہین افریقی نسل کے بال کالے اور اُون کی مانند پیچیدہ۔ ناک چپٹی۔ ہونٹ موٹے اور رنگ عموماً سیاہ ہوتا ہی۔ مگر جو لوگ افریقہ کے شمال مشرق مین رہتی ہین وہ فرنگیون سے بہت مشابہ ہین۔ ایک خاندان کی اولاد مین عام مشابہت ہوتی ہے اور کبھی یہ مشابہت اِسقدر کم ہوتی ہی کہ صرف دوسرے خاندان سے مقابلہ کرنیکے وقت امتیاز ہو سکتا ہے ٭

مختلف ملکونکی نسل کے بیان کرنے مین یہ لحاظ کرنا چاہیے کہ وہ کن باتونمین مشابہ ہین اور کن امور مین مختلف۔ مثلاً ہندوؤن اور انگریزون مین بہت تفاوت ہے لیکن حبشیون اور تاتاریون کی نسبت نہایت کم۔ اور زبان کا بھی مقابلہ کرنا چاہیے بعض زبانون مین اتحاد اور بعض مین اختلاف پایا جاتا ہی۔ زبانِ انگریزی زبانِ فراسیسی سے بہت مختلف ہی اور اُسمین اور ہالنڈ اور جرمنی کی زبان مین اختلاف کم ہے۔ چنانچہ زبانِ انگریزی اور جرمنی مین صیغۂ مفرد سے صیغۂ جمع بنانے کی طریق یکسان ہین۔ اِن باتون کے مقابلہ کرنے سے یہ امر دریافت ہو گیا ہے کہ تمام

قومین جو یورپ کی مغرب مین اقلیم ہند تک آباد ہین ایک ہی قسم کی ہین اور اسلیے
اِس قسم کا نام انڈو یوروپین ہی*

باب دوم ایشیا کے بیان مین

(۱) ایشیا ایک برِ اعظم ہی جسمین کئی ملک واقع ہین اُسکی حدودِ اربعہ یہ ہین اُتر کی حد بحر شمالی۔ پورب کی حد بحر الکاہل۔ دکھن کی حد بحر ہند۔ پچھم کی حد بحر قلزم و بحیرۂ شام و برِ اعظم یوروپ*

(۲) ایشیا کا طول شمال مشرق سے جنوب مغرب تک ۶۹۰۰ میل ہے اور اُس کی چوڑائی چین کے جنوب مشرق سے کوہ اُورال تک قریب ۵۳۰۰ میل کے ہی*
ایشیا ۲۶ درجے طولِ شرقی اور ۱۷۰ درجے طولِ غربی اور ایک درجہ ۲۰ منٹ اور ۷۸ درجے عرض شمالی کے مابین واقع ہے۔ ایشیا کا رقبہ ایک کروڑ ستر لاکھ میل مربع ہی*

(۳) یہ ملک ایشیا مین واقع ہین۔ روس۔ روم جسکو انگریز ٹرکی کہتے ہین تاتار یا ترکستان۔ چینی تاتار۔ چین۔ جاپان۔ تبت۔ برہما۔ ملایا۔ سیام۔ آنام۔ افغانستان و بلوچستان۔ ہندوستان۔ فارس۔ عرب*

(۴) ایشیا کے مشہور دریا یہ ہین۔ لینا۔ ینسے۔ اوبے جو کوہ الطائی سے نکلکر سائبیریا کے شمال کیطرف بہکر بحر منجمد مین جا گرتے ہین۔ دریا اَمُور جو کوہ الطائی سے نکلکر مشرق کیجانب بہتا ہی اور چینی تاتار اور چین مین سے گزر کر بحیرۂ اوکاٹسک مین جا گرتا ہی۔ ینگ ٹسی کیانگ اور ہوانگ ہو

جو تبت کے پہاڑ سے نکلتے ہین اور چین کے ملک مین بہکر بحر الکاہل مین جا ملتے ہین دریاے برہم پتر-ایروائی اور سندھ جو کوہ ہمالیہ یعنی ہندوستان کے شمال سے نکلتے ہین- انمین سی برہم پتر اور ایروائی تو خلیج بنگالہ مین جا گرتے ہین اور دریاے سندھ بحیرۂ عرب مین دریای گنگ جو ہمالیہ کے جنوب سی نکلتا ہے اور وہان سے گوشۂ جنوب و مشرق کیطرف بہتا ہی- اسمین دریاے- جمنا-گومتی-گھاگرہ-سون-کوسی وغیرہ جا ملتی ہین اور دریای گنگ برہم پتر مین جا گرتا ہے اور وہ مقام جہان کہ دریاے گنگ و برہم پتر ملتے ہین بنام پدما نامزد ہے- دریاے دجلہ اور فرات جو کوہستان آرمینیا سے نکلتے ہین اور عراقِ عرب سے بہکر ایک مقام پر جو بصرہ سے ۰ ہمیل ہے باہم ملکر خلیج فارس مین جا گرتے ہین*

(۵) ایشیا کے مشہور بحیرے یہ ہین- اوّل بحیرۂ کامشکاٹکا جسکو بحیرۂ برنگ بھی کہتے ہین جزیرہ نماے کامشکاٹکا کے مشرق کیطرف واقع ہے- دوم بحیرۂ اوکاٹسک مابین کامشکاٹکا اور چینی تاتار- سوم بحیرۂ جاپان- جاپان اور چینی تاتار کے درمیان- چہارم بحیرۂ زرد- کوریا اور چین کے درمیان- پنجم بحیرۂ مشرقی- چین اور جزیرہ لوچو کے مابین- ششم بحیرۂ چین جسکی شرقی حد پہ جزائر فارموسا اور فلپائن اور بورنیو واقع ہین- ہفتم بحیرۂ عرب- ہندوستان اور عرب کی درمیان- ہشتم بحیرۂ قلزم- عرب کے مغرب کیطرف- نہم لوانٹ- بحیرۂ شام کا مشرقی حصہ جو شام کے مغرب کیطرف واقع ہے*

(۶) ایشیا کی خلیجین یہ ہین خلیج ادیے - بحر منجمد مین خلیج اناڈر خلیج ناکین اور خلیج سیام - بحر الکاہل مین خلیج بنگالہ کمبایت خلیج کچھ خلیج فارس بحر ہند مین ہین ۔

(۷) ایشیا کی جھیلین یہ ہین جھیل کیسپین جو ملک روس اور تاتار اور فارس سے محدود ہے جھیل آرال جو تاتار مین ہے اور جھیل بیکال جو قریب ارکوٹسک کے سائی بیریا مین واقع ہے جھیل وان جو ملک روم مین ہے ارومیا جو ملک فارس مین واقع ہے جھیل بلٹی جو بشکل دائرہ تبت مین ہے بحیرہ لوط جسمین نہ کوئی مچھلی زندہ رہ سکتی ہے اور نہ کوئی درخت اگ سکتا ہے یہودیہ مین ہے جھیل مانسرور اور جھیل راون ہرد جو تبت مین ہین اور متبرک شمار کیجاتی ہین ۔

(۸) ایشیا مین آبنائے یہ ہین - آبنائے ویگاٹس - نوازمبلا اور براعظم ایشیا کے بیچ مین - آبنائے بیرنگ جسکو بیرنگ صاحب نے دریافت کیا تھا امریکہ اور ایشیا کے درمیان - آبنائے تاتار سہالین اور چینی تاتار کے مابین - آبنائے کوریا مابین کوریا اور جاپان کے - آبنائے مکاسر بورنیو اور سیلبز کے درمیان آبنائے سنڈا سوماٹرا اور جاوا کے درمیان - آبنائے ملایا سوماٹرا اور ملایا کے درمیان - آبنائے چلو یا منار - لنکا اور ہندوستان کے درمیان آبنائے باب المندب - بحر قلزم کی آمد و رفت کی راہ - آبنائے ہرمز خلیج فارس کی آمد و رفت کی راہ ۔

(۹) ایشیا مین راسین اتنی ہین - راس سویرد جو ایشیا کے شمال مین واقع ہے راس مشرقی جو ایشیا کے شمال مشرق مین ہے راس لوپاٹکا جو کامسکاٹکا

جنوبی سرا ہے راس کمبوجہ چین کا مشرقی سرا ہے - راس بوجے ڈار چیا لیوزان کا شمالی سرا ہے - راس کیمبوج - چین کا جنوبی سرا - راس رومینیا - ملکا کا جنوبی سرا - راس کماری - ہندوستان کا جنوبی سرا - راس الحد عرب کا مشرقی سرا -

(۱۰) ایشیا مین خاکنائے سویز - افریقہ کو ایشیا سے وصل کرتی تھی - اب اس خاکنائے کے درمیان ایک نہر نکلی ہے جسکے سبب جہاز بحر قلزم مین سی بحیرۂ روم مین جاتے آتے ہین خاکنائے کرا - ملایا کو سیام سے ملاتی ہے ✦

(۱۱) ایشیا مین چھ جزیرہ نما ہین اوّل ہندوستان جنوبی جسکو دکن کہتے ہین - یہ درمیان بحیرۂ عرب اور خلیج بنگالہ کے واقع ہے - دوم جزیرہ نمای ہند چینی جس مین برہما - سیام اور ملایا شامل ہین - سوم جزیرہ نمائے عرب چہارم جزیرہ نمائے کوریا جو شاہ چین کے زیر حکم ہے - پنجم جزیرہ نمائے ایشیای کوچک جو مابین بحیرۂ اسود اور بحیرۂ شام کے واقع ہے ششم جزیرہ نمای کامس کاٹکا جو ایشیا کے گوشۂ شمال مشرق مین ہے ✦

(۱۲) جزیرۂ قبرس اور روڈس یہ دونو بحیرۂ شام مین ہین اور جزائر سراندیپ مالدیپ - لکادیپ - اینڈمین - نکوبار - سنگھاپور جسکو انگریزون نے آباد کیا ہے اور پی نانگ - بحر ہند مین واقع ہین - بحر ہند اور بحر الکاہل کے درمیان ایک مجمع الجزائر ہے جنمین سے بورنیو - نیو ہالین کے سوا تمام جہان کے جزیرون سے بڑا ہے - جزیرۂ جاوا - ولندیزون یعنی ڈچ کے ماتحت ہے - جزیرۂ سوماٹرا اور جزائر فلپائن شاہ ہسپانیہ سے متعلق ہین - ان جزیرون کے علاوہ اس مجمع مین

اونچا ہے - کوہ آراراٹ یا جُودی جسپر حضرتِ نوح کی کشتی طوفان کے
بعد ٹھیری تھی آرمینیا مین واقع ہے کوہ سینا یا کوہ طُور جسپر خدا نے حضرتِ موسیٰ
کو دس احکام شرعی یہودیون کی ہدایت کیواسطے دیئے تھے عرب مین ہے *

(۴۸) ایشیا مین قیمتی جواہرات اور چاندی اور سونا افراط سے پیدا ہوتا ہے چنانچہ
جبتک امریکہ دریافت نہین ہوا تھا سب لوگ یہ جانتے تھے کہ ہیرے اور موتی
صرف ایشیا ہی مین پیدا ہوتے ہین اور جاسے خطائی اور عطریات اور ابازیر یعنی
مصالح مثلاً جایفل - دارچینی - لونگ - الائچی صرف ایشیا سے آور ملکون کو لے
جاتے ہین *

اِس سبب سے بھی ایشیا نامور ہے کہ اُس مین باغ عدن تھا جہان حضرتِ آدم مخلوق
ہوکر مقیم ہوے - اور طوفان کے بعد حضرتِ نوح نے بھی ایشیا مین سکونت اختیار کی
ایشیا ہی مین یہودیونکا ملک تھا جنکو توریت ملی اور تمام انبیا ایشیا ہی مین پیدا
ہوئے - کُتبِ سماوی سب ایشیا ہی مین نازل ہوئین حضرتِ عیسیٰ بھی اسی
جگہ پیدا ہوئے *

فصلِ اوّل ایشیائی روس کی بیان مین

(۱) ایشیائی روس بڑا وسیع ملک ہی جو ایشیا کے شمال مین اِس سرے سے
اُس سرے تک پھیلا ہوا ہے - اِسکا طول کوہ اُورال سے آبنائے بیرنگ تک
۴۰۰۰ میل ہے اور عرض شمال سے جنوب تک ۱۸۰۰ میل سے کچھ زیادہ - مگر آبادی
بہت کم ہے چنانچہ ۴۰ لاکھ آدمی سے زیادہ اُس مین نہین بستے *

(۴) اِسکے دکن کیطرف گرمیون مین جب دن بڑا ہوتا ہے تو ساڑہے پندرہ گھنٹے سے زیادہ نہین ہوتا مگر شمال کیجانب موسمِ گرمی مین کئی مہینے تک آفتاب نہین چھپتا

ایشیائی روس دو بڑی حصون پر مشتمل ہے - اول ٹرینس کاکیشیا - دوم سائی بیریا - ٹرینس کاکیشیا اُن ممالک کا نام ہے جو کوہ قاف کے جنوب کیطرف واقع ہین - اِنکے شمال مین کوہ قاف ہے - جنوب مین فارس اور رُوم مشرق مین بحیرہ کیسپین یا خزر - مغرب مین بحیرہ اسود - انمین یہ صوبے واقع ہین اول عباسیا دوم منگریلیا - سوم اِمرِشیا - چہارم جارجیا یا گرجستان - پنجم شروان ششم کچھ حصہ آرمینیا کا - اِن سب صوبجات مین جارجیا سبسے بڑا ہے - اِنمین یہ شہر نامی ہین تُفلِس - جارجیا مین - اِریوان - آرمینیا مین - باکو - شروان مین سائی بیریا - ٹرینس کاکیشیا کی نسبت نہایت وسیع ہے - اُسکی حد شمالی بحر منجمد - جنوبی سلطنتِ چین و ترکستان - مشرقی بحرالکاہل اور مغربی فرنگستانی روس ہے *

سائی بیریا دو صوبونپر منقسم ہے - ایک کا نام مشرقی سائی بیریا اور دوسرے کا نام مغربی سائی بیریا - مشرقی سائی بیریا مین شہر اِرکوٹسک جسمین ۱۸ ہزار آدمی کی آبادی ہے مشہور ہے - اور مغربی مین شہر ٹوبالسک سب سے بڑا شہر ہے اِسمین قریب ۱۵ ہزار آدمی کے آباد ہین - اب مغربی سائی بیریا کا دار السلطنت شہرِ اومسک ہے *

(۵) اِسملک مین ۱۵ دریا جنوب ہی شمال کیطرف بہکر بحر منجمد سے جا ملتے ہین انمین سے لینا - ینیسے اور اوبے سب ہی بڑے دریا ہین - جھیلین بھی اِسمین بہت ہین

مگر جھیل بیکال صوبۂ سائبیریا مین سب سے بڑی ہے اور اُسکا پانی شیرین ہے *

(۶) اِسملک مین دو پہاڑ بڑے نامی ہین ایک الطائی جو جنوب کیطرف ہے دوسرا کوہ اُورال جو ایشیائی روس اور فرنگستانی روس کی سرحد پر ہے *

(۷) اِسملک کے دکھن کیطرف تمام لوازم معاش پیدا ہوتے ہین اور جو شہر دریاے والگا کے متّصل واقع ہین اُنمین بعض چیزونکی جو مچھلیون سے بنائی جاتی ہین تجارت بھی ہوتی ہے پر اُتّر کیطرف سردی کی شدت کے سبب زراعت بہت کم ہوتی ہے لکڑی اور پوستین مثل سمور و سنجاب وغیرہ کے سوا اور کچھ نہین ہوتا جھیلین اور جنگل بکثرت ہین بعضی جھیلونکا پانی نمکین ہے اور بعضی کا شیرین۔ اِسکے کئی وسیع میدان ہین جنکی مٹی ایسی خراب ہے کہ اُنمین موٹی گھاس کے سوا کچھ نہین پیدا ہوتا چنانچہ اُنمین سے ایک میدان کا طول ۳۰۰ کوس سے بھی زیادہ ہے *

(۸) اِسملک کے آدمیونکی زبانین اور صورتین اور عادتین اور مذہب مختلف ہین اکثر بت پرست ہین اور اُنکی عادتین وحشیانہ ہین اور پلید رہتے ہین۔ اِنکے تین قبیلے ہین۔ سموئدی۔ آسٹیاک۔ کوریاک *

(۹) شکار کے سوا اور کوئی وجہ معاش اِنکے لیے مقرر نہین۔ کاشتکاری وغیرہ مشقّتین جو آدمی کا پیشہ ہین اُنکی برداشت نہین کر سکتے۔ بعض تو اُنمین بستی بسا کر رہتے ہین اور بعضی خانہ بدوش۔ یہ لوگ کوتاہ قد اور بدصورت ہین کامشکاٹکا کے باشندے وحشی اور پلید ہین *

(۱۰) ایشیائی روس کے دکھن مین چار قبیلے بستے ہین قزاق۔ قلماق۔ چرکس۔ گرجی *

(۱۱) قلماق لوگ خانہ بدوش رہتے ہین اور گھر بنا کر رہنا عار سمجھتے ہین - گھوڑے - اونٹ بھیڑین انکے ہمراہ رہتی ہین اور یہی انکی دولت ہی - جہان سرسبز میدان دیکھتے ہین خیمے استادہ کر کے رہنے لگتے ہین - زراعت مطلق نہین کرتے - روٹی اور ترکاری نہین کھاتے - انکی غذا مچھلی اور مرغ کا گوشت اور دودھ اور مکھن اور پنیر ہے ❊

(۱۲) چرکس عموماً عالی ہمت اور شجاع اور فنونِ جنگ مین مشاق ہین مگر آپس کی عداوت کے سبب ترقی نہین کر سکتے ❊

(۱۳) گُرجستان مین اشیاے معاش بکثرت پیدا ہوتی ہین اور یہان کے باشندے خوش قد اور خوبصورت ہوتے ہین ❊

(۱۴) **فرنگستانی روس** کا قیصر **ایشیائی روس** کا بھی بادشاہ ہے چنانچہ جو قانون **یوروپ** کے **روس** مین جاری ہین وہی **ایشیائی روس** مین بھی مروج ہین ❊

(۱۵) مذہب ان لوگونکا مختلف ہی چنانچہ صوبۂ **گُرجستان** کے اکثر باشندے عیسائی ہین اور کلیساے یونانی کے پیرو ہین مگر پہاڑی اقوام مسلمان ہین بیابانی بیریا کے مغرب کیطرف مسلمانون کی بعض خانہ بدوش قومین ہین یعنی کہین سکونت نہین رکھتین - لیکن اصلی باشندے **بودھ** مذہب کے پیرو ہین - بعض قبیلے ایسے بھی ہین جو براے نام عیسائی ہو گئے ہین مگر اصل مین بُت پرست ہین ❊

فصل دوم ٹرکی یا روم

(۱) **ایشیائی روم** یا ٹرکی طول مین **بحیرۂ یونان** سے کوہ ارارات تک ۹۵۰ میل ہے اور عرض مین **بحیرۂ اسود** سے **شام** تک ۶۰۰ میل ❊

(۲) جزائر روڈس اور قبرس بھی روم کی عملداری مین ہین ٭

(۳) یہان کے اکثر باشندے مسلمان ہین مگر مسیحی بھی بہت ہین ٭

(۴) اِسملک کی بادشاہ کا حکم اگر قرآن کے خلاف نہو تو بمنزلہ قانون کے مانا جاتا ہے ٭

(۵) اِسملک مین یہ شہر مشہور ہین **حلب** - **دمشق** - **بصرہ** - **بغداد** جو نہر دجلہ پر واقع ہے اور خلفاے عبّاسیہ کا پایۂ تخت تھا - **اُورشلیم** جہان حضرت یسوع مسیح مصلوب ہوئے - دیاربکر - **ارض روم** - **سمرنا** جو بحیرۂ **یونان** کے ساحل پر واقع ہے اور **ایشیائی روم** کے سب شہرون سے بڑا ہے - اِسملک کے شہر تو خوب آباد ہین مگر دیہات ویران ہین کیونکہ عاملون کے ظلم سے دیہات کے رہنے والے شہرون مین جا بسے ہین ٭

(۶) **روم** کی آب وہوا **آرمینیا** اور **ایشیاے کوچک** کے چند اضلاع کے سوا بہت اچھّی ہے - البتہ گاہ گاہ اِسملک مین ایک قسم کی وبا آتی ہے جسکو طاعون کہتے ہین - اُس سے شہر کے شہر ویران ہوتے جاتے ہین ٭

(۷) اِسکی زمین عموماً پہاڑی ہے مگر اُسمین بہت سی میدان زرخیز ہین خصوصاً اُن گھاٹیون مین جو پہاڑ کے درمیان واقع ہین کئی قسم کے عمدہ پھل خودرو ہوتے ہین - قالین - ریشم - نیل - میوے - ریوند چینی وغیرہ یہانکی اجناس تجارت ہین ٭

(۸) زمانۂ قدیم مین یہ شہر اِسملک مین مشہور تھے - **نینوہ** جو دجلہ پر بستا تھا - **بابل** جو دریاے فُرات پر تھا - یہ دونو شہر سلطنتِ **اعصریہ** کے دارالسلطنت تھے - **صور** اور **صیدا** جو بحیرۂ روم پر واقع تھے - **انطاکیہ** - **سارڈس**

اِفیِسس - اِن کے سوا اَور بھی بہت سے شہر ایشیا ے کوچک مین آباد تھے مگر اب بالکل خراب و ویران ہین *

فصل سوم تاتار کے بیان مین

(۱) تاتار ایک بڑا وسیع ملک ہی جو فارس کے شمال مین واقع ہے - اِس کے شمالی اور مغربی حصّے مین ایک کف دست میدان ہے مگر جنوب اور جنوب مغرب مین کئی قطعے زرخیز ہین - انگریز اسملک کو اِنڈپنڈنٹ ٹارٹری یعنی تاتار آزاد کہتے ہین کیونکہ اِسملک مین ہر ایک گروہ کا ایک خان بجاے بادشاہ کے اپنی اپنی قوم مین حکومت کرتا ہے اور یہ خان کسی خاص بادشاہ کے تابع نہین - بخارا - کوکان - خیوا جسکو پہلے خوارزم کہتے تھے اور خجند وغیرہ اِس ملک کے صوبے ہین - اب شاہ بخارا اور خان خیوا روسیون کی تابع ہین *

(۲) اِس ملک کی بڑے بڑے شہر یہ ہین - سمرقند - تاشقند - خوقند - خجند - بلخ - بدخشان - بخارا - خیوا - اب اِن مین سے اگلے چار شہر شاہ روس کے قبضہ مین ہین *

(۳) جیحون اور سیحون دو دریا اِس ملک مین ہین جو جھیل آرال مین جا ملتی ہین *

(۴) اِس ملک کی باشندے بہت زحمت کش اور اکثر خانہ بدوش ہین گھر بنا کر نہین رہتی جہان چاہتے ہین خیمے استادہ کر کے رہتے ہین اور ہزارون آدمی مع زن و فرزند و مویشی وغیرہ جابجا کشتکاری کرتے ہین - فرنگستان کی سرحدسے

بحر الکاہل تک جو ایک بڑا میدان واقع ہے اُسمین ان کے خیمے جا بجا ملا کرتے ہین - جبتک اس میدان مین گھاس وغیرہ رہتی ہے یہین پڑے رہتے ہین اور جب ہو چکتی ہے تو دوسری جگہ تلاش کرتے ہین *

(۵) اِن کا مذہب اسلام ہے اور اپنے اپنے گروہ کے خان کے تابع ہین *

(۶) زمانۂ قدیم مین اس ملک کو باختر اور سغدی کہتے تھے *

فصل چہارم - ملک چین کے بیان مین

(۱) شاہ چین کے عمل مین چار ملک ہین - چینی تاتار - چین - تبت - کوریا *

چینی تاتار

(۲) چینی تاتار ایک وسیع ملک ہی جو چین کے شمال مغرب مین واقع ہے اور شاہ چین کا باجگزار ہی - یہ ملک جسقدر وسیع ہی اُسقدر آباد نہین - اسکے باشندے قریب ایک کروڑ کے ہونگے - یہ ملک دو صوبون پر منقسم ہی منگولیا اور منچوریا - منگولیا کے مشرق کیطرف صحراے گوبی یا شامو ہی اسمین نامی شہر یہ ہین ختن - یارقند - کاشغر *

(۳) شہرت اِس ملک کی اسواسطے ہوئی کہ مغل اور تاتاریون اور ترکون کا موطن اصلی تھا چنانچہ چنگیز خان اور امیر تیمور کا یہی مولد ہی *

چین

(۱) ایشیا کے ملکون مین چین ایک قدیم مملکت ہی اور وسعت ملک و کثرت

آبادی کے سبب مشہور و معروف ہی - اِسکے باشندی سرکاری نقشون کی بموجب ۴۵ کروڑ ۲۰ لاکھ ہین - ایک اِس وجہ سے بھی اِس ملک کی شہرت ہی کہ اِسمین ایک پختہ دیوار ۱۵ فٹ سی ۳۰ فٹ تک اُونچی اور ۱۵ فٹ چوڑی اور ۱۲۵۰ میل لمبی بنی ہوئی ہے اور اُسمین ۳ ہزار برج قلعہ کے طور پر ہین ٭

(۲) یہ دیوار چین اور تاتار کی سرحد پر حضرت مسیح سے ۲۰۰ برس پیشتر اِس غرض سے بنائی گئی تھی کہ تاتاری لوگ چین والونپر حملہ نہ کرنے پائین ٭

(۳) چین کے باشندی محنتی اور بڑے دستکار اور چالاک ہین خصوصاً ہاتھی دانت اور استخوان ماہی کی صنعت اور مصوری کے فن مین بہت فائق ہین علم و ہنر مین دستگاہ رکھتی ہین مگر خود پرست بہت ہین - تمام دنیا مین اپنے ہی لوگون کو فاضل سمجھتے ہین اور سب کو حقیر جانتے ہین - اجنبی مسافرونکو وہ اپنی ملک مین نہین آنے دیتی تھے - اُنکی زبان ایک خاص زبان ہے یعنی اَور زبانون سے نہین ملتی - اِن کے لکھنے کا طریق کنایہ دار ہی اور وہ اَور زبانون کیطرح صفحے کے عرض مین نہین لکھتی بلکہ صفحے کے طول مین اُوپر سے شروع کر کے نیچے کیطرف ختم کرتے ہین ٭

(۴) چین مین اِس کثرت سی شہر ہین کہ اُن کا بیان کرنا ممکن نہین - اُس کے دارالسلطنت کا نام پیکین ہی جسمین ۲۰ لاکھ آدمی کے قریب بستی ہین اور نانکن اُس سی دوسرے درجہ پر ہے اور کانٹن اِس سبب سی مشہور ہی کہ پہلے صرف اُسمین غیر ممالک کے باشندون کو آنے کی اجازت تھی مگر ۱۸۴۲ء کے عہدنامہ کی رو سے اَور کئی بندرگاہون مین بھی ممالک غیر کے باشندے

آئے ہین اور تمام چاین ہین سوداگری کر سکتے ہین *

(۵) ظروف چینی اور ریشمی کپڑے اور چاے چاین سے ممالک غیر کو جاتی ہی *

(۶) چاین کی آب وہوا کا یہ حال ہی کہ اُتر کی ہوا سرد ہے اور دکھن کی مائل بحرارت اور معاش کی کُل چیزین اُس ہین پیدا ہوتی ہین اور آبادی کی کثرت سے ایک قدم بھر زمین ایسی نہین ہے جو مزروعہ نہو *

(۷) اکثر علماے چین تو کان فیوشی اُس کے پیرو ہین یعنی خالق حقیقی کے مقر ہین - مگر بادشاہ کی پرستش کو واسطہ جانتے ہین اور نیک و بد روحون کو بھی اپنا معاون سمجھتے ہین - لیکن عوام لوگون ہین ہندوؤنکا سا طریق جاری ہے مگر اُن ہین ہندوستان کیطرح ذات کا امتیاز نہین ہی اور وہ اپنے مُردون کو دفن کرتے ہین اور سب کے سب وہمی اور وسواسی ہین اور فو یعنی بودھ کی پرستش کرتے ہین معلوم ہوتا ہے کہ یہ مذہب ہندوستان سے وہان پہنچا ہے *

(۸) بادشاہ اقتدار مطلق رکھتا ہے پر اُسکے ہاتھ سے ظلم کم ہوتا ہے ہان اُسکے عامل رشوت ستانی اور ظلم و بدعت بہت کرتے ہین *

(۹) ینگ سی کیانگ اور ہوانگ ہو اس ملک ہین دو بڑے دریا ہین اور سارا ملک انھی کے سبب سے سیراب ہی - انکے سوا بہت سی نہرین بھی کھدوائی گئی ہین تاکہ تاجرونکو آمد و رفت مین آسانی ہو چنانچہ ایک نہر ینگ سی کیانگ اور ہوانگ ہو کے درمیان ۷۰۰ میل لمبی کھودی گئی ہی وہ ان دونو دریاؤن کو ملاتی ہے - اُس نہر کو ۳۰ ہزار آدمیون نے ینتالیس برس کے عرصہ مین کھودا تھا دریاے کانٹن کے دہانہ پر چند چھوٹے چھوٹے جزیرے واقع ہین اُن ہین سے

ایک کا نام ہانگ کانگ ہی- یہ سنہ ۱۸۴۱ع سے سرکار انگریزی کے قبضہ مین ہے اور ایک جزیرہٗ مکاؤ نامی اہل پرتگال کے قبضہ مین ہے*

تبت

(۱) تبت کا ملک بہت بلند سطح پر واقع ہی اور وہان کی آب وہوا مین غایت درجہ خشکی ہوتی ہے - وہان کے باشندے وسعت ملک کی نسبت کم ہین کیونکہ ساٹھہ لاکھہ سے زیادہ نہونگے - اُسکا دارالسلطنت لاسہ ہی*

(۲) اِسملک مین ایسی زن ومرد بہت ہین جو ساری عمر مجرد یعنی جتی رہتی ہین - یہ لوگ بُودھہ مذہب کی پیرو ہین اور لامہ گرو کو مانتی ہین اور کہتی ہین کہ وہ کبھی نہین مرتا بلکہ چولا بدلتا رہتا ہے*

(۳) سُہاگا - نمک لاہوری - بکریون کی پشم جن سے کشمیر مین شال بُنی جاتی ہی- یہ چیزین تبت سی آؤر ملکون مین تجارت کے لیے جاتی ہین*

کوریا

جزیرہ نماے کوریا - بحیرہٗ زرد اور بحیرہٗ چین کے مابین واقع ہے - یہ ایک علحدہ سلطنت ہی مگر شاہ چین کی خراج گزار ہے - چاول - سن - تنباکو وغیرہ یہان پیدا ہوتے ہین - اِسکا دارالسلطنت کنگ کی ناؤ ہے - یہان کے باشندی چین والون سے بھی بڑھکر غیر قومون سی نفرت کرتے ہین*

پانچوین فصل جاپان کے بیان مین

(۱) چند جزائر جو بحر الکاہل مین چینی تاتار کے مشرق کی طرف واقع ہین

جاپان کی سلطنت کہلاتی ہین - ان جزیرون کے سفر مین نہایت صعوبت ہوتی ہے -
جاپانی لوگ دستکاری مین بڑی مہارت رکھتے ہین اور عادات مین چین والون
سے مشابہ ہین چنانچہ اُنہی کی طرح غیر قومون سے نفرت کرتے ہین اور داد و ستد
بھی پہلے تو صرف اہل چین اور ڈچ سے رکھتے تھے مگر ۱۸۵۸ء مین انگریزون سے
بھی بدقّت جاری ہوئی ہے - اب جاپان مین یورپ کی شایستگی و علوم
اور صنعتین خوب پھیلتی جاتی ہین *

(۲) آب و ہوا یہانکی بہت موافق اور زمین زرخیز ہے مگر کبھی کبھی زلزلہ آتا ہے -
یہ بات مشہور ہے کہ سونا یہانکے برابر کہین نہین ہوتا *

(۳) جاپانیون کا مذہب بُت پرستی مین ہندوؤن سے ملتا ہے اور جتی پن مین
تبّت والون سے - یہان کی حکومت بادشاہ سے تعلق رکھتی ہے اور قوانین
بہت سخت ہین یعنی مجرمون کو تھوڑے سے قصور پر سنگین سزائین ملتی ہین *

(۴) ان جزائر مین جدّو دارالسلطنت ہے اور میاکو جو جزیرۂ نیفن مین واقع
ہے وہ مقام ہے جہان جاپانیون کا بڑا گرو رہتا ہے *

(۵) اِس سلطنت مین جزیرۂ نیفن - سکاک - کیوسیو - جسو اور بہت سے
چھوٹے چھوٹے جزیرے بھی شامل ہین *

(۶) ان جزائر مین زراعت بہت ہوتی ہے اور آبادی بکثرت ہے - چاول
روئی - تنباکو - درخت توت - چاے - یہ چیزین بہت بوئی جاتی ہین اور
سونے - چاندی - لوہے - تانبے وغیرہ کی کانین کثرت سے ہین *

چھٹی فصل - جزیرہ نماے مشرقی کے بیان مین

(۱) اِس جزیرہ کو جزیرہ نماے ہند چینی بھی کہتے ہین - اِسکی حدود اربعہ ہین - شمال مین چین و تبّت - مشرق و جنوب مین بحیرۂ چین - مغرب مین خلیج بنگالہ اور ہندوستان شمالی - اِسملک مین تین بڑی ریاستین ہین یعنی برھما سیام - آنام اِنکے علاوہ کئی چھوٹی چھوٹی ریاستین جزیرہ نماے ملایا مین بھی ہین - اِسملک مین بڑے بڑے دریا یہ ہین استیانگ کوئی - میکانگ - مینم - سلوئن - اِراوتی - ملایا مین شمال سے جنوب تک ایک پہاڑ چلا گیا ہے مگر بلند کم ہے - جزیرہ نماے مشرقی کی آب وہوا اور پیداوار ہندوستان جنوبی کی سی ہے - اسمین جنگل بکثرت ہین - اِسملک کی آبادی اُن ممالک کی نسبت جو ایشیا کے جنوب اور مشرق کیطرف واقع ہین بہت کم ہے چنانچہ اس ملک کے باشندے قریب دو کروڑ ۲۰ لاکھ کے ہونگے - برھما اور سیام کے باشندون کا مذہب بُودھ ہے اور ملک آنام کے بھی بعض باشندے اِسی مذہب کے پیرو ہین *

(۲) اِس ملک کے اضلاع مفصلۂ ذیل سرکار انگریزی کے تحت مین ہین * آسام - اراکان - پیگو - تناسرم - پینانگ - ملکّا - سنگاپور - اب ہر ایک ریاست کا علٰحدہ علٰحدہ بیان کیا جاتا ہے *

(۱) ملک برھما کے پچھم مین ہندوستان اور شمال مین چین اور تبت اور مشرق مین آنام واقع ہے *

(۲) وہان کی زمین زرخیز ہے نیشکر - نیل - تنباکو - چاول - تیل - کپاس اور میوے افراط سے پیدا ہوتے ہین - ڈھاکہ کی ململ وہین کی روئی سے بُنی جاتی ہے - بعض حیوانات وہان مثل ہندوستان کے پیدا ہوتے ہین - سونے - چاندی اور جواہرات کی کانین بھی ہین اور طرح طرح کے مصالح طعام بھی پیدا ہوتے ہین - اور یہان کی زمین مین سے کروسین تیل بھی نکلتا ہے ٭

(۳) اِس ملک کے یہ شہر مشہور ہین - آوا قدیم سے دارالسلطنت تھا - پھر بیچ مین اَمرپُور پایۂ تخت مقرر ہوا تھا اب پھر کئی برس سے آوا ہی دارالسلطنت ہوگیا ہے اور رنگون جو لبِ دریا واقع ہی انگریزون کے پاس ہے ٭

(۴) ملک برھما مین ۸۰ لاکھ آدمی بستی ہین اور اُن کے اوضاع و اطوار یہ ہین - چُست و چالاک ہوتے ہین - ذات کی اُنمین تمیز نہین - عورتون کو پردہ مین نہین رکھتے - اگرچہ نکاح ایک ہی عورت سے کرتے ہین مگر باندی کو بے تکلف گھر مین ڈال لیتے ہین اور مُردون کو دفن کرتے ہین ٭

(۵) اِس ملک مین بادشاہ اقتدار مطلق رکھتا ہی اور غرور کے سبب کسی کو اپنے برابر نہین سمجھتا اور تمام ہاتھی اُسکے جلو مین رہتے ہین ٭

(۶) یہان کے باشندون کا مذہب ہندوستان سے ملتا ہے - بُودھ کو پوجتے ہین اِنکی زبان علحدہ ہی اور لکھنے کا طریق بھی کسی سے نہین ملتا مگر اب انگریزی زبان سیکھنی شروع ہوگئی ہے ٭

سیام

(۱) سیام - برھما کے مشرق کیطرف واقع ہی اور اسمین وہ وسیع قطعہ زمین

شامل ہے جسکو دریاے مینام سیراب کرتا ہے - تجارت کے لحاظ سے یہ ملک جزیرہ نماے مشرق کے کل ملکون پر فائق ہے - وہان سے چین اور آنام اور جزایر مشرقی ہند کو بہت سا تجارتی مال جاتا ہے - اِس مین باشندے ۶۰ لاکھ کے قریب ہونگے ٭

(۲) اسکے دارالسلطنت کا نام بنکاک ہے اور وہ دریاے شور سے ۲۵ کوس کے فاصلہ پر مینام ندی کے کنارہ پر واقع ہے - اُس مین تقریباً ۴ لاکھ باشندے ہین اور اُن کے مکان بیشتر چوبی ہین اور کشتیون کی طرح تیرتے پھرتے ہین ٭

(۳) سیام کے باشندے زربفت اور کمخاب اور اطلس بنتے ہین اور تصویر بھی اچھی کھینچتے ہین ٭

(۴) یہان کے آدمی سیاہ فام ہین - اُنکی غذا خشکہ اور مچھلی ہے اور مرد چونکہ بہت سُست اور آرام طلب ہین اسلیے محنت اور مشقت کے سب کام عورتین کیا کرتی ہین ٭

آنام

(۱) آنام کی سلطنت مین جو جزیرہ نماے ہندچینی کے مشرق کیطرف واقع ہے تین صوبے ہین - ٹانکین - کوچین اور ایک حصہ کمبوج کا ٭

(۲) اِسملک کی آب و ہوا خوشگوار اور معتدل اور زمین زرخیز اور بہت آباد ہے ٭ اِسکے باشندے تخمیناً ایک کروڑ ۴۰ لاکھ ہونگے ٭

(۳) اِسملک مین بہت سے میوے ایسے لذیذ اور خوش ذائقہ پیدا ہوتے ہین کہ اَور کہین نہین ہوتے اور ہاتھی ایسے عمدہ اور تیز رو اور قد آور ہوتے ہین کہ تمام

عالم مین دیکھنی مین نہین آتے ❖

(۴) اِسکے دار السلطنت کا نام ہیُو ہی۔ اِسمین تخمیناً ایک لاکھ باشندے ہین ❖

ملایا

(۱) ایشیا کے جنوب کیطرف ایک بڑا جزیرہ نما واقع ہی جسکو ملایا کہتے ہین۔ یہ جزیرہ نما تین طرف سی بحر ہند اور بحیرۂ چین سے گھرا ہوا ہے۔ اِسکے دار السلطنت کا نام بھی ملایا ہے ❖

(۲) یہان کے باشندون کے قد کوتاہ رنگ سیاہ سر کے بال لمبے لمبے ہوتے ہین اور جہاز رانی مین خوب مہارت رکھتے ہین۔ اکثرون کا یہ پیشہ ہی کہ جو جہاز یا کشتی سمندر مین پاتے ہین لوٹ لیتے ہین اور بعض بڑے مہاجن ہین جن کی کوٹھیان بحر ہند کی اکثر جزائر مین واقع ہین۔ اُن کا مذہب اسلام ہے مگر بڑے دغاباز اور خونخوار ہین ❖

ساتوین فصل۔ افغانستان اور بلوچستان کی بیان مین

افغانستان کی حدود اربعہ یہ ہین۔ شمال مین کوہ ہندو کُش مشرق مین ہندوستان جنوب مین بلوچستان اور مغرب مین ایران یہ ملک اکثر پہاڑی ہی مگر پہاڑونکی گھاٹیان جو کہین کہین واقع ہین بہت زرخیز ہین افغانستان کی جنوب مغرب مین صحراے سیستان واقع ہی۔ اِس ملک کے بلند قطعات کی آب وہوا بہت سرد ہی مگر میدان مین اُتنی ہی گرمی پڑتی ہی جتنی ہندوستان مین اِسملک مین بڑی بڑے شہر یہ ہین۔ کابل جو اُسکا دار الخلافہ ہے۔ جلال آباد

جسکو ۱۸۴۲ء مین جب انگریزون اور افغانون مین لڑائی ہو رہی تھی سر رابرٹ سیل نے بڑی جوانمردی سے اپنی قبضہ مین رکھا - **غزنی** جو کسی زمانہ مین ایک بڑی سلطنت کا پایۂ تخت تھا اور وہان محمود غزنوی جس نے اول **ہندوستان** پر حملہ کیا پیدا ہوا تھا اور **قندھار** جو صوبۂ **قندھار** کا دار الخلافہ ہے *

ہرات کی گھاٹی جو **کابل** کے مغرب کیطرف واقع ہے اُسکی بابت افغانون و ایرانیون مین بہت سے فساد ہوئے - ایرانیون نے ۱۸۵۶ء مین **ہرات** کو فتح کر لیا تھا مگر بعد ازان واپس کر دینا پڑا - یہ ملک نہایت زرخیز اور خوشنما ہے - ہر جگہ اناج کے کھیتون اور باغون اور انگور کی بیلون کے سوا اَور کچھ نظر نہین آتا *

بلوچستان کے شمال مین **افغانستان** - مشرق مین **سندھ** جنوب مین **بحیرۂ عرب** اور مغرب مین **ایران** واقع ہے - یہ ملک بھی پہاڑی اور بنجر ہے اور اس مین صرف ایک مقام **کچھ گنڈاوہ** نام جو اس کے شمال مشرق مین واقع ہے بہت زرخیز ہے *

اِسملک مین دو قومین بستی ہین ایک **بلوچی** دوسری **بَرَہُوی** اُنکے کئی قبیلے ہین اور اپنی خان کے تابع ہین مگر **خان قلات** سب پر غالب ہے - یہ لوگ خانہ بدوش رہتی ہین اور لوٹ اور قزاقی کو اپنا پیشہ جانتی ہین - بڑا شہر اِسملک مین **قلات** ہے - اب ۱۸۷۷ء مین سرکار انگلشیہ نے خان **قلات** کی رضامندی سے بلوچستان مین بمقام **قطع** ایک چھاونی ڈالی ہے *

آٹھوین فصل - ہندوستان کے بیان مین

یہ ملک ایشیا کے تمام ملکون پر فوق رکھتا ہے اور اُسکی فوقیت بجا اور درست ہے

کیونکہ فی الواقع تمام دنیا کی اقالیم کا منتخب ہے۔ اُسکی حدود اربعہ یہ ہین شمال ہین کوہ ہمالہ۔ مشرق ہین ملک برھما اور خلیج بنگالہ جنوب مین بحر ہند مغرب مین بحیرۂ عرب و کوہ ہالہ و کوہ سلیمان۔ اِسکا طول راس کماری سے کشمیر تک ۱۹۰۰ میل اور عرض کراچی سے آسام تک ۱۸۳۰ میل ہے اور رقبہ ۱۵ لاکھ میل مربع اور آبادی قریب ۲۲ کروڑ کے ہے۔

ہندوستان کے بیچمین بندھیاچل پہاڑ پٹکے کیطرح پڑا ہوا ہے اور اُسکو دو حصّون مین تقسیم کرتا ہے۔ ایک شمالی۔ دوسرا جنوبی۔ پہلے حصّہ کو ہندوستان خاص یا اختصاراً ہندوستان اور دوسرے کو دکن کہتے ہین۔

ہندوستان خاص کے پانچ طبعی حصّے ہین۔

(۱) مغرب کی وہ تمام زمین جو دریاے سندھ کا طاس یا بیسن ہے۔ یعنی جسکا پانی سنکر دریاے سندھ کی راہ سمندر مین جاتا ہے۔

(۲) وہ سرزمین جس مین گنگا اور اُسکے معاون بہتے ہین۔

(۳) وہ سرزمین جو برہم پتر کے حصّۂ زیرین سے سیراب ہوتی ہے۔

(۴) ریگستان اعظم ہند۔

(۵) وہ سطح مرتفع جسکی مغربی حد پر اربلی پربت اور مشرقی حد پر بندیل کھنڈ کی پہاڑ ہین۔ اِس حصّہ کا نام وسطِ ہند ہے۔

دکن کی صورت ایک مثلث کی سی ہے۔ بندھیاچل پہاڑ اُس کا قاعدہ۔ راس کماری اُسکا راس اور ساحل ملیبار و ساحل کارومنڈل اُس کے اضلاع ہین۔ اِنمین سے پہلا ساحل تو مغرب کیطرف ہے اور دوسرا مشرق کیجانب۔

ہندوستان کی زمین بہت زرخیز اور آب وہوا مختلف مقامون مین مختلف ہی کہین تو ایسی سردی ہوتی ہی جیسی اضلاع قطبی مین اور کہین ایسی گرمی جیسی خط استوائی اکثر اضلاع مین تین موسم ہوتے ہین - اول گرمی - ماہ مارچ سے ماہ جون تک - دوم برسات - جولائی سے ستمبر تک - سوم جاڑا - اکتوبر سے فروری تک دکن مین ہندوستان کے اور اضلاع کی نسبت بارش زیادہ ہوتی ہے *

بڑے بڑے دریا ہندوستان کے یہ ہین - گنگا - جمنا - مہانڈی - گوداوری کرشنا - کاویری - یہ سب خلیج بنگالہ مین گرتے ہین - اور سندھ - نربدا تاپتی - بحیرۂ عرب مین گرتے ہین * ہندوستان مین نیل - روئی - افیون - نیشکر - نارجیل - کھجور - انجیر - چاول اور اور اقسام کے اناج کی زراعت بکثرت ہوتی ہے - اور یہ اشیا غیر ملکون مین بھی جاتی ہین - اب یہان چاے کی بھی زراعت ہونے لگی ہے اور بعض مقامات مین بہت عمدہ چاے پیدا ہوتی ہی ہندوستانیون کو صنعت مین بھی اور خاص کر ململ اور ریشمی کپڑے شال گلبدن اور کمخاب وغیرہ اور شالونکے بننے مین بڑی لیاقت حاصل ہی *

ہندوستان مین اشیاے مفصلۂ ذیل کی کانین ہین - پتھر کا کوئلہ - سنگ مرمر - نمک لوہا - سونا - قلعی - تانبا - سیسہ - الماس - لعل اور دیگر اقسام کے قیمتی پتھر *

ہندوستانی ریاستون کے سوا جن مین سے بعضی سرکار انگریزی کو خراج دیتی ہین اور دو تین خود مختار ہین تقریباً تمام ہندوستان سرکار انگلشیہ کے ماتحت ہی اِس قلمرو کو سرکار نے بغرض انتظام مندرجۂ ذیل صوبون اور احاطون مین تقسیم کر رکھا ہے *

(۱) بنگال - اِس مین سوا ے خاص بنگال کے بہار - اُڑیسہ چھوٹا ناگپور[1] شامل ہین *

بنگال خاص مین وہ ملک داخل ہی جو گنگا اور برہم پُتر کے حصص زیرین سی سیراب ہوتا ہے اور اُسمین وہ مثلث قطعہ یعنی ڈِلٹا بھی شامل ہی جو اُن دریاؤن کی دہانہ پر ہے - اِسمین بڑی بڑی شہر یہ ہین - کلکتہ جو ہندوستان کا دارالخلافہ ہی اور دریای ہگلی پر جو گنگا کی شاخ ہی واقع ہی ڈھاکہ - ہگلی - مرشد آباد *

صوبۂ بہار - بنگالہ کے شمال مغرب مین گنگا کی کنارہ واقع ہے - یہان افیون بکثرت پیدا ہوتی ہے اور چاول عمدہ قسم کا ہوتا ہے - اِس صوبہ کے مشہور شہر پٹنہ اور گیا ہین - گیا ہندوؤن کا بڑا تیرتھ ہی *

اُڑیسہ - بنگال خاص کی جنوب مغرب مین خلیج بنگالہ کے کنارہ پر واقع ہی - اِسملک کی اندرونی اضلاع ویران اور پہاڑی قطعات ہین - یہان پہلے ستی ہونی اور دختر کشی کی رسم بہت جاری تھی لیکن اب سرکار نے اس کا انسداد بخوبی کر دیا ہی اس صوبہ کے مشہور شہر کٹک اور پُری ہین - پُری مین جگناتھ جی کا مندر ہے *

چھوٹا ناگپور ایک پہاڑی صوبہ اُڑیسہ کی شمال مین واقع ہی - اس کا بڑا شہر رانچی ہے *

(۲) ممالک مغربی و شمالی مین یہ قسمتین داخل ہین - میرٹھ - کماؤن - رہیل کھنڈ -

---

[1] اس ضلع کا نام اصل مین چھٹیا ناگپور ہی اسلیے کہ چٹیا شہر رانچی کے قریب وہانکی راجاؤن کے مسکن کا نام ہے *

آگرہ جھانسی - الہ آباد - گورکھپور - بنارس - اجمیر - ۱۸۳۵ء سی یہ ممالک ایک لفٹنٹ گورنر کے ماتحت ہین - اِس صوبہ مین بہت سی اچھے اچھے شہر ہین جن مین سی بنارس - آگرہ - الہ آباد بڑے ہین اور الہ آباد اس صوبہ کا دارالخلافہ ہے ٭

(۳) ممالک پنجاب وغیرہ بھی ایک لفٹنٹ گورنر کے ماتحت ہین - اِس صوبہ کا رقبہ تخمیناً دو لاکھ میل مربع ہی جس مین سی تخمیناً نصف خاص سرکار انگریزی کے قبضہ مین ہی - سرکاری قلمرو مین یہ ملک داخل ہین ٭

(۱) وہ سرزمین جو دریای **سندھ** اور اُسکے معاونون سی سیراب ہوتی ہی ٭

(۲) وہ پہاڑی اضلاع جو سرزمین مذکور کے شمال مشرق اور شمال مغرب مین ہین یعنی کانگڑہ - پشاور وغیرہ ٭

(۳) صوبۂ دہلی جو ۱۸۵۸ء سی ممالک مغربی و شمالی کی لفٹنٹی سی جدا ہوکر پنجاب مین شامل کیا گیا ٭

جب ۱۸۴۹ء مین پنجاب سرکار انگریزی کی عملداری مین شامل ہوا تو اول اُسکا انتظام ایک بورڈ (یعنی جماعت حکّام) کی سپرد ہوا اور ۱۸۵۳ء مین چیف کمشنری اور ۱۸۵۹ء مین لفٹنٹی قائم ہوئی اور ۱۸۶۶ء مین عدالت چیف کورٹ مقرر ہوئی

پنجاب مین دس کمشنریان ہین

نمبر شمار	نام کمشنری	اضلاع
۱	دہلی	دہلی-کرنال-گڑگانوہ *
۲	حصار	حصار-رہتک-سرسہ *
۳	انبالہ	انبالہ-لدھیانہ-شملہ *
۴	جالندھر	جالندھر-ہوشیارپور-کانگڑہ *
۵	امرتسر	امرتسر-گورداسپور-سیالکوٹ *
۶	لاہور	لاہور-گوجرانوالہ-فیروزپور *
۷	راولپنڈی	راولپنڈی-جہلم-گجرات-شاہپور *
۸	ملتان	ملتان-منٹگمری-جھنگ-مظفرگڑہ *
۹	ڈیرہ اسمعیلخان	ڈیرہ اسمعیلخان-ڈیرہ غازیخان-بنون *
۱۰	پشاور	پشاور-کوہاٹ-ہزارہ *

پنجاب کی صدر مقام لاہور مین ایک کالج اور ایک نورمل سکول ہی اور اسکے علاوہ دو نورمل سکول اَور بھی ہین اور اکثر اضلاع مین ایک ایک مدرسہ انگریزی خاص سرکاری اور دو دو چار چار امدادی اور مدارس قصباتی اور دیہاتی بھی ہین اور ایک یونیورسٹی یعنی دارالعلوم بھی ہی جسکا خاص مقصد یہ ہے کہ علوم مشرقی کو ترقی ہو-چنانچہ لاہور مین اُسکے متعلق ایک کالج ہی جسمین عربی وفارسی وسنسکرت پڑھائی جاتی ہی اور علوم مغربی دیسی زبان مین سکھائی جاتی ہین-اس یونیورسٹی کی متعلق لاہور کا مڈیکل سکول اور مدرسۂ قانون بھی ہین-مڈیکل سکول مین ڈاکٹری

اور مدرسہ قانون مین قانون پڑھایا جاتا ہی - انکی علاوہ لاہور مین ایک مدرسہ صنعت کاری بھی جاری ہوا ہی جس مین بالفعل تصویر کھینچنی سکھائی جاتی ہی*

(۴) صوبہ اودھ کا رقبہ ۲۴۰۰۰ میل مربع اور آبادی ایک کروڑ ۲۰ لاکھ سی زیادہ ہے لکھنؤ اور فیض آباد یہان کی بڑے شہر ہین - ۱۸۷۳ء مین اول لکھنؤ مین رزیڈنٹی قائم ہوئی تھی - پھر ۱۸۵۶ء مین یہ ملک سر [illegible] انتظام ایک چیف کمشنر کے سپرد ہوگیا - اب [illegible] ممالک مغربی وشمالی کا لفٹننٹ گورنر ایک ہی حاکم ہوگیا ہی*

(۵) ممالک متوسط بھی ایک چیف کمشنر کی ماتحت ہین ۱۸۶۱ء مین یہان اول چیف کمشنری مقرر ہوئی - اُس مین یہ علاقے داخل ہین*

(۱) قلمرو ساگر و نربدا (۲) ناگپور جو قلمرو ندکور کے جنوب مین ہی ۱۸۵۳ء مین یہان کے اخیر راجا کی لاولد مرجانے پر یہ ملک انگریزون کی ہاتھ آیا تھا*

(۳) محالات خراج گزار جو ناگپور کے مشرق مین ہین - اِس صوبہ مین ناگپور - جبلپور - ہوشنگ آباد مشہور شہر ہین*

(۶) ۱۸۷۴ء مین صوبۂ آسام - بنگالہ سی علیحدہ ہوگیا اور اُسمین ایک چیف کمشنری قائم ہوئی - دریاے برہمپترا اسملک کی بیچ مین سی ہوکر گز[illegible] بڑے ہین - شیلانگ - گوہاٹی - نوگانو - [illegible]

(۷) برار یعنی اضلاع مفوضۂ نظام حیدر آباد وہ [illegible] عہدنامہ کے موافق قرضہ کی عوض سرکار انگریزی کو [illegible] کی جنوب و مغرب مین واقع ہین - اِسمین یہ [illegible]

اُمراؤتی یہان روئی کی بڑی تجارت ہوتی ہی*

(۸) میسور یہ صوبہ تین قسمتون اور آٹھ ضلعون مین منقسم ہی - ۱۸۳۲ء مین یہان کی راجا کی بدانتظامی کے سبب یہان کا انتظام سرکار نے اپنے ذمہ لیا اور ایک چیف کمشنر یہان مقرر ہوا - اب یہان کا راجا نابالغ ہی جب وہ سن بلوغ کو پہنچ جائیگا تو اُسکا ملک اُسکے سپرد کردیا جائیگا - کورگ جو ایک چھوٹا سا پہاڑی ملک ہی اُسکا انتظام بھی چیف کمشنر میسور کے سپرد ہی*

(۹) احاطہ بمبئی مین وہ چند اضلاع داخل ہین جو جزیرہ نمای ہند کے مغرب مین واقع ہین اور اُنکے علاوہ ملک سندھ بھی اسی احاطہ مین شامل ہی - بمبئی اِس احاطہ کا دارالخلافہ ایک جزیرہ پر واقع ہی اور سورت - بھروچ - پونا - احمدآباد حیدرآباد و سندھ - اِسکے بڑے شہر ہین*

(۱۰) احاطۂ مدراس مین جنوبی ہندوستان کا بہت سا حصہ شامل ہی اُس کا دارالخلافہ مدراس ہندوستان کی مشرق کیطرف ساحل کارومنڈل پر واقع ہی* اسکے علاوہ آرکاٹ - تنجور - ترچناپلّی اور کلی کوڈ اس احاطہ مین بڑے بڑے شہر ہین - پانڈیچری فرانسیسونکی بڑی بستی بھی اِس احاطہ مین مدراس کی

*

کمشنریان اور ۱۳ ضلع ہین - یہان کا انتظام ایک

نوبہ کا بہت سا حصہ غیر آباد ہی*

وہ ہندوستان میں بہت سی ہندوستانی

- سِکم کے سوا سب سرکار انگریزی کو خراج

دیتی ہین - اِنکو ممالک توابع یا باج گزار کہتی ہین - انمین سی اعلی یہ ہین راجپوتانہ جو ہند کے شمال مغرب مین ہی - اِسمین کئی ریاستین شامل ہین - گجرات یا ملک گائکواڑ - ہندوستان کے مغرب مین - گوالیار - اندور - حیدرآباد وسط مین میسور اور تراونکور جنوب مین *

نیپال ایک پہاڑی ملک ہی جو ہندوستان کے شمال مین واقع ہی اُسکے دارالخلافہ کا نام کھٹمنڈو ہی *

بھوٹان کی ریاست نیپال کے مشرق مین ہے اس کے دارالخلافہ کا نام تسی سُودن ہے *

سکم - نیپال اور بھوٹان کی مابین کوہ دارجیلنگ کی شمال مین واقع ہے اور اِسکا دارالسلطنت تام لُنگ ہی *

ہندوستان مین کئی قوم کے آدمی آباد ہین جنکی خصلتون اور زبانون اور شکلون اور عادتون اور طریقون مین بڑا اختلاف ہی *

ساکنانِ کوہ ہمالہ بڑے مضبوط اور طاقتور ہوتی ہین *

شمالی ہندوستان کی باشندون کا رنگ گورا ہوتا ہی اور بہادر بھی ہوتی ہین *

بنگال اور دکن کے لوگ کالے اور بودے ہوتے ہین *

گجرات کی باشندی تمام ہندوستان کے ... تصوّر کیی جاتے ہین *

ہندوستان کی مختلف قومون کی فطانت اور ... ہی - بنگالیون کے جسم اور قلب ضعیف ہین مگر ...

مرہٹی بہادر اور چالاک اور محنت کش ہوتے ہین - ہندوستان خاص کی باشندی جو جمنا اور گنگا کی اطراف مین رہتی ہین اور راجپوتانہ کے لوگ بہادر اور رحم دل اور فیاض اور ذہین ہوتے ہین - ہندوستان کے قدیم باشندی یعنی گونڈ اور بھیل اور کول اور سنتھال اور ڈھانگر وغیرہ بالکل وحشی اور جاہل ہین ❊

فصل ... کے بیان مین

(۱) یہ جزیرہ ہندوستان سے ۲۵ کوس کے فاصلہ پر بحر ہند مین واقع ہی اس کا طول ۲۷۰ میل اور عرض ۱۴۰ میل ہی - اسکو جزیرہ سیلون اور سنگلدیپ سکا ٹاپو بھی کہتی ہین اسمین تخمیناً ۲۴ لاکھ پانچ ہزار تین سو آدمی کی آبادی ہی - اصل باشندی یہان کے سنگھالی جنوب اور جنوب مغرب مین رہتی ہین اور ملیباری ہندو شمال اور گوشۂ شمال و مشرق مین ہین - انکی علاوہ عرب اور ویدلوگ جو قدیم متوطن ہین اور اہل یوروپ اور ملائی اور کافری اور چینی اور پارسی وغیرہ قومین بھی بستی ہین - سنگھالیونکا مذہب بودھ اور وضع ہندوؤنکی سی ہی ❊

بحر ہند کے احاطہ کرنے سی اُسکی آب و ہوا معتدل اور صحت بخش ہے اور ...

... اُس مین خوب پیدا ہوتے ہین - اور ہاتھی دانت -

پکھراج - نیلم - بلور بھی پیدا ہوتا ہی - سنگ یشب کی

ہی ❊

ہ کے شمالی حصہ کے درمیان جو سمندر کی شاخ ہی

ساحل ہند کے قریب جزیرۂ رامیشور اور

لنکا کے پاس ایک ٹاپو منار نام ہی - ان دونو کے بیچ مین ریتلی پتھرونکا ایک ٹاپو سا ہی اُسے **سیت** یعنی **پُل** کہتے ہین چنانچہ **سیت بند رامیشورا** سکا نام مشہور ہے - ہندو اِس پُل کو راجہ رامچندر جی کا باندھا ہوا کہتے ہین اور مسلمانون کے نزدیک وہ حضرت آدم کا بنایا ہوا ہی *

(۴) بہت لوگ مدت تک اِس جزیرہ کو راون کا ٹاپو کہتے رہے - قریب چوبیس سو برس کے گزرے کہ راجہ بجے نے اُسپر اپنا عمل کیا - سنہ ۱۵۰۵ع مین پرتگیز آئے پھر ولندیزون یعنی اہل **ہالند** نے **کانڈی** کے راجہ سے ملکر سنہ ۱۶۵۶ع مین پرتگیزونکو وہان سے نکالدیا - اسکے بعد سنہ ۱۷۹۶ع مین انگریزون نے ولندیزون سے چھین لیا اور سنہ ۱۸۱۵ع مین تمام جزیرے پر سرکار انگلشیہ نے قبضہ کرلیا *

(۵) اِس جزیرے کے باشندونکی پوشاک سب مشرقی ملکون کے باشندون سے نرالی ہے - مرد بھی عورتونکی طرح سر کے بال گُندھے ہوئے رکھتے ہین - اور چوٹی مین کچھوے کی ہڈی کی کنگھی پشت کیطرف لٹکاتے ہین *

(۶) اِسکا دارالسلطنت **کولمبو** ہی - یہان ایک سرکاری کتب خانہ اور ایک عجائب خانہ ہی - اور **جافناپٹام** - **ٹرنکومالی** - **کانڈی** یہ شہر مشہور ہین - اِنکے علاوہ ایک بندرگاہ **گیل** نامی ہے *

(۷) اِس جزیرے مین انگریزی زبان کی تعلیم مرد اور عورت سبکو برابر ہورہی ہی *

(۸) سفید مُنہہ کا ریچھ اور کئی قسم کے بندر اور سور اور سانپ یہان بکثرت ہوتے ہین *

گیارھوین فصل ایران یعنی فارس کے بیان مین

(۱) ایران ایک وسیع ملک ہی جس مین تخمیناً نو ہی لاکھ باشندے ہونگے - یہ لوگ

ایلام ابن سام ابن نوح کی اولاد مین ہین *

(۲) ایران کی حد غربی ٹرکی سے پیوستہ ہی اور حد شرقی کابل کی سرحد سے ملی ہوئی ہی - شمال مین بحیرۂ خزر اور تاتار ہی اور جنوب مین خلیج فارس *

(۳) ایران کے شمال کیطرف آبادی کم اور برودت بہت ہی - درمیان مین ریگستان اور سطح مرتفع ہی - وہان بھی آبادی بہت کم ہی پر اُس نواح مین گرمی کی موسم مین ہوا گرم خشک ہوتی ہی اور سردی مین بہت سردی پڑتی ہے - جنوبی سمت کو کیفیت میدان ہی اور وہان کی زمین بنجر اور ہوا اس قدر گرم خشک ہی کہ اُسکی برداشت نہین ہو سکتی *

(۴) ایرانی لوگ اگرچہ عیش و عشرت کیطرف مائل اور طامع ہین پر صاحب ادراک اور ظریف ہین *

(۵) یہان غلہ - شراب - نیل - میوہ بافراط پیدا ہوتے ہین خصوصاً نارنگی - خرما - خربزہ - انگور - بادام وغیرہ اور سنا ے مکی اور ریوند اور انواع و اقسام کی ادویہ بھی بہت ہوتی ہین اور ریشمی کپڑے بہت بُنے جاتے ہین *

(۶) ایران کے مشہور شہر طہران - اصفہان - قزوین - تبریز - شیراز اور ہمدان ہین *

(۷) اصفہان بہت بڑا شہر ہی - اُسکا دورہ ۱۲ کوس کا ہی اور اُس مین ایک لاکھ پچاس ہزار کے قریب باشندے ہونگے مگر اُسکے راستے تنگ ہین *

(۸) قزوین بھی بڑا شہر ہی اور خوب آباد ہے اور وہان بادام - انگور اور خربزہ تحفہ پیدا ہوتا ہے *

(۹) تبریز کی مساجد اور سرائین مشہور ہین اور وہان اطلس اور کمخاب بُنی جاتی ہے اور سوقی ریشمین ہر قسم کے کپڑے کا بڑا کارخانہ ہی۔ اِسکے باشندے تخمیناً پچاس ہزار ہونگے *

(۱۰) شیراز بہت بڑا شہر ہی اور خوب آباد ہی۔ وہانکی شراب مشہور و معروف ہی خواجہ حافظ اور شیخ سعدی کا مقبرہ اِسی شہر مین ہی *

(۱۱) شاہ ایران کو اختیارِ کُل حاصل ہی۔ یہانکی رعایا عالمون کے ظلم اور مجتہدونکی بدعت سی کمال تکلیف اُٹھاتی ہی *

(۱۲) یہان کے باشندونکا مذہب اسلام ہے پر شیعہ ہین اور بہت سے آتش پرست بھی ہین *

بارھوین فصل عربستان کے بیان مین

(۱) عرب ایک وسیع جزیرہ نما ہی۔ اُسکے غرب مین بحیرۂ قلزم اور شمال مین روم یا ٹرکی اور جنوب مین بحر ہند۔ خلیج عرب۔ آبنا ہی باب المندب اور مشرق مین خلیج فارس ہی۔ اُسمین ایک کروڑ سی زیادہ باشندے ہونگے۔ اُنمین سی بعض قبائل اپنے تئین قحطان کی اولاد بتاتے ہین جو سام کی پانچوین پشت مین تھا اور بعضی حضرت ابراہیم کی نسل سے بیان کرتے ہین *

(۲) بدوی لوگ اکثر خیمون مین رہتے ہین اور علٰحدہ علٰحدہ قبیلے جابجا گشت کرتے پھرتے ہین اور اُنکا پیشہ لوٹ مار ہی۔ انمین کوئی بادشاہ نہین ہی مگر ہر ایک قبیلہ اپنے اپنے رئیس کا لحاظ رکھتا ہی اور شہریونکا رویہ اچھا ہی *

(۳) ملک عرب کی بیچمین کوہستان ہی اور گرد اُسکے ریگستان۔ کوہ سینا

جو یہودیون کی تواریخ مین ایک نامی پہاڑ ہی شمال مغربی گوشہ بحیرۂ قلزم کے کنارہ پر واقع ہے *

(۴) اِس ملک مین کوئی دریا نہین ہی - یہانکی بڑی پیداوار قہوہ اور گھوڑی اور اونٹ ہین چنانچہ عرب کی گھوڑے مشہور ہین *

(۵) اسمین یہ شہر نامی ہین - مکّہ جہان حضرت محمّد صاحب پیدا ہوی مدینہ جہان اُن کا مزار ہی - جدّہ اور مخہ جو بحیرۂ قلزم کے کنارہ پر واقع ہین - مسقط - فارس کی خلیج پر - مکّہ مین مدرسی اور کتب خانے بہت تھی مگر اب نہین ہین شہر عدن جو عرب کی گوشۂ جنوب مغرب مین ہی سرکار انگریزی سی متعلق ہی *

باب سوم

یوروپ یعنی فرنگستان کے بیان مین

(۱) یوروپ ایک برّ اعظم ہی جسکے شمال مین بحر شمالی اور مشرقمین کوہ اُورال اور دریای اُورال - اور جنوب مین بحیرۂ روم - بحیرۂ اسود - بحیرۂ مارمورا - کوہ کاکیسس - اور مغرب مین بحر اوقیانوس یا اٹلانٹک واقع ہی *

(۲) یہ برّ اعظم شمال مشرق سی جنوب مغرب تک ۳۵۰۰ میل لمبا اور شمال سے جنوب تک ۲۴۰۰ میل چوڑا ہے *

(۳) اگرچہ یہ حصّہ دنیا کے سب حصّون سی چھوٹا ہے اور سونا اور چاندی و جواہرات بھی یہان کم پیدا ہوتے ہین اور برودت اور نیز مٹی کے ناقص ہونے کے

سبب سے رنگا رنگ کی نباتات بھی نہین ہوتی اور پیداوار ارضی کی بھی ایسی فراوانی نہین جیسی کہ اَور ملکون مین دیکھتے ہین - مگر پھر بھی دنیا کے سب حصّون پر ہر بات مین غالب ہے کیونکہ یہان کے باشندون نے دولت کے وسائل اور کلون کے ایجاد اور ہر طرح کے علوم مین بڑی ترقی کی ہے اور اگرچہ وہان کی آب وہوا زمین کی پیداوار کے باب مین چندان خوب نہین مگر آدمیون کے لیے بہت موافق ہے اور جسم وروح کو طاقت بخشتی ہے اِسلیے وہان کے آدمی اکثر عاقل اور عالم اور صنعت وہنر مین کامل اور ادیب اور چالاک اور ذی شعور ہوتے ہین ⁂

(۴۴) یون تو **یوروپ** مین کئی سلطنتین ہین پر جغرافیہ دانون نے اُسکو ۱۶ حصّون پر تقسیم کیا ہے جنمین سے بعض حصّون مین کئی کئی ملک شامل ہین اور وہ ۱۶ حصّے یہ ہین - اول **برٹن کلان یا برطانیہ** اِس سلطنت مین یہ تین ملک شامل ہین - **انگلنڈ - ویلز سکاٹلنڈ - آئرلنڈ** - دوم ملک **فرانس** - سوم **بلجیم** - چہارم **ہالنڈ** - پنجم **پرشیا** - ششم **آسٹریا** - ہفتم ممالکِ **جرمنی** جنکی تفصیل یہ ہے - **بویریا - ورٹمبرگ - باڈن - سیکسنی** وغیرہ - ہشتم **سوِٹزرلنڈ** - نہم **ڈنمارک** دہم **سویڈن** اور **ناروے** کی سلطنت متحد - یازدہم **رُوس** - دوازدہم **ٹرکی یا رُوم** - سیزدہم **یونان** - چہاردہم **اِٹلی یا اطالیہ** - پانزدہم **سپین** جس کو **ہسپانیہ** کہتے ہین - شانزدہم **پرتگال** ⁂

(۴۵) اگرچہ **یوروپ** سیراب ملک ہے مگر اِسکے دریاؤن کو امریکا اور ایشیا کے دریاؤن سے طول مین کچھ نسبت نہین - اِنمین سے ایک دریا ہے **ڈینیوب** ہے جو **جرمنی** اور **آسٹریا** اور **رُوم** سے ہوکر **بحیرۂ اسود** مین جا گرتا ہے دوسرا

دریاے والگا جو ملک رُوس مین ۲۲۰۰ میل طی کرکے بحیرۂ خزر مین جا گرتا ہی اور یوروپ کی سب دریاؤن سے بڑا ہے ان کے سوا اور دریا اپنے اپنی خاص ملکون مین مذکور ہونگے ٭

(۶) یوروپ مین بڑے بڑے اندرونی بحیری یہ ہین۔ بحیرۂ ابیض اور بحیرۂ بالٹِک یہ دونو یوروپ کی شمال مین ہین۔ انمین سی اوّل تو بحرِ مُنجمد کی ایک شاخ ہی اور دوسرا بحرِ اوقیانوس سی ملا ہوا ہی۔ بحیرۂ ابیض مین یہ تین خلیجین ہین آرکینجل۔ کانڈالاسکا۔ چسکایا۔ اور بحیرۂ بالٹک مین خلیج باث نیا۔ فنلنڈ اور ریگا ہین۔ آبناے سکاگیرراک اور کاٹے کاٹ بحیرۂ بالٹک کو بحرِ اوقیانوس سی ملاتی ہین اور اُس آبنا ی کو جو مابین جزیرۂ زیلنڈ اور سویڈن کی ہی سَونڈ کہتی ہین۔ جنوب مین بحیرۂ روم۔ بحیرۂ مارمورا۔ بحیرۂ اسود اور آزاف ہین۔ انمین سی بحیرۂ روم سطح زمین کے تمام اندرونی بحیرون سے بڑا ہے۔ اِسکے مختلف حصّی اُن ملکون کے نامون سے مشہور ہین جنکے وہ قریب ہین۔ جیسی خلیج لی انزہ جن اوآ۔ ونِس یا آڈریاٹک بحیرۂ آئی اونین۔ آرکی پلگو یعنی بحر الجزائر جو یونان کی مشرق کیطرف واقع ہی۔ آبناے جبرالٹر جسے جبلُ الطّارق بھی کہتی ہین بحیرۂ روم کو بحرِ اوقیانوس سی ملاتی ہی۔ آبنا ی ڈارڈانلِز بحیرۂ مارمورا کو بحیرۂ روم سی اور آبنا ی قسطنطنیہ اُسکو بحیرۂ اسود سی وصل کرتی ہی اور آبنا ی کافا مابین بحیرۂ اسود اور بحیرۂ آزاف کے واقع ہی۔ بحرِ اوقیانوس کا وہ حصہ جسکے ایک طرف برطانیہ اور دوسری طرف ہالنڈ۔ ڈِنمارک۔ ناروی ہین بنام بحیرۂ شمالی نامزد ہی اور اسکے جنوبی حصّے

کو بحیرۂ جرمن کہتے ہین انگلستان اور فرانس کی درمیان جو دریا ہی اُسکو رودبار انگلستان کہتے ہین آبنائے ڈوور-بحیرۂ جرمن ور رودبار انگلستان کو ملاتی ہے بحیرہ آئرش-برطانیہ اور آئرلنڈ کے درمیان واقع ہی*

بحر اوقیانوس کا ایک چوڑا حصّہ جو فرانس اور سپین کے کنارون پر واقع ہی خلیج بسکے کہلاتا ہی-آبنای سینٹ جارج بحیرۂ آئرش کو بحر اوقیانوس سے وصل کرتی ہی-آبنای بونی فاچیو جزائر کارسکا اور سارڈینیا کی درمیان اور آبنائے مسینا مابین سسلی اور اٹلی کے واقع ہی*

(۷) یوروپ مین سب سے بڑی جھیلین بحیرۂ بالٹک کی قریب واقع ہین جھیل لڈوگا اور آونی گا اُسکے مشرق کیطرف روس مین واقع ہین-وینرواوٹیر ملک سویڈن مین ہین اِنکے سوا اور بہت سی جھیلین سلسلۂ کوہ آلپس مین سطح بحر سے بلندی پر واقع ہین*

(۸) راس شمالی-یوروپ کی شمال مین واقع ہے اور راس راث-سکاٹلنڈ کے شمال مین-راس کلیر جنوبی سرا ایک چھوٹے سے جزیرے کا ہے جو آئرلنڈ کے جنوب مین واقع ہی-راس لینڈز اینڈ جو انگلستان کی گوشۂ جنوب ومغرب کی حد پر ہی اور لزرڈ پائنٹ یہ دونو درمیان کارنوال کے ہین-نارتھ فورلنڈ اور سوتھ فورلنڈ-انگلستان کے ضلع کنٹ مین ہین-راس آورٹیگل-سپین کی شمالی حد پر ہی اور راس فنس ٹیرا اسکی مغربی حد پر-راس ٹری فلگر یعنی طرف الغرب اُسکی جنوب مین-راس سینٹ ونسنٹ اور راس روکا-پرتگال مین-راس سپارٹی وِنٹو-اٹلی کے منتہای

جنوب مین واقع ہی اور ماٹپان - یونان کے منتہاے جنوب کیطرف جزیرہ نماے
موریا مین واقع ہے ❊

(۹) خاکناے کارنتھ - موریا کو برّ اعظم سے ملاتی ہے اور خاکناے پرکاپ
کریمیا کو روس سے وصل کرتی ہے ❊

(۱۰) ناروے اور شویڈن کا جزیرہ نما جو پہلے بنام سکینڈی نیویا مشہور تھا
بحیرۂ بالٹک اور بحر اوقیانوس کے درمیان اور جزیرہ نماے جٹ لنڈ ڈنمارک
مین اور جزیرہ نماے کریمیا بحیرۂ آشوو کے درمیان - اور جزیرہ نماے اٹلی
بحیرۂ روم اور بحیرۂ آڈریاٹک کے درمیان واقع ہین - جزیرہ نماے سپین اور
پرتگال بحیرۂ روم کو بحر اوقیانوس سے جدا کرتا ہے - جزیرہ نماے موریا
ایک حصہ یونان کا ہے ❊

(۱۱) سپٹس برگن بحر منجمد مین ہے - اور ای لانڈ - ڈاگو - ای سل بحیرۂ بالٹک
مین شاہ روس کے ماتحت ہین - جزائر لوفوڈن - ناروے کے شمال مغرب
کیطرف بحر اوقیانوس مین واقع ہین اور ای لانڈ اور گاٹ لانڈ جو بحیرۂ بالٹک
مین واقع ہین شاہ شویڈن کے زیر حکم ہین - جزائر آئس لنڈ اور فارو جو بحر
ظلمات مین واقع ہین اور زیلنڈ اور فونن جو بحیرۂ بالٹک مین ہین شاہ ڈنمارک
کے ماتحت ہین - کارسکا جہان بونا پارٹ متولد ہوا تھا فرانس کے زیر حکومت
ہے اور جزیرۂ البا جہان بونا پارٹ اول مرتبہ فرانس کی ریاست چھوڑ کر چلا گیا
تھا اٹلی سے متعلق ہے اور یہ دونو جزیرے اٹلی کے مغرب مین واقع ہین -
بیلی آرک یعنی جزائر منارکا - مجارکا - اوکا شاہ سپین کے ماتحت ہین ❊

جزائر آزورز جو بحرِ ظلمات مین واقع ہین شاہ پرتکال کے تصرف مین ہین*
آئے اونین کے سات جزیرے یونان کے مغرب مین ہین جنمین سے کارفو
دار الحکومت ہی اور زانٹی اور سِفلونیا بھی بڑے بڑے جزائر ہین۔ یہ سب
بحیرۂ روم مین واقع ہین پہلے برطانیہ کی حمایت مین تھے اب شاہِ یونان کے
تابع ہین۔ جزائر لی پاری۔ سسلی کے شمال مین ہین اور اِن مین سے بعض مین کوہِ
آتش خیز ہین۔ یونان اور ایشیاے کوچک کے درمیان جزائر کانڈیا یا قرِیطش
اور نگروپانٹ یا نقربنٹ اور بہت سے جزائر خورد جو ایک دوسرے سے متصل اور موسوم
بنام مجمع الجزائر ہین بحر شام مین واقع ہین۔ بعض اُنمین سے شاہِ روم کے زیر
حکم ہین اور بعض شاہ یونان کے۔ آورکنی جو سکاٹ لنڈ کے شمال مغرب مین
ہے۔ اور شٹلنڈ جو آورکنی کے شمال مشرق مین ہے سکاٹ لنڈ سے متعلق ہین
جزیرۂ وَیٹ جو رود بار انگلستان مین ہے اور جزیرۂ مان جو آبناے آئرش
مین ہے اور جرزی اور گرنسی اور آلڈرنی جو فرانس کے کنارے پر
واقع ہین اور جزیرۂ سِلی جو قریب لینڈز اینڈ کے ہے انگلستان کے ماتحت ہین
جزیرۂ انگلسی جو آبناے آئرش مین ہے ویلز سے متعلق ہے۔ جزیرۂ خورد مالٹا
جو سسلی کے جنوب مین واقع ہے سلطنتِ برطانیہ کے ماتحت ہے جو جہاز
ہندوستان سے ولایت کو جاتے ہین یا ولایت سے ہندوستان کو آتے ہین
اِس جزیرہ مین پانی وغیرہ کے لیے ٹھیرتے ہین۔ اِنکے علاوہ برطانیہ اور آئرلنڈ
بحرِ اوقیانوس مین اور سسلی اور سارڈینیا بحیرۂ روم مین واقع ہین*
(۴) یوروپ کے بڑے پہاڑ یہ ہین۔ کوہ آلپس درمیان سوئٹزرلنڈ اور اٹلی کے

کوہ اَپی نَینْنز - اِٹلی مین - کوہ پیرنیز درمیان فرانس اور سپین کی - کوہ اورال
مشرقی روس مین کوہ کارپے تھین - ہنگری کی شمال مشرقی حد پر - کوہ ڈوو رفیلڈ
ناروی اور سویڈن کے درمیان - کوہ ہارز ملک جرمنی مین ۰

(۱۳) ٹرکی یعنی روم کے سوا جہان بہت سی رعایا مسلمان ہی یوروپ کے کُل
باشندی عیسائی ہین مگر اُنکے تین فرقے بہ تفصیل ذیل ہین - رومن کیتھلک اور
پراٹسٹنٹ اور کلیسای یونانی کے عیسائی - پراٹسٹنٹ کے معنی اعتراض
کرنیوالے کے ہین چونکہ عیسائی مذہب مین بعد انتقال حضرت عیسی کے کئی
طرح کے عیب پیدا ہوگئی تھے اِس واسطے بعض عقیل لوگ اُنپر معترض ہوئی اور
پراٹسٹنٹ کہلائے - رومن کیتھلک وہ لوگ ہین جو پُرانے مذہب پر چلے
جاتے ہین اور اُن غلطیون کے مقر نہین ہین جو پراٹسٹنٹ عیسائیون نے
دریافت کین یہ لوگ پوپ کو جو شہر روما مین رہتا ہی اپنا پادری اعظم تصور کرتی
ہین - اِن کے مذہب مین کچھ کچھ بت پرستی بھی ہی اور نیز ہند کے باشندون
کی مانند کئی بزرگانِ دین کی پرستش کرتے ہین - کلیسای یونان کے عیسائی
وہ ہین جو پٹیری آرک یعنی اُسقفِ اعظم قسطنطنیہ کو اپنا بزرگ جانتی ہین
اور جملہ عیسائیون پر اپنی فضیلت کی وجہ یہ بیان کرتی ہین کہ عیسائی مذہب اوّل ہمارے
ہی ملک سی جاری ہوا ہے ۰

فصل اول سلطنتِ برطانیہ کے بیان مین

(۱) برطانیہ یا برِٹن کلان کی سلطنت مین تین ملک داخل ہین (۱) اِنگلنڈ
وِیلز (۲) سکاٹ لنڈ (۳) آیرلنڈ - ابتدا مین یہ ملک علیحدہ تھی - کئی جزیری

جو ان کے نزدیک واقع ہین وہ بھی انکی تابع ہین اور انکے سوا دنیا کی پانچون
حصّون مین بعض بعض ملک برطانیہ کی عملداری مین ہین چنانچہ ایشیا مین
ہند اور اُسکے مضافات اور جزائر سنگدیپ - پنانگ - سنگاپور - ہانگ کانگ
اَینڈیمن جہان ہندوستان سے قیدی جاتے ہین اور اُسکو کالا پانی
بھی کہتے ہین اور عدن جو عرب کے جنوب مین واقع ہے - افریقہ مین
کیپ کالونی یعنی راس امید کی بستی اور جزائر سینٹ ہلینا اور ماریشیس
اور ملک سیرا لیاونی اور کئی ایک قلعی ملک گنی کے - اور شمالی امریکہ مین
ملک کنیڈا - کی بڑی ڈاد - نیو برنزوک اور نووا اسکوشیا اور خلیج ہڈسن
کے آس پاس کے اضلاع اور نیو فونڈلند اور جزیرہ جمیکا اور کئی اَور جزیرے
جزائر غرب الہند مین اور کئی ایک جزیرے جو کنیڈا کے مشرق کیطرف
بحر اوقیانوس مین واقع ہین ملکہ انگلستان کی عملداری مین ہین جنوبی امریکہ
مین گی آنا کا ایک حصہ اور جزیرۂ فاکلند اور یوروپ مین جبل طارق جو ملک
ہسپانیہ کے کنارہ پر ہے اور جزیرۂ مالٹا جو بحیرۂ روم مین ہے اور جزیرۂ ہلی گولند
جو ڈنمارک کے مغرب کیطرف واقع ہے اور اسٹرل ایشیا مین جزیرۂ نیو ہالند
مع اپنے آس پاس کے جزیرون کے - یہ سب ملک اور جزیرے برطانیہ کی
عملداری مین ہین اور اُن کا بیان اُنکے موقعون پر آئیگا ✤ چونکہ ملکہ معظمہ انگلستان
کی عملداری دنیا مین جابجا اِسقدر مختلف مقامات مین ہے اِسلیے انگریزی مین
یہ ضرب المثل ہے کہ سرکارِ انگلشیہ کی عملداری پر آفتاب کبھی غروب نہین ہوتا
یعنی جدھر آفتاب گردش کرتا ہوا زمین کے گرد جاتے اُدھر ملکہ معظمہ کی عملداری

کا کوئی نہ کوئی حصّہ ضرور اُسکے مقابل ہوتا ہی*

(۲) خاص برٹن کلان ایک بڑا جزیرہ ہی جو تجارت اور حرفہ کے لیے خوب موقع پر واقع ہی - اِسکے جنوب کی زمین بڑی زرخیز اور آباد ہے اِس کا عرض ۵۰ درجے سے ۵۸ درجے ۴۰ دقیقے تک ہی*

(۳) وہان کے باشندے شجاع - متدین - بڑے مستقل مزاج - آزادی دوست محبِّ وطن ہین اور ہمیشہ علم و ہنر کی ترقی مین سعی کرتے ہین*

(۴) خاص انگلنڈ چالیس اضلاع مین اور ویلز جو انگلنڈ کے مغرب مین ہے بارہ اضلاع مین منقسم ہے*

(۵) اِس ملک مین چھہ دریا نامی ہین مگر سب سی بڑا سیورن اور سب سے مشہور ٹیمز ہے*

(۶) انگلستان کے شمال اور مغرب کی زمین پہاڑی ہے اور وسطا اور جنوب و مشرق کی زمین اگرچہ پہاڑی نہین مگر اُسمین جابجا نشیب و فراز پایا جاتا ہی لیکن اسقدر نہین کہ اُس سی زراعت کو کچھہ نقصان ہو - ویلز کوہستانی ہی اِس مین تین پہاڑ نامی ہین - سنوڈن - کاڈر اڈرِس - پلن لی مَن - اور انگلستان مین نامی پہاڑ سکافِل ہی*

(۷) انگلنڈ کے دار السلطنت کا نام لندن ہی جو تمام عالم کے شہرون مین بڑا اور ٹیمز دریا پر واقع ہی - اُسمین ۴۳ لاکھہ آدمی بستے ہین - برمنگ ہم اور شیفیلڈ لوہے اور فولاد کی صنعتون مین معروف ہین - مانچسٹر - انگلستان مین پیزلے اور گلاسگو - سکاٹلنڈ مین ململ اور اُن چیزون کی صنعت مین جو روئی

سے تیار ہوتی ہین مشہور ہین - اور لیڈز اور ویکفیلڈ اور ہیلی فیکس بانات اور کمّل وغیرہ کے سبب - ناٹنگ ہم اور کاونٹری ریشمین کپڑون اور فیتون کے باعث سٹافرڈ اور ورسٹر ظروفِ چینی کے لیے مشہور ہین - اِنکے سوا اَور بھی شہر ہین جنمین لیس اور موزے اور قالین تیار ہوتے ہین اور کئی شہر مثل باث اور چیلٹن ہم چشمون کے باعث جن سے طرح طرح کی بیماریان دفع ہوتی ہین معروف ہین اور پورٹس مث اور پلی مث مین بحری جنگ کا سامان رہتا ہے اور لیورپول اور برسٹل اور ہل اور یارمث اور سنڈرلنڈ وغیرہ تجارت کے بندر ہین - تمام ملک مین اِسقدر آمد و رفت اور لین دین ہوتا ہی اور ہر طرح کی چھوٹی بڑی گاڑیان چیزون اور آدمیون کے پہنچانے کے لیے اِس کثرت سے آیا جایا کرتی ہین کہ انگلنڈ مین جاکر اور یہ حال دیکھکر اجنبی کے خیال مین گزرتا ہی کہ گویا یہان ہر روز میلا رہتا ہی *

(۸) اِسملک کی حکومت بادشاہ سے متعلق ہی پر وہ مطلق العنان نہین - اُسکو پارلیمنٹ یعنی مجالس امرا و وکلاے رعایا کے مشورہ بغیر یہ اختیار نہین کہ کوئی نیا قانون نافذ کرے یا پرانا قانون منسوخ یا ترمیم کرے جب تک اِن دونو مجلسون کی راے بادشاہ کی راے سے متفق نہو تب تک کوئی نیا قانون ملک کے آئین مین داخل نہین ہو سکتا *

(۹) وہان کی تربیت کا یہ طور ہی کہ جتنی چھوٹے بڑے ہین کیا مرد کیا عورت سب علم پڑھتی ہین اور صاحب ثروت اور ذی رتبہ ہر طرح کے علوم و فنون سیکھنے کا شوق رکھتے ہین اور وہان کے مدرسے بہت مشہور ہین - یہانکے لوگ

مذہب مسیحی کے فرقہ پراٹسٹنٹ مین سے ہین *

(۱۰) سکاٹلنڈ کوہستانی ملک ہی اُسمین جھیلین اور ندیان بہت ہین اُس کی آبادی وسعت کی نسبت کم ہے یعنی ۲۸ لاکھ آدمی کے قریب بستے ہین - وہان کے باشندے بہادر اور محنتی اور کفایت شعار اور دوراندیش ہوتے ہین *

(۱۱) سکاٹلنڈ دو حصّون مین منقسم ہی جن مین سے ایک حصّہ کوہستان ہے اور دوسرا میدان - اِسکے دارالخلافہ کا نام اِڈن برا ہے جو عمارت کی خوبی اور علوم کی ترقی کے باعث مشہور ہی - وہان کی یونیورسٹی یعنی دارالعلوم مشہور اور قدیم ہی * سکاٹلنڈ مین بڑا دریا ٹوئیڈ اور نامی جھیل لاخ لومنڈ ہی *

(۱۲) آئرلنڈ بہت اچھا ملک ہی اُسکی آب وہوا نہایت خوشگوار اور موافق ہی اور زمین زرخیز - اُسکے دریا عمیق اور ارباب تجارت کے لیے بہت مناسب ہین یہان کے باشندے تیز طبع اور ذہین ہین *

(۱۳) آئرلنڈ چار صوبون مین منقسم ہی - صوبۂ شمالی اَلسٹر صوبۂ جنوبی مَنسٹر صوبۂ مشرقی لِنسٹر صوبۂ غربی کوناٹ - ان چارون صوبون مین ۳۲ ضلع ہین *

(۱۴) آئرلنڈ کے بڑے شہر یہ ہین - ڈَبلن اس کا صدر ہے اور کارک - لِمراک - واٹرفورڈ اور بِلفاسٹ تجارت کے سبب مشہور ہین *

(۱۵) اِس جزیرہ کی اجناسِ تجارت سن کے کپڑے ہین جنکے سبب وہ بہت مشہور ہی اور چمڑا اور چربی اور نمکین گوشت کی بھی یہان بڑی تجارت ہوتی ہی *

(۱۶) آئرلنڈ کے بڑے دریا یہ ہین شینن - بلیک واٹر - لِفی اور جھیلون مین جھیل سے نِے مشہور ہی *

(۱۷) انگلستان کی مجلس وکلاے رعایا مین ۶۵۸ وکیل رعایا کیطرف سے بدین تفصیل داخل ہین خاص انگلنڈ اور ویلز کے (۵۰۰) - سکاٹلنڈ کے (۵۳) آئرلنڈ کے (۱۰۵) - انگلنڈ اور ویلز کے باشندے (۲۲۰۰۰۰۰۰) کے قریب ہین اور سکاٹلنڈ کے (۳۳۵۰۰۰۰) کے قریب اور آئرلنڈ کے (۵۴۰۰۰۰۰) کے قریب - غرض برٹن کلان مین ۱۸۷۱ء کی مردم شماری کے اعتبار سے کُل ۳ کروڑ ۱۹ لاکھ کے قریب آدمی ہین *

فصل دوم - ملک فرانس کے بیان مین

فرانس ایک بڑا وسیع ملک ہی - اسکے شمال مین جرمنی اور بلجیم اور رودبارِ انگلستان واقع ہین - مغرب مین خلیج بسکے اور جنوب مین کوہ پرنیز اور بحیرۂ روم اور مشرق مین کوہ آئلپس اور سلسلۂ کوہ جورا اور دریاے رین *

(۲) یہ ملک ۶۰۰ میل لمبا اور ۵۶۰ میل چوڑا ہی اس ملک مین یہ دریا مشہور ہین سین اور لوآر اور گارن اور رون - انمین سے سین تو رودبارِ انگلستان مین گرتا ہی اور لوآر اور گارن خلیج بسکے مین اور رون بحیرۂ روم مین *

(۳) یہان کی آب وہوا فرحت افزا اور معتدل اور زمین زرخیز ہے اِس ملک مین تمام لوازم معاش پیدا ہوتے ہین اور ریشمین کپڑے نہایت نفیس بُنے جاتے ہین علاوہ انکے گھڑیان - گھنٹے - زیور - دستانے وغیرہ بھی تیار ہوتے ہین *

(۴) یہان کے باشندے خلیق اور زندہ دل اور محنتی اور بہادر ہین اور حرفہ اور صنعت اور علوم کیطرف بدرجۂ غایت مائل - لیکن انکے مزاج مین کچھ چھچھوراپن پایا جاتا ہے *

(۵) اسملک کی دار السلطنت کا نام پیرس ہی جسمین ستره لاکھ سی کچھ کم آدمی آباد ہین - اِس شہر مین کئی مدرسی ہین اور ایک ایسا کتب خانہ ہی کہ اَور کسی ملک مین پایا نہین جاتا - اِسمین آٹھ لاکھ جلد سی زیادہ کتابین ہونگی - یہ شہر دنیا کی سب شہرون سی زیادہ تر خوشنما ہی ❊

(۶) سنہ ۱۸۷۰ع کی شروع تک یہانکی حکومت بادشاہ سی متعلق تھی اور ایک مجلس امرا کی اور دوسری وکلای رعایا کی انگلند کی طور پر مقرر ہو گئی تھی لیکن سال مذکور مین فرانس اور پرشیا مین لڑائی ہوئی - بادشاہِ فرانس کو شکست ہوئی اور رعایا نی اُسکو معزول کرکے انتظام جمہوری قائم کرلیا - چنانچہ یہان کا انتظام بالفعل وکلای رعایا کی ایک مجلس کی سپرد ہی جسنی ایک حاکم کو بنام پریسیڈنٹ ریاست جمہور سات برس کے لیے منتخب کرلیا ہی ❊

(۷) جزیرۂ مارٹنِ ایک اور گاڈالوپ جو غرب الہند مین واقع ہین اور گی آنا جو جنوبی امریکہ مین ہی اور پانڈیچری جو خلیج بنگالہ کے کنارے پر مدراس کے دکھن کیطرف واقع ہی اور جزیرۂ بوربون جو بحر ہند مین ہی یہ سب فرانس کے ماتحت ہین ❊

(۸) زمانۂ قدیم مین فرانس کا نام گال تھا - اسملک مین تین کروڑ پینسٹھ لاکھ آدمی بستی ہین یہان کے باشندی رومن کیتھلک فرقہ کے عیسائی ہین ❊

تیسری فصل - ملک بلجیم کے بیانمین

(۱) بلجیم ایک چھوٹا سا ملک ہی اُسکے شمال مین ہالند اور مشرق مین جرمنی اور جنوب مین فرانس اور مغرب مین بحیرۂ جرمن واقع ہی - اِس ملک کی آب و ہوا معتدل ہی - غلہ افراط سی پیدا ہوتا ہی اور اہل حرفہ مثل پارچہ باف وغیرہ بہت رہتی ہین ❊

(۲) اسملک کی باشندون کو بلجی اَنز یا فلیمنگز کہتی ہین یہان اشیای مفصلۂ ذیل

اَوْر ملکون سے آتی ہین - چاے - بُن - کھانڈ - شراب - میوے - اُون اور یہان سے یہ چیزین اَوْر ملکون کو جاتی ہین - اناج - سن - مکھن - پارچہاے ریشمین و اُونی وغیرہ ❊

(۳) اِسملک مین یہ شہر مشہور ہین - بِرسِلز - گِنٹ - اَینٹ وِرپ - اِنمین سے بِرسِلز دارالسلطنت ہے جسمین دو لاکھ چھیالیس ہزار آدمی ہونگے - اِسملک مین حکومت شاہی ہے لیکن بادشاہ کو اختیارِ کُل حاصل نہین یہان کے باشندے رومن کیتھلک فرقہ کے عیسائی ہین ❊

فصل چہارم - ملک ہالند کے بیان مین

(۱) ہالند کی حدشمالی و غربی بحیرۂ جرمن اور جنوبی بلجیم اور مشرقی جرمنی ہے - یہ ایک چھوٹا سا ملک ہے لیکن اِسمین آدمی بہت آباد ہین - اِس کی زمین سمندر کی سطح سے نیچی ہے اِس لئے وہان کے باشندون نے سمندر کیطرف بند باندھ رکھے ہین اِسملک مین آدمی اور اجناس سب نالون ہی کے رستے آتے جاتے ہین کیونکہ اَوْر ملکون کی طرح وہان سڑکین نہین ہین - اِس ملک مین سردی کی شدت رہتی ہے اور یہان کے باشندے صفائی بہت پسند کرتے ہین ❊

(۲) اِسملک کے لوگون کو ڈچ کہتے ہین اور فارسی کتابون مین اُنکو ولندیز لکھا ہے - وہ باادب اور صاف دل اور محنتی ہین اکثر یہودی بھی وہان رہتے ہین انکا پیشہ تجارت اور بیوپار ہے چنانچہ ہالند کے مہاجن مشہور و معروف ہین ❊

(۳) اِسملک مین سب سے بڑا شہر اَیمسٹرڈیم ہے جسمین ڈھائی لاکھ سے زیادہ

باشندے ہونگے علاوہ اِسکے یہ شہر مشہور ہین - ہیگ - لیڈن - راٹرڈیم اور ہارلم
اِن مین سے ہیگ تو اسملک کا دارالسلطنت ہے یعنی ہالند کا بادشاہ وہان رہتا ہے اور
لیڈن یونیورسٹی کے باعث مشہور ہے - اِس ملک مین یہ دریا مشہور ہین رَین
اور شِلٹ اور مِیُوز یہان کے اکثر باشندے پراٹسٹنٹ فرقہ کے عیسائی ہین *

(۴) ہالند اور بلجیم دونو کو ملا کر نیدر لند کہتے ہین پہلے یہ دونو ملک ایک ہی بادشاہ سے متعلق تھے لیکن ۱۸۳۰ء سے بلجیم ہالند سے علیحدہ ہوگیا ہے وہان دو مجلسین مقرر ہین جنکو قانون اور آئین بنانے کا اختیار حاصل ہے مگر اِن قانونونکا رواج پانا بادشاہ کی راے کی موافقت پر ہے - اِس ملک مین سلطنت موروثی ہے اگر بیٹا نہو تو بیٹی تخت پر بیٹھتی ہے *

(۵) بحر الجزائر ہند مین جزیرۂ جاوا اور چند جزائر خُرد اور افریقہ مین ساحل گِنی پر چند بندرگاہ ہین اور جنوبی امریکہ مین گی آنا کا ایک حصہ - اور چند جزیرے جو غرب الہند مین واقع ہین یہ سب شاہ ہالند کے قبضہ مین ہین *

(۶) اِس ملک مین اِن چیزون کی تجارت ہوتی ہے - مویشی - مجیٹھ - خشک مچھلیان
وہیل مچھلی کا تیل اور اُن آبادیون کی پیداوار جو اُس سے متعلق ہین خصوصاً شکر
اور مصالح طعام وغیرہ *

فصل پنجم - پرشیا کے بیان مین

(۱) اِسملک کے شمال مین بحیرۂ بالٹک - ڈِنمارک - ہنی نوور واقع ہین اور
غرب مین ہالند و بلجیم اور جنوب مین فرانس اور جرمنی کی کئی چھوٹی چھوٹی

ریاستین اور ملک بیلجئیم اور آسٹریا اور شرق مین پولنڈ کا وہ حصہ جو روس کی سلطنت مین شامل ہی*

(۲) اِس ملک مین نامی دریا یہ ہین نیمن - وِسچولا - اِلب - رین - اوڈر*

(۳) اِس ملک کی امصار مین یہودی بہت رہتی ہین - اسباب دستکاری بہت تیار ہوتا ہی روز بروز اِس ملک کی پیداوار اور عظمت بڑھتی جاتی ہی - پرشیا مین غیر ممالک سی یہ چیزین آتی ہین - چاے - بُن - کھانڈ اور مصالحہ اور غیر ملکون مین یہان سی یہ چیزین جاتی ہین - اناج - شہتیر - لکڑی - پارچہ - سن - تنباکو - عنبر - پرشیا کا تیل اور موم*

(۴) برلن جو اسکا دار السلطنت ہی وہان صنعتون کے بڑے کارخانے ہین - لوہی کی چیزین خصوصاً بہت خوبصورت بنتی ہین - یہ شہر جو بہت خوش قطع ہے دریاے سپری پر واقع ہی*

(۵) بندر شلا تجارت کی سبب مشہور ہی ڈانٹ سیخ سی بہت سا اناج جہازون پر اَور ملکون کو جاتا ہی - یہان سلطنت موروثی ہے اور رعایا کی تعلیم اَور ممالک کی نسبت زیادہ ترقی پر ہی - بحکم سرکار یہان کے لوگون پر بچون کو ابتدائی مدرسون مین تعلیم کے لیے بھیجنا فرض ہی - اِن چھوٹے چھوٹے مدرسون کے علاوہ پرشیا کی سلطنت مین چھ دار العلوم بھی ہین - یہان کے اکثر باشندون کا مذہب پراٹسٹنٹ ہی اور بعض کا رومن کیتھلک اور ملکۂ معظمہ کوئین وکٹوریا کی بڑی دختر کی شادی اِس ملک کی ولیعہد سی ہوئی ہی*

یوروپ کی تمام سلطنتون مین یہ سلطنت بالفعل بڑی زبردست ہی جب یہان کے

بادشاہ نے فرانس کی سلطنت کو زیر کرلیا تو جرمنی کی کل ریاستوں نے
بالاتفاق اسکو اپنے جتھے کا پریسیڈنٹ تسلیم کیا اور لقب شاہنشاہی عطا کیا *

فصل ششم - آسٹریا کے بیان مین

(۱) آسٹریا کے شمال مین پولنڈ - پرشیا اور ملک سیکسنی واقع ہین اور مغرب
مین بویریا - سوئٹزرلنڈ اور ملک سارڈینیا اور جنوب مین ممالک اٹلی اور
آڈریاٹک اور ٹرکی اور مشرق مین ٹرکی اور ملک روس *

(۲) اس سلطنت مین ۱۶ صوبے ہین ان مین سے مشہور شہر یہ ہین آسٹریا خاص
بوہیمیا - موریویا - ٹرال - ہنگری - گالیشیا - ٹرین سل وینیا *

(۳) آسٹریا خاص صوبۂ بوہیمیا کے جنوب کیطرف واقع ہے اسکی دارالسلطنت
کا نام وی آنا اور بوہیمیا ملک آسٹریا خاص کے شمال کیطرف ہی اسکے بڑے
شہر کا نام پراگ ہی - موریویا ملک بوہیمیا کے مشرق کی طرف واقع ہے
اور ٹرال اسکے جنوب کیطرف - ہنگری ملک روم کے شمال مین ہے صوبہ
ہنگری مین دو شہر یعنی پیسٹ اور بوڈا دارالسلطنت ہین - یہانکے باشندے
جوانمرد اور شجاع اور محنتی الا بد دماغ اور متکبر اور کینہ ور ہین گالیشیا ملک
ہنگری کے شمال کی سمت ہی - اور ٹرین سل وے نیا ملک ہنگری
کے جنوب و مشرق مین *

(۵) اگرچہ اس ملک مین مدارس کثرت سے ہین مگر ان مین تعلیم اچھی نہین ہوتی یہانکے
باشندونکا مذہب رومن کیتھلک ہی مگر انمین سے بعض بعض کلیسا ہی یونانی کے بھی

پیرو ہین خصوصاً ٹرین سل وے نیا اور گالیشیا کے باشندے اور ہنگری اور ٹرین سل وے نیا مین پراٹسٹنٹ بھی پائے جاتے ہین۔ ۱۸۶۶ء سے اس سلطنت کے دو بڑے آباد صوبے لومبرڈی اور وینشیا سلطنت اطالیہ مین شامل ہوگئے ہین۔ اب یہان کی آبادی تین کروڑ ساٹھ لاکھ ہے۔

ساتوین فصل ممالک جرمنی جنکو تعہد الیمانی کہتے ہین

(۱) جرمنی یا الیمان یوروپ مین ایک بڑا ملک ہے۔ ۱۸۶۶ء تک علاوہ ملک پرشیا اور آسٹریا کے اسمین ۳۳ ریاستین اور شامل تھین۔ یہ سب اپنی بہبودی اور حراست کے لیے متفق تھین اور انکو تعہد الیمانی کہتے تھے۔ ۱۸۶۶ء مین یہ تعہد فسخ ہوگیا اور جرمنی کے معاملات ملکی سے آسٹریا بالکل علیحدہ ہوگیا ۱۸۷۱ء مین جرمنی کی سب ریاستون نے متفق ہوکر پرشیا کے بادشاہ کو اپنا شہنشاہ بنایا اور فرانسیسون کے ساتھ لڑکر انکو شکست دی اور آل ساس ورلارین کے ضلعے چھین لیے۔ اب اس سلطنت مین ۲۷ ریاستین ہین جن مین سے بویریا۔ ورٹمبرگ۔ باڈن۔ سیکسنی بڑی ہین۔ ان ریاستونمین بعض کے حاکم تو بادشاہ ہین اور بعض کے ڈیوک کہلاتے ہین اور انکے سوا چھوٹی چھوٹی ریاستون مین شہر ہے مفصلہ ذیل بھی شامل ہین جو کسی حاکم کے تابع نہین یعنی انمین حکومت شخصی نہین ہے لوبک۔ بریمین۔ ہامبرگ جو ہنوور کی ریاست مین ہین اور فرینک فورٹ جو اب پرشیا والون کے قبضہ مین ہے یہ بھی بیشتر خود مختار تھا۔

(۲) بویریا کی زمین الیمان کے جنوب کیطرف واقع ہے اور اٹلی اور سوئٹزرلنڈ سے ملحق ہے اسکے دارالسلطنت کا نام میونک ہے یہ ایسا شہر ہے کہ تمام جرمنی مین

اِسکے برابر کوئی شہر نہین ۔ عمارت عالیشان رستے وسیع اور ہر ایک کوچہ مین نالیان
روان رہتی ہین یہ شہر ایزر ندی کے کنارے پر واقع ہے اور اسمین ایک لاکھ
سترسٹھ ہزار باشندے ہین اور تمام ملک بَوَیریا مین سینتالیس لاکھ چھتیس ہزار باشندے
ہونگے *

(۳) وُرٹمبرگ - آلیمان کے دکھن کی سمت اور بَوَیریا کے مغرب کیطرف
واقع ہے - اِسکے باشندے اٹھارہ لاکھ سے زیادہ ہین اِس کے دارالسلطنت کا نام
سٹٹ گارٹ ہے جسمین ستر ہزار باشندے ہین *

(۴) باڈن ایک چھوٹا سا ضلع ہے جو رائن دریا اور وُرٹمبرگ کی سرحد کے
مابین واقع ہے - اِسمین شراب اور غلّہ اور میوے بافراط پیدا ہوتے ہین اور مچھلی اور ہیزم
بھی بہت ہوتی ہے - اِسکے بڑے شہر کا نام کارلس رُوہ ہے اِس ملک مین
چودہ لاکھ اُنتیس ہزار آدمی رہتے ہین *

(۵) سَیکسنی فرنگستان کی تاریخ مین بہت مشہور ہے اور اِس کے باشندے
۲۲ لاکھ ۴۲ ہزار ہین - اُسمین بڑے شہر ڈرِسڈِن اور لیپ سِک ہین
ڈرِسڈِن جو دریاے اِلب کے کنارہ پر ایک خوبصورت شہر ہے ملک کا دارالسلطنت ہے اور
نیز دیگر اسعار بہت خوش قطع ہین ڈرِسڈِن مین ایک لاکھ چھیالیس ہزار باشندے
ہین اور لیپ سِک بڑے میلون کے باعث مشہور ہے اور وہان کتابونکی
تجارت بہت ہوتی ہے - ہینوور - الیمان کے اُتر کی طرف واقع ہے -
اُسمین ۱۸ لاکھ باشندے ہونگے *

(۶) الیمان کی آب و ہوا معتدل اور خوشگوار ہے لیکن کچھ اُلا سردی - اور جاڑے کی

باشندی بے پروا - دولتمند - جوانمرد - جفاکش - صاحب قلم - سبکدست اور ہنرونکی موجد ہین - اِنکی تعداد ۴ کروڑ ۹۰ لاکھ ہی *

(۷) اِسکے مشہور دریا ڈین یُوب رائن ریٔن - اوڈر - اِلب ہین ڈین یُوب صوبۂ باڈن سی نکلکر وُرٹمبرگ - بَویریا - آسٹریا - روم مین بہتا ہوا بحیرۂ اسود مین جا گرتا ہی - رائن کوہ آیلپٔس سی نکلکر شمال کیطرف بہتا ہوا بحیرۂ شمالی مین گرتا ہی - اِلب کوہستان جرمنی سی نکلتا ہی اور بحیرۂ شمالی مین جا گرتا ہی اور اوڈر کوہستان جرمنی کے مشرق سی نکلکر بحیرۂ بالٹک مین جا گرتا ہی *

آٹھوین فصل شوٹزرلند کا بیان

(۱) شوٹزرلند ایک چھوٹا سا ملک ہی جسکے شمال اور مشرق مین جرمنی جنوب مین اٹلی اور مغرب مین فرانس ہی - اِسمین پہاڑ بکثرت ہین اور بعض اِسقدر بلند ہین کہ اُنکی چوٹیونپر ہمیشہ برف جمی رہتی ہی اور کبھی کبھی برف کی ڈھیر اِسطرح گرتی ہین کہ اُنمین گانو دب جاتی ہین - گرمی کے موسم مین اِس ملک کی خوبصورتی قابلِ دید ہی - اِسوقت پہاڑ کی گھاٹیون مین اناج کے کھیت لہلہایا کرتی ہین اور ڈھلوان سطحون پر انگور کی بیلین نظر آتی ہین - جو مقام گھاٹیون سے دراز بلندی پر واقع ہین اُنمین عُمدہ عُمدہ چراگاہین اور درختون کے جھنڈ دکھائی دیتے ہین اور اُن سے آگے بڑھکر پھر وہی پہاڑونکی چوٹیان ہین جو ہمیشہ سفید لباس پہنے رہتی ہین *

(۲) اِس ملک کی آب و ہوا خوشگوار ہی مگر ایام زمستان مین پالا زیادہ پڑتا ہی - یہان کی باشندی عقیل محنتی - آزادی پسند - طاقتور - محب وطن ہین یہان کی

عورتین عصمت اور عفت اور شفقت مادری اور انتظام خانہ داری مین مشہور ہین؛

(۳) اِس ملک مین نامی شہر یہ ہین - بَرن جو اُس کا دارالخلافہ ہی اور جنیوا اور زُورِک - اِس ملک مین ۲۵ لاکھ آدمی بستے ہین - شمال و مغرب کی بعض اضلاع کے باشندے پراٹسٹنٹ فرقہ کی عیسائی ہین اور باقی رومن کیتھلک

(۴) سوِٹزرلند مین یہ جھیلین مشہور ہین - جنیوا - کانسٹنس زُورِک لُوسرن؛

نوین فصل ڈِنمارک کا بیان

(۱) ڈِنمارک ایک چھوٹا سا ملک جرمنی کے شمال مین واقع ہے - اسمین میدان بہت ہین اور زمین اچھی ہے چنانچہ ہر قسم کا غلہ اور ترکاری وہان پیدا ہوتی ہی اور دودھ کی بھی افراط ہی - اِس ملک کی آب و ہوا مرطوب مگر معتدل ہی لیکن جاڑے کے موسم مین سردی بہت پڑتی ہی؛

(۲) شاہ ڈِنمارک کی عملداری مین ایک تو جزیرہ نماے ڈِنمارک ہی جسکو جٹلنڈ بھی کہتی ہین - دوم جزائر زِیلند - فیونَن - لانگ لند - فالسٹر آیسلند - فارو وغیرہ ہالسٹین اور لائن بَرگ اور شلسوگ کے صوبے پیشتر شاہ ڈِنمارک کی عملداری مین تھے لیکن ۱۸۶۴ء سے پرشیا کی بادشاہ نے اپنے تحت مین کر لیے ہین - جزیرہ آیسلند ایک بڑا جزیرہ بحر اوقیانوس کے شمال مین واقع ہے یہ جزیرہ اِس باعث سے

زیادہ تر مشہور ہے کہ یہان ہکلا نامی ایک بڑا آتشخیز پہاڑ ہے اور کھولتے ہوئے
پانی کے چشمے ہین جن مین سے ایک مقام پر کھولتے ہوئے پانی کے فوارے
ڈیڑھ سو فیٹ کی بلندی تک چھوٹتے ہین - اِن فوارون کو گیسٹر کہتے ہین
اِس جزیرہ مین ۷۰ ہزار آدمی آباد ہین اور اِس کا دارالخلافہ ریکیاوک ایک
چھوٹی سی بستی ہے جو اُس کے جنوب ومغرب مین واقع ہے - اناج یہان کم پیدا
ہوتا ہے اِسواسطے یہان کے باشندون کی غذا مکھن اور دُودھ اور مچھلی ہے*

(۳) ڈِنمارک کے باشندے دلاور اور صاحب جُرات ہین مگر شان وشوکت
اِن کے مزاج مین زیادہ ہے اِن کی تعداد ۱۷ لاکھ ہے اور وہ باعتبار مذہب
پراٹسٹنٹ فرقہ کے عیسائی اور لوتھر کے پیرو ہین - وہان کی حکومت بادشاہ
سے متعلق ہے اور اب وہ مطلق العنان نہین ہے*

(۴) شاہِ ڈنمارک اور ملکۂ انگلستان مین یہ قرابت ہے کہ شاہزادہ آلبرٹ
ولیعہدِ سلطنت کی شادی شاہِ ڈنمارک کی لڑکی سے ہوئی ہے*

(۵) ڈِنمارک کے دارالسلطنت کا نام کوپن ہیگن ہے - وہ جزیرہ زیلنڈ پر
واقع ہے - اُس سے ۲۰ میل شمال کیطرف ایک چھوٹا سا شہر ال سی نور ہے
جو جہاز آبنائے سونڈ مین ہو کر گزرتا ہے وہان محصول ادا کرتا ہے - الٹونا
ایک اَور بڑا شہر دریائے اِلب پر واقع ہے اور بڑی تجارت کی جگہ ہے*

(۶) ممالکِ مذکورۂ بالا کے سوا گرین لنڈ جو شمالی امریکہ کے مشرق کی طرف
واقع ہے اور چند جزائرِ غرب الہند شاہِ ڈنمارک کی حکومت مین ہین*

فصل دسوین - سلطنتِ متحد شویڈن اور ناروی کے بیان مین

(۱) شویڈن اور ناروے کی متحد سلطنت ایک بادشاہ کے ماتحت ہی -
اِس جزیرہ نما کے شمال کیطرف بحر منجمد اور مغرب کی جانب بحر اوقیانوس
اور جنوب کیطرف ابناے سکاگیر راک اور گاٹے گاٹ اور بحیرہ بالٹک
واقع ہین اور مشرق کیجانب بحیرہ بالٹک اور خلیج باث نیا اور ایک حصہ ملک
روس کا ہے *

(۲) شویڈن کی حدود یہ ہین - شمال مین بحر منجمدِ شمالی - جنوب مین بحیرہ بالٹک
مشرق مین روس اور بحیرہ بالٹک - مغرب مین ناروی - ملک شویڈن
بہت وسیع ہی اور موسم سرما مین وہان برودت بہت ہوتی ہے چنانچہ اُسکے
اکثر پہاڑون پر برف ہمیشہ جمی رہتی ہے مگر وہان کی آب وہوا خوشگوار ہے -
اِس ملک مین سات یا آٹھ مہینے تک بلکہ بعض جگہ نو مہینے تک جاڑا رہتا ہے -
اور ایام سرما کے بعد اُسکا حصۂ زیرین جلد سرسبز اور تر و تازہ ہوجاتا ہی *

(۳) ملکِ شویڈن کی زمین ریتلی ہے اور اُس مین پہاڑ بیہڑ جنگل - اور جھیل
بہت ہین - یہ ملک ۲۴ صوبون پر منقسم ہے جن مین سے چار شمال مین ہین
اور بارہ جنوب مین اور آٹھ وسط مین *

(۴) اِسکے پایۂ تخت کا نام سٹاک ہالم ہے - اِس مین ایک لاکھ چھتیس
ہزار آدمی ہین اور گاٹن برگ - کارلس کروانا اور اُوپسالا یہ سب بڑے
شہر لبِ دریا واقع ہین *

(۵) اشیاے تجارت اِس ملک کی روپا - تانبا - سیسا - لوہا - رال - گوند - مستول کی لکڑی - جہاز کے تختے - پوستین - چمڑا - چربی - شہد ہین ❖

(۶) اہل شویڈن سادہ مزاج صاف دل آزادی پسند بہادر اور علم کیطرف بہت مائل ہین - وہان کی حکومت بادشاہ سے متعلق ہے مگر وہ مطلق العنان نہین ہی - شویڈن مین ہر سال ایک مجلس موسوم بہ ڈائیٹ جمع ہوتی ہے - اِس مین دو محکمے ہین اور آئین بنانے کا اختیار اِن محکمون کو بشراکتِ بادشاہ حاصل ہے - ناروے کے آئین شویڈن کے قوانین سے علحدہ ہین - یہان کے لوگون کا مذہب پراٹسٹنٹ ہی - اِس ملک مین مدرسے اور مکتب ہر ایک شہر اور گانو مین ہین - یہان کی آبادی ۴۸ لاکھ ہے ❖

(۷) ملک ناروے ایک وسیع کوہستانی ملک ہی جو شویڈن کے مغرب کیطرف واقع ہے - اِس ملک مین ۱۷ لاکھ آدمی کے قریب بستے ہین - سابق مین یہ ملک بادشاہِ ڈنمارک کے قبضہ مین تھا پر اب بادشاہِ شویڈن کے ماتحت ہی - اِسکا دارالسلطنت کرسٹیانا ہی ۷۵ ہزار آدمی ہین - دوسرا مشہور شہر برگن ہی اِسمین ۲۵ ہزار آدمی بستے ہین ❖

(۸) لکڑی - لوہا - تانبا یوروپ کی اکثر ملکون مین اِسملک سے جاتا ہی ❖

(۹) یہان کے لوگ پراٹسٹنٹ فرقے کے عیسائی ہین - آب وہوا یہانکی ایسی ہی کہ گرمی کے موسم مین زیادہ گرمی اور سردی کے موسم مین سخت سردی ہوتی ہی لیکن یہانکی باشندون کے مزاج کے موافق ہی ❖

(۱۰) ناروے کی شمال کیطرف گرمی کے موسم مین دو مہینے تک سورج نہین

غروب ہوتا گویا دو مہینے کا ایک دن ہوتا ہی لیکن اُس کے جنوب کیطرف

بڑے سے بڑا دن ۱۸ گھنٹہ کا ہوتا ہی *

(۱۱) یہان کے باشندے مضبوط اور صاحب جُرات کشادہ پیشانی اور

عالی ہمت ہین *

(۱۲) لیپ لنڈ وہ ملک ہی جو یوروپ کی شمال مین سویڈن کے شمال و

مشرق کیجانب واقع ہے - اِسکے دو حصّے ہین - مشرقی حصّہ شاہِ روس کی

عمل مین ہے اور شمالی اور جنوبی حصہ شاہِ سویڈن کے زیر حکم ہی *

(۱۳) یہ ملک بہت بارد ہی - اِسکی زمین ناقص اور پہاڑ اور جھیل اور جنگل اسمین

بہت ہین اور آٹھ مہینے تک وہان برف جمی رہتی ہی اِسکے جنگل مین صنوبر کے

درخت بہت ہین اور میدانون مین ایک قسم کا ہرن ہوتا ہی جسکو رین ڈیر

کہتے ہین اِس کو وہان کے لوگ گاڑیون مین جوتتے ہین اور برف پر نہایت

سرعت سے دوڑتا ہے *

(۱۴) لیپ لنڈ کے آدمی پست قد ہوتے ہین چنانچہ اِنکا قد تخمیناً پونے

تین ۴ تھ کا ہوتا ہی اور وہ خوبصورت بھی نہین ہوتے اُنکا رنگ سانولا

اور زبان غیر فصیح ہی - اِسملک مین تخمیناً ۶۰ ہزار آدمی سی زیادہ نہین ہین *

فصل گیارھوین - ملک روس کے بیان مین

(۱) فرنگستانی روس نو ٹڑے حصّونپر منقسم ہی جنمین ۶۳ صوبے شامل ہین - اُن

حصّون کے نام یہ ہین - اوّل روسِ کلان - دوم فِن لنڈ - سوم صوبجات

متصلہ بحیرۂ بالٹک - چہارم پولنڈ پنجم روسِ مغربی - ششم روسِ خُرد - ہفتم روسِ جنوبی - ہشتم استرخان - نہم کازان *

(۲) سلطنتِ روس سوائے سلطنتِ انگلستان کے دنیا مین سب سے بڑی ہی کیونکہ ایشیا کے شمال کا سب ملک اور یوروپ کے شمال کا ملک بھی سب بادشاہِ روس کی عملداری مین ہی *

(۳) ملک فن لند بحیرۂ بالٹک کے کنارے پر واقع ہے پہلے بادشاہ سویڈن کی عملداری مین تھا ۱۸۰۹ع سے روس کے قبضہ مین آگیا ہی *

(۴) روس کی حدود اربعہ یہ ہین - حد شمالی بحر منجمد - حد غربی لیپ لند و بحیرۂ بالٹک و سلطنت پرشیا و آسٹریا و روم - حد جنوبی بحیرۂ اسود - و کوہ قاف - حد شرقی بحیرۂ خزر و دریاے اُورال - و کوہِ اُورال *

(۵) روس کا پاے تخت سینٹ پیٹرزبرگ ہی جو خلیج فن لند پر واقع ہی اسمین ۵ لاکھ ۲۳ ہزار آدمی ہونگے - اِس شہر کو ۱۷۰۳ع مین پیٹر اعظم شہنشاہِ روس نے تعمیر کرایا تھا - ماسکو جو سینٹ پیٹرزبرگ کے جنوب مشرق کیطرف واقع ہے سابق اس کا پاے تخت تھا - ۱۸۱۲ع مین جب بونا پارٹ شاہِ فرانس نے ماسکو پر حملہ کیا تو وہان کے باشندے اُسکو آگ لگاکر بھاگ گئے مگر وہ اب پھر از سر نو تیار ہوگیا ہے - آرک اینجل - خلیج آرک اینجل پر اور کرسون بحیرۂ اسود پر اور ریگا بحیرۂ بالٹک پر واقع ہین - اِنکے مکانات تختون کے بنے ہوئے ہین و عمارات عالیشان گرجا گھر وغیرہ کم ہین

(۶) روس کے مشہور دریا یہ ہین والگا - ڈان - نیپر - نیسٹر - ڈوینا

اِن مین سے وَالگا ۲۳ سومیل تک بہ کر بحیرۂ خزر مین جا گرتا ہے اور ڈان گیارہ سومیل بہ کر بحیرۂ آزاف مین گرتا ہی اور نیپر اور نیسٹر بحیرۂ اسود مین گرتی ہین اور ڈوینا بحیرۂ ابیض مین *

(۷) روس کی آب وہوا اس باعث سے کہ وہ بڑا وسیع ملک ہی مختلف مقامون پر مختلف ہی اُس کے شمالی اضلاع نہایت سرد ہین - اور اس مین بڑے بڑے میدان اور جنگل اور ندیان واقع ہین - اُس کے شمالی ضلعون کی زمین ناقص ہی اور اُن مین زراعت کم ہوتی ہے لیکن درمیانی اور جنوبی ضلعون مین غلہ بہت پیدا ہوتا ہی - اُس کی بڑی پیداوار معدنیات اور جنگل کی لکڑی ہی *

(۸) اُس کی اجناسِ تجارت ریشم - چمڑا - چربی - پشمینہ - سن - شہد - موم - دھات وغیرہ ہین *

(۹) روسی مہمان نواز اور دلیر ہوتے ہین اور ان کے قد موزون اور رنگ نکھرے ہوئے ہین - آگے جاہل اور بے ادب تھے اب روز بروز علم وادب مین ترقی کرتے جاتے ہین - فرنگستانی روس کی تمام عملداری مین ۶ کروڑ ۷۵ لاکھ ۲۳ ہزار آدمی ہین *

(۱۰) روس کی حکومت کا یہ طور ہے کہ بادشاہ کو اقتدار مطلق حاصل ہی اور اُسکا لشکر جرار ساڑھے آٹھ لاکھ کے قریب ہی - اسکے علاوہ بحری فوج بھی ہے - یہان کے اکثر باشندے مسیحی مذہب کی فرقہ کلیسا ے یونانی کے پیرو ہین مگر فن لَنڈ - لیپ لَنڈ اور بحیرۂ بالٹک کی کئی صوبون کے باشندے فرقۂ لوتھر کے مسیحی ہین *

(۱۱) پولنڈ سابق مین ایک علٰحدہ ملک تھا اب شاہِ روس کے زیر حکم ہی اِس مین میدان اور جھیل اور ندیان بہت ہین اور اُس کی چراگاہین خوش فضا ہین اور آب وہوا معتدل یعنی نہ گرمی مین بہت گرمی ہوتی ہے اور نہ سردی مین بہت سردی۔ اِسکی حدود اربعہ یہ ہین۔ شمال اور مشرق مین روس کا ملک ہی اور جنوب مین ٹرکی و آسٹریا کی سرحد ملتی ہے اور غرب مین پرشیا و جرمنی کی حد سے ملا ہوا ہے ٭

(۱۲) اِسکے بڑے شہر یہ ہین۔ کراکو اور وارسا۔ پولنڈ کے باشندے خوبصورت متوسط قامت مضبوط۔ زحمت کش اور جری مشہور ہین۔ پر زردوست اور مغرور ہین اور زیردستون پر ظلم کرتے ہین۔ اِس ملک مین ۴۸ لاکھ آدمی بستے ہین یہ لوگ اکثر رومن کیتھلک فرقہ کے عیسائی ہین۔ سابق مین پولنڈ کے لوگ بہت آزادی پسند تھے چنانچہ جب اُن کو روسیون نے تابع کرنا چاہا تو وہ خوب لڑے اور اب بھی آزادی کی خواہش رکھتے ہین ٭

فصل بارھوین۔ ٹرکی یا روم کے بیان مین

(۱) روم بہت بڑا ملک ہی۔ کچھ تو یوروپ اور کچھ ایشیا مین واقع ہے اور افریقہ مین ملک مصر بھی برائے نام اُسکے زیر حکم ہی اور یونان کے مشرق مین جو بحر الجزائر ہے اُسکے چند جزیرے بھی سلطان روم کے ماتحت ہین ٭

(۲) فرنگستانی روم کی حدود اربعہ یہ ہین۔ شمال مین ملک آسٹریا کا صوبہ ہنگری۔ مشرق مین بحیرۂ اسود۔ جنوب مین بحیرۂ مارمورا اور بحر الجزائر

اور یونان غرب مین بحیرۂ شام اور خلیج وِنس اور ایک حصہ آسٹریا کا +

(۳) اہل یوروپ اس سبب سے روم کو ٹرکی کہتے ہین کہ ترک ایک قبیلہ تاتاریون کا تھا اُنھون نے آپس کے محاربہ کے باعث جلا وطنی اختیار کی اور اِس ملک پر آکر تسلط کر لیا اِن کے سبب رفتہ رفتہ اِس ملک کو ٹرکی کہنے لگے اور یہان کی سلطنت کو سلطنت عثمانیہ کہتے ہین کیونکہ اس کا بانی عثمان خان ایک ترک سردار تھا +

(۴) اِس ملک مین اُن اضلاع کی آب وہوا جو کوہ بلقان کے جنوب کیطرف واقع ہین اگرچہ گرم ہے لیکن مزاج کے موافق ہے مگر وہان کے باشندون کی کثافت کے باعث وبا پھیلجاتی ہے اور شمالی اضلاع کی آب وہوا کی اوسط حرارت جنوبی اضلاع کی اوسط حرارت سے کم ہے مگر سردی مین تو زیادہ سردی پڑتی ہے اور گرمی مین زیادہ گرمی یہان کے باشندے خوش رو اور مضبوط ہین مگر کاہل ومغرور

(۵) اِس ملک کی دار السلطنت کا نام قسطنطنیہ ہے جسمین ۶ لاکھ ۰ ۵ ہزار آدمی آباد ہین اِیڈریانوپل - قسطنطنیہ سے دوسرے درجہ پر ہے اور ریشمین - اونی - سوتی پارچون کی دستکاری کے سبب مشہور ہے گیلی پولی مین چمڑا خوب تیار ہوتا ہے اِنکے علاوہ آور بھی بہت سے شہر ہین ++

(۶) یہان اِن چیزون کی تجارت ہوتی ہے - ریشم - روئی - تنباکو - نیل - قالین - صابن - یہان کے باشندے اہل اسلام ہین مگر فرقہ کلیسائے یونانی کے مسیحی اہل اسلام سے زیادہ ہین - ملک یونان پہلے سلطنت عثمانیہ کی عملداری مین تھا مگر ۱۸۳۰ء مین اہل یونان بڑی شجاعت اور بہادری کر کے اِس سلطنت کی فرمانبرداری سے آزاد ہو گئی +

(۷) اِس ملک کی حکومت کی یہ وضع ہو کہ بادشاہ کا حکم اگر شریعت کی برخلاف نہو تو بمنزلۂ قانون مانا جاتا ہے - فرنگستانی روم مین ۱ کروڑ، ۵ لاکھ ۳۲ ہزار آدمی آباد ہین - جزیرۂ کین ڈیا جو بحیرۂ شام مین واقع ہے اور جسکو سلف مین کریٹ (قریطش) کہتے تھے سلطان ٹرکی کی حکومت مین ہے اِسمین دو لاکھ آدمی کے قریب آباد ہین اور اکثر اُنمین سے یونانی ہین ٭

فصل تیرھوین - ملک یونان کے بیان مین

یونان کے شمال مین ملک روم ہو اور جنوب و مشرق اور مغرب مین بحیرۂ شام - خلیج کارنتھ اِس ملک کو دو حصّون مین منقسم کرتی ہے - حصّۂ شمالی کو یونان شمالی اور جنوبی کو جزیرہ نماے موریا کہتے ہین اِس کے سوا اَور بہت سے جزائر یونان کی عملداری مین ہین ٭

(۲) اِسملک کی زمین اکثر پہاڑی ہے اور آبادی بہت کم ہے - یہان ۱۳ لاکھ ۴۳ ہزار آدمی آباد ہونگے - یہ لوگ شہر قسطنطنیہ سے تجارت کرتے ہین ٭

(۳) اَیتھنز یعنی مدینۃ الحکما اِسملک کا دارالسلطنت مشرقی یونان مین ضلع اَٹیکا مین واقع ہے - اِس شہر کی زیادہ تر شہرت اِس سبب سے ہے کہ اِس مین کئی قدیم شاندار عمارتین ابتک موجود ہین اور یونان کے بعض بڑے مشہور حکماے متقدمین مثلاً سقراط اور افلاطون یہین رہتے اور تعلیم دیا کرتے تھے - شہر کارنتھ - اَیتھنز سے ۴۰ میل مغرب کیطرف واقع ہے - زمانۂ سابق مین اِس شہر کے باشندے بڑے دولتمند اور عیاش تھے - جزیرہ نماے موریا مین

ناپلیا ایک بڑی بندرگاہ ہے - ناوارینو جہان ۱۸۲۷ء مین روم والون کی بیڑے کو شکست ہوئی تھی اور سپارٹا بہت قدیم شہر ہے ٭

(۴) یہ ملک پہلی شاہ روم کے قبضہ مین تھا ۱۸۳۰ء سے خود مختار ہو گیا ہے ٭

(۵) زمانۂ سلف مین ملک یونان مین جملہ علوم و فنون کی بڑی ترقی تھی چنانچہ وہان کے حکما سقراط اور بقراط و ارسطو وغیرہ کا نام ہر ایک شخص کی زبان پر ہے اور اُنکے کلام کا ترجمہ یوروپ اور ایشیا کی کئی زبانون مین ہو گیا ہے ہومر جو بڑا نامی شاعر گزرا ہے وہ بھی ایک یونانی تھا ٭

(۶) اِسملک کی مغرب مین جزائر آئے اونین واقع ہین جو پہلے برٹن کلان کی حمایت مین تھے مگر اب وہ سلطنت یونان سے متعلق کر دیے گئے ہین اِن جزائر کی نام یہ ہین یعنی لوقیا جو سب مین بڑا ہے خلیج کارنث کے مقابل ہے - زنٹی جہان سے کشمش دساور کو بہت جاتی ہے - اِن کے علاوہ سریگو - کارفو - اِسیکا - سینٹا مارا وغیرہ ہین ٭

فصل چودھوین - ملک اِٹلی کے بیان مین

(۱) اِٹلی یا اطالیہ ایک جزیرہ نما ہے - اِسکی حدود اربعہ یہ ہین - شمال اور گوشۂ شمال مشرق اور شمال مغرب مین کوہ آلپس اور مشرق مین بحیرۂ ایڈریاٹک اور جنوب مغرب مین بحیرۂ شام ٭

(۲) سلسلۂ کوہ اپنین نینٹز ملک اِٹلی مین شمال سے جنوب تک چلا گیا ہے وہ قطعۂ زمین جو مابین کوہ آلپس اور کوہ اپین نینٹز کے واقع ہے ایک زرریز اور

سیر حاصل میدان ہی اسکو لومبرڈی کہتے ہین ⁂

(۳) اٹلی مین بڑے بڑے دریا یہ ہین پو - اَیڈِج - آرنو - ٹائبر - ان مین سے
پو اور اَیڈِج بحیرۂ ایڈریاٹک مین گرتے ہین اور آرنو اور ٹائبر بحیرۂ شام مین ⁂

(۴) اٹلی مین پہلے چھ خود مختار ریاستین تھین یعنی سارڈینیا - پارما - موڈینا -
ٹسکنی - نیپلز اور ریاست پوپ (یعنی رومن کیتھلک عیسائیون کے پادری
اعظم کی ریاست) مگر بہت سی لڑائی جھگڑون کے بعد ۱۸۷۰ع سے اٹلی کا سارا
ملک اور جزیرۂ سسلی (صقلیہ) ایک ہی بادشاہ کے ماتحت ہو گیا ہے - یہ
بادشاہ اصل مین سارڈینیا کا حکمران تھا اب کُل اٹلی کا فرمانروا ہے اور
شہر روما اُسکا پایہ تخت ہے ⁂

(۵) اِس ملک نے زمانۂ قدیم مین اس سبب سے نہایت شہرت پائی تھی کہ شہر روما
جہان اب پوپ رہتا ہے کسی زمانہ مین تقریباً تمام روے زمین کا دار الخلافہ
تھا یہان کی آب و ہوا گرم لیکن نہایت پسندیدہ ہے - یہان ہر قسم کی پیداوار
ہوتی ہے - یہان کے باشندے عاقل مگر سُست ہین اور فنِ مصوری و سنگتراشی
اور شاعری وغیرہ کیطرف بہت رغبت رکھتے ہین اور کسی زمانہ مین اُنکو اِن فنون
مین کمال حاصل تھا چنانچہ وہان کی عمارات وغیرہ اب بھی اِس امر کی شاہد ہین ⁂

(۶) اِس ملک مین یہ شہر مشہور ہین - روما جو پہلے قیصران روم کا دار السلطنت تھا
اور پھر ایک مدت تک پوپ کا پایہ تخت رہا اور اب ۱۸۷۰ع سے بادشاہ اٹلی نے
تسلط کر کے اُس کو اپنا دار الخلافہ مقرر کیا ہے ٹیورن جو صوبہ پیڈمانٹ مین
واقع ہے سلطنتِ سارڈینیا کا پایہ تخت تھا - ملان جو صوبہ لومبرڈی

مین ہی فلارِنس صوبۂ ٹسکنی مین جنوآ خلیج جنوآ پر - وینس صوبۂ وِنشیا مین نیپلز صوبۂ نیپلز مین - اِس شہر کے قریب ایک پہاڑ آتشخیز وِسُووِی اُس نامی ہی ۹ءمین اُس مین سی مواد آتشین اِس زور شور سے نکلا کہ کئی شہر دب گئے تھی - اُن مین سے ایک شہر پومپی کے کھنڈر زمین کھودنے سے ملے ہین - سسلی مین مشہور شہر پلرمو ہے - اِس ملک کی آبادی ۲کروڑ ۸۰ لاکھ کے قریب ہوگی - یہان کے باشندون کا مذہب رومن کیتھلک ہی سسلی کے جنوب مین دو چھوٹے سے جزیرے مالٹا اور گارو سرکار انگلشیہ کی قبضہ مین ہین - جو جہاز انگلنڈ سی ہندوستان آتے یا ہندوستان سی انگلنڈ جاتے ہین جزیرۂ مالٹا مین ٹھیرتے ہین ✤

فصل پندرھوین - ملک سپین کے بیان مین

(۱) سپین جسکو سپانیہ کہتی ہین ایک بڑا زرخیز جزیرہ نما ہے - حقیقت مین یہ جزیرہ نما فرانس کے برابر ہی مگر اُس مین فرانس کی نسبت آبادی کم ہے کیونکہ اُسمین ایک کروڑ ۷۰ لاکھ آدمی بستی ہین اور فرانس مین ۳ کروڑ ۶۰ لاکھ -

(۲) اِسملک کی حدود اربعہ یہ ہین - حد شمالی خلیج بسکے اور کوہ پیری نیز اور حد شرقی بحیرۂ روم اور حد جنوبی بحیرۂ روم اور آبنائے جبل طارق اور بحر اوقیانوس اور حد غربی بحر اوقیانوس اور ملک پرتگال ✤

(۳) اِس ملک مین گرمی زیادہ ہوتی ہے اور یہان کے باشندون کی یہ عادت ہی کہ موسم گرما مین کھانا کھانے کے بعد دوپہر کے وقت لیٹ رہتی ہین اور

شب کو بیٹھکر اپنا کاروبار کرتے ہین - یہ لوگ بد دماغ اور کینہ ور اور جاہل اور متعصب ہین لیکن زمانہ قدیم مین شجاع اور صاحب عزت اور تاجر تھے - پہلے اس ملک کی لوگون مین پڑھنے لکھنے کا کچھہ چرچا نہ تھا مگر اب چند سال سے وہان کی سرکار کی سعی سے علم بہت کچھہ شائع ہوتا چلا ہی *

(۴) یہان کی تجارت شراب - میوے - ہیزم - شہد اور اُون ہی مڈرڈ یہانکا دار السلطنت ہی - اس مین ۲ لاکھہ ۶۰ ہزار باشندے ہونگے - اسکے علاوہ کیڈز اور بارسلونا وغیرہ شہر بھی بڑے ہین قلعۂ جبل طارق یا جبرالٹر جو ہسپانیہ کی ایک جنوبی راس پر واقع ہی انگلنڈ کے زیر حکم ہی *

(۵) اس ملک کی حکومت بادشاہ سے متعلق ہی اور انگلستان کی پارلیمنٹ کی طرح یہان بھی وکلاے رعایا کی ایک مجلس ہی جسکو کورٹس کہتے ہین جو قانون یہ تجویز اور وضع کرتی ہے بادشاہ اُسکو منظور کر کے نافذ کرتا ہے - یہانکے لوگ رومن کیتھلک فرقہ کے مسیحی ہین *

(۶) جزائر مناركا - مجارکا - اوِکا - سپین کی عملداری مین ہین پہلے تقریباً سارا براعظم امریکہ سلطنتِ ہسپانیہ ہی کے ماتحت تھا مگر اب چند جزیرے باقی رہگئے ہین *

(۷) سپین مین مفصلۂ ذیل دریا بہتے ہین - ابرو - زوکار - سگورا - یہ سب بحیرۂ شام مین گرتے ہین اور ٹیگس - ڈوُرو - گواڈل کوئی وَئِر گواڈی آنا - منہو - بحر ظلمات مین گرتے ہین *

فصل سولھوین - ملک پرتگال کے بیان مین

(۱) پرتگال ایک چھوٹا سا ملک ہسپانیہ کے مغرب مین واقع ہے اس مین ۳۰ لاکھ ۵۰ ہزار آدمی آباد ہین - اِس ملک کی دار السلطنت کا نام لشبن ہے جو دریاے ٹیگس پر واقع ہی - اسمین دو لاکھ ۷۵ ہزار آدمی بستے ہین ٭

(۲) یہان کی آب وہوا اچھی اور خوشگوار ہے پر مائل بحرارت لیکن مغرب کی ہوا جو بحر سے آتی ہی گونہ گرمی کو فرو کرتی ہی ٭

(۳) اِس ملک مین اکثر جگہ کوہستان ہی لیکن بعض مقام کی زمین عمدہ ہے اور وہان شراب اور ہر قسم کے میوے ہوتے ہین ٭

(۴) یہان کے باشندون مین جنکو پرتگیز کہتے ہین وہم و وسواس بہت سے ہے مگر معاملہ دان اور تجارت پیشہ اور ہوشیار ہوتے ہین اِن کا مذہب رومن کیتھلک ہی - یہ لوگ بڑے متعصب ہین - یہان کی حکومت پادشاہ سے متعلق ہے مگر اُسکو اختیار کُل حاصل نہین ٭

(۵) برازیل جو جنوبی امریکہ مین واقع ہی شاہ پرتگال کے زیر حکم تھا مگر چند سال سی وہانکی لوگون نے ایک بادشاہزادی کو اپنا بادشاہ مقرر کرکی پرتگال سی اپنا ملک چھڑا لیا ہی ٭

باب چہارم

افریقہ کے بیان مین

(۱) افریقہ کا بر اعظم یوروپ کے جنوب اور ایشیا کے جنوب و مغرب کی طرف

واقع ہے اُسکی حدود اربعہ یہ ہین۔ حد شمالی بحیرۂ روم۔ حد جنوبی بحر جنوبی حد غربی بحر اوقیانوس۔ حد شرقی بحیرۂ قلزم و بحر ہند۔

(۲) اِس برّاعظم کا طول شمال سے جنوب تک اور عرض مشرق سے مغرب تک تقریباً برابر ہے یعنی دو نو پانچہزار میل سے کچھ کم ہین چونکہ اِس برّاعظم کا بہت سا حصّہ منطقۂ حارّہ مین واقع ہے اور اِس مین کوئی پہاڑ ایسا نہین ہی کہ ہمیشہ برف سے مستور رہے اسواسطے وہان گرمی زیادہ ہوتی ہی اور جاڑا مطلق نہین ہوتا البتہ دو پہاڑ کلما نڈجارو اور کنیا کی نسبت جو خط استوا کے عین جنوب کو واقع ہین بعض جغرافیہ والون نے لکھا ہے کہ وہ ہمیشہ برف سے مستور رہتے ہین۔

(۳) اِس ملک مین عموماً دو موسم ہوتے ہین یعنی جب دن نہایت چھوٹا ہوتا ہے تو موسم خشک رہتا ہے اور جب نہایت بڑا ہوتا ہے تو مینہ برسا کرتا ہے۔ اور اِس برّاعظم کے وسط مین دو برسات کی موسم ہوتے ہین ایک ماہ مارچ مین دوسرا ماہ ستمبر مین یعنی جب آفتاب خط استوا سے اُوپر اور نیچے کی طرف جاتا ہے۔

(۴) اِس برّاعظم کی اندرونی سطح کا حال ابتک کسیکو اچھی طرح معلوم نہین ہوا۔ اِس کا باعث یہ ہی کہ چند قطعات کے سوا افریقہ ایک ریگستان اور ویران ملک ہی اور اُس مین اہل فرنگ کی سیّاحون کو سفر کرنے مین کمال مشکلات پیش آتی ہین۔ حال مین ڈاکٹر لِونگ سٹون نے اپنی جان ہتیلی پر رکھکر اندرونی افریقہ مین سفر کیا اور بہت سا حال دریافت کیا لیکن آخر وہین کام آئے۔

(۵) شمالی افریقہ مین دو سطوح مرتفع ہین ایک بحرِ قلزم کے مغرب کی طرف واقع ہے اور دوسری بحرِ اوقیانوس کے متصل ہی۔ ان سطوح مرتفع مین پہاڑونکی تین سلسلہ واقع ہین اول اطلس جو اس کے شمال مغرب کیطرف ہی۔ اِس پہاڑ سی کوئی نامی دریا نہین نکلتا۔ دوم کوہ کانگ جو جنوب مغرب مین ہی۔ اِسمین سی دریائے سنی گال اور گیمبیا نکلکر شمال مغرب کیطرف بہتی ہوئی بحرِ اوقیانوس مین جا گرتے ہین۔ دریای نیجر یا کوارا بھی اسی پہاڑ سے نکلتا ہے پہلی تو جانب شمال اور پھر جانب جنوب و مشرق بہتا ہوا خلیج گنی مین جا گرتا ہے۔ سوم کوہ اے بی سی نیا جو جنوب و مشرق مین ہی۔ دریای نیل ازرق کا چشمہ اِسی پہاڑ مین ہی اور نیل ابیض کی نسبت بہت سا مباحثہ رہا مگر کچھ تحقیق معلوم نہین ہوا۔ حال مین کپتان سپیک صاحب اور گرینٹ صاحب نی بہت سی تحقیقات کی بعد جھیل وکٹوریا نینزا کو خطِ استوا کے جنوب کی طرف واقع ہے منبع نیل قرار دیا ہے ؛

(۶) جنوبی افریقہ تین بڑے حصون پر منقسم ہی۔ اول وہ سطح مرتفع جو جنوب و مشرق کی جانب کوہستان نئیو ولڈ اور سنو اور ڈریکنبرگ سے گھری ہوئی ہے۔ اِس قطعہ مین بڑا دریا آرنج ہے اس کے شمال کیطرف ایک ریتیلا میدان ہے جس کو جنوبی افریقہ کا دوسرا بڑا حصہ سمجھنا چاہیے۔ سوم وہ سیراب قطعہ زمین ہے جسکے مغرب کیطرف کوہستان انگولا اور مشرق کیطرف کوہستان لوپاٹا ہین ؛

(۷) صحرای اعظم افریقہ مین ایک بڑا صحرا ۳۰۰۰ میل لمبا اور ۱۰۰۰ میل چوڑا ہی

اِس صحرا مین کوئی دریا نہین بلکہ مینہہ بھی کئی کئی برس کے بعد برستا ہے مگر ہوا ریت کی طوفان برپا کرتی ہے جس سے دن کو اندھیرا معلوم ہوتا ہے اور قافلے کے قافلے اُس مین دب جاتے ہین۔ اِس صحرا مین بعض بعض مقامون مین نخلستان بھی ہین اور یہان گینڈا۔ شتر شیر اور ہرن اور پرندون مین شترمرغ اور طوطے پائے جاتے ہین٭

(۸) افریقہ مین یہ راسین مشہور ہین۔ راس بون جو سسلی کے مقابل واقع ہے راس ہلال جو یونان کے مقابل ہے۔ راس کیوٹا اور شپارٹیل قلعۂ جبرالٹر کے مقابل ہین۔ راس پالمس شمالی افریقہ کے جنوب ومغرب کیطرف ہی اور راس وَرڈ اُسکے نہایت مغرب کو۔ جنوبی افریقہ مین یہ راسین مشہور ہین راس اگولیاس اُسکے نہایت جنوب کو اور راس گارڈا فوئی اُسکے نہایت مشرق کو۔ اور جنوب ومغرب کیطرف راس امید واقع ہی٭

(۹) افریقہ مین یون تو جھیلین بکثرت ہین مگر مشہور یہ ہین۔ جھیل چاڈ سوڈان مین جھیل ڈمبیا۔ اسے بی سی نیا یعنی حبش مین اور جھیل نیٹزا جس کا ذکر اُوپر آچکا ہی جھیل ٹانگانیکا اور جھیل شروا اور جھیل نی ایسا اور جھیل نگامی یہ سب خط استوا کے جنوب مین واقع ہین٭

(۱۰) افریقہ کے اکثر باشندے حبشی ہین۔ یہ لوگ اِس ملک کے مشرق مین اور مغربی کنارون پر اور وسط مین صحرا کے جنوبی اضلاع تک آباد ہین اور شمال مین کوہ اطلس کے قریب بربری اور مُوْر اور عرب رہتے ہین انمین سے بربری افریقہ کے اصلی باشندون کی اولاد ہین اور انہی کے باعث

شمالی حصہ کو بَربَر کہتے ہین - مصر کے اصلی باشندے قبطی کہلاتے ہین نیل کے اوپر کیطرف ہمشابک قوم کے لوگ یعنی حضرت سام کی اولاد بستی ہے اِس بترِاعظم کے جنوب مین ہاٹن ٹاٹ لوگ جو بہت پست قد اور وحشی ہوتے ہین آباد ہین - بربری مسلمان ہین - نواحِ نیل مین زمانۂ قدیم سے عیسائی بستے چلے آتے ہین مگر اب اُنکی تعداد کم ہے*

(۱۱) حبشی بُت پرست ہین - اِس ملک مین جو آبادیان اہلِ فرنگ سے متعلق ہین اُنمین عیسائی مذہب پھیلتا جاتا ہے*

(۱۲) افریقہ مین نامی ملک یہ ہین - شمال کیطرف بَربَر مشرق کیطرف مصر - نوبہ - اے بی سی نیا - زنگبار - موزن بیق - سفالا مغرب کیطرف سنی گیمبیا - سِئی ارا لی اون - لَیْبِریا - آشانتی - ڈہومے - ساحل گنی - لوانگو - کوانگو - آنگولا - بنگیلا - جنوب مین کیپ کولونی کافریہ اور نٹال واقع ہین - ممالک مذکورۂ بالا کے علاوہ وسط افریقہ مین حبشیون کی کئی ریاستین ہین انمین سے ٹمبک ٹو بہت بڑی منڈی ہے*

فصل پہلی - ملک بربر کے بیان مین

(۱) بَربَر ایک وسیع ملک ہے جو افریقہ کے شمال مین بحیرۂ روم کے کنارے کے متصل بسا ہوا ہے اور تقریباً تمام شمالی افریقہ کا حاشیہ اسمین داخل ہے

(۲) اِسکی حدود اربعہ یہ ہین - حد شمالی بحیرۂ روم حد غربی بحر اوقیانوس حد جنوبی صحرائے اعظم حد شرقی مصر اور صحرائے لبیا کے

(۳) یہ ملک زمانۂ قدیم مین اسواسطے مشہور تھا کہ کارتھیج اور نمدیہ کی سلطنتین جو اُس زمانہ مین بڑی مشہور تھین یہین تھین - پھر یہ ملک سلطنت روما کے زیر حکم ہوا بعدازان وَینڈِل قوم کے وحشیون نے اُس کو مغلوب کیا اور اب وہ مسلمانون کے قبضہ مین ہی ❊

(۴) اِسملک مین چار صوبے ہین - چونکہ ہر ایک صوبہ کا بادشاہ الگ الگ ہی اور اُس کا حکم بمنزلہ قانون کے ہے اسلیے گویا وہ چارون الگ الگ ملک ہین اور وہ یہ ہین طرابُلُوس - ٹُونِس - الجزائر - مراکو یا مراکش اِنہین سی طرابُلُوس بحیرۂ شام کے کنارہ پر مصر سے لیکر ٹُونِس تک آباد ہی - اِس صوبہ کا دارالحکومت طرابُلُوس ہی جسمین ۲۰ ہزار آدمی آباد ہین یہان کے باشندی وسط افریقہ کے باشندون سی تجارت کرتے ہین ٹُونِس الجزائر کے متصل واقع ہے اِس کا دارالسلطنت بھی ٹُونِس ہی جسمین ایک لاکھ ۳۰ ہزار آدمی آباد ہین اُن مین سے ۴۰ ہزار یہودی ہین اور باقی عرب وغیرہ - یہ ملک ممالک بَربَر مین بڑی تجارت گاہ ہے - یہانکی باشندے لئیق اور مہذب ہین - اِس ملک کی بادشاہ کا لقب بَی ہے اور وہ اپنے ملک مین اقتدار مطلق رکھتا ہی ❊

(۵) ملک الجزائر سابق مین بڑے ظالم لوگون کے قبضہ مین تھا وہ لوگ کشتیان تیار کرکے مسیحی تاجرون کے جہاز و نیر تاخت کرتے اور آدمیون کو پکڑ لیجاتے تھے - اُن مین سے بعضون کو خواجہ سرا کرکے محل مین داخل کرتے اور بعضون سی سخت محنت لیتے تھے اور بھاری جرمانہ اور فدیہ پر بھی اُن کو

پنچھوڑتے تھے بار بار شاہانِ یوروپ نے الجزائر کے بادشاہ کو سمجھایا کہ وہ لوگ
اِس حرکت ناشایستہ سے باز آئین مگر وہ چند روز تو باز رہے اور پھر وہی شیوہ
ناستودہ اختیار کر لیا اسواسطے فرانسیسون نے الجزائر کو ۱۸۳۰ء مین فتح
کیا اور وہ اس کو اُلجیریا کہتے ہین - یہ ملک ۶۰۰ میل کے قریب لمبا ہے اور اِسکی
سطح ایک لاکھ ۶۰ ہزار میل مربع ہے زمانہ قدیم مین اِسملک کو نمڈیہ کہتے تھے *

(۲) مراکش یہ ملک الجیریا سے بحر اوقیانوس تک واقع ہے اور بربری
تمام ملکون سے بہتر اور وسیع ہے - اِسملک مین مُور لوگ رہتے ہین جو بہت تند
مزاج اور لڑاکا ہین - یہان کے باشندون کا مذہب اسلام ہے اور ایک بادشاہ
کے تابع ہین جو مطلق العنان ہے اور اُن پر حکومت کرتا ہے - اس ملک مین
۵۰ لاکھ آدمی کے قریب آباد ہین ان مین سے دو لاکھ ۷۰ ہزار یہودی ہین
اور باقی مُور اور عرب وغیرہ *

(۳) اِس ملک کا دار الحکومت بھی بنام مراکو یا مراکش مشہور ہے اور وہ کوہ
اطلس سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر آباد ہے - اِس شہر مین ۵۰ ہزار آدمی بستے ہین
مراکش مین فیض بھی بڑا شہر ہے جسکی حکومت زمانہ سابق مین علحدہ تھی مگر
اب مراکش مین شامل ہے - مکی نیز ایک اور بڑا شہر ۶۵ ہزار آدمی کی بستی فیض
کے قریب واقع ہے اُسمین شاہ مراکش کے محل بنے ہوئے ہین *

فصل دوسری - ملک مصر کے بیان مین

(۱) یہ ملک ۵۰۰ میل کی لمبائی مین رود نیل کے دونو طرف واقع ہے اور

اُسکے دائین بائین پہاڑ ہین *

(۲) اِسملک کی حدود اربعہ یہ ہین - شمال مین بحیرۂ روم - مشرق مین بحیرۂ قلزم جنوب مین ملک نوبہ مغرب مین صحراے لبیا *

(۳) اِس ملک کی شہرت اِس سبب سے ہے کہ وہ ایک قدیم ملک ہی جو علم وہنر کا مبدا تھا - یہان کی قدیم عمارتین اور تصویرین اور مورتین آجتک ایسی صفائی اور انداز سے بنی ہوئی موجود ہین کہ صاحب امتیاز کو اُنکے دیکھنے سے حیرت ہوتی ہے چنانچہ اُس کے مخروطی منار نہایت مشہور دریاے نیل کے بائین کنارے پر شہر قاہرہ کے مقابل بنے ہوئے ہین اِن سب مین سے بڑا منار ۴۸۰ فٹ بلند ہی اور اُسکے پہلو کی ڈھلوان سطح ۷۶۲ فٹ ہی *

(۴) حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو یہان سے نکالکر کنعان مین لے گئے اور حضرت یوسف بن حضرت یعقوب جنکو اُنکے بھائیون نے غلام بناکر فروخت کیا تھا اِس ملک مین آکر بکے اور رفتہ رفتہ شاہ مصر کیطرف سے کُل ملک کے مختار ہو گئے *

(۵) اِسملک مین یہ شہر نامی ہین - قاہرہ جو اُس کا دارالسلطنت ہی اسکندریہ الرشید اور دمیاط *

(۶) اِسملک مین حرارت زیادہ ہے اور زمین بہت زرخیز ہے سال رود نیل جو طغیانی پر آتا ہی اِس سبب سے یہان کی زمین بہت سیر حاصل ہی *

(۷) یہان یہ اجناس پیدا ہوتی ہین - ذُرّہ جو ایک قسم کا اناج ہی - جوآر - باجرا - سن - گندم - نیل - شکر - روئی اِن اشیا مین سے روئی یورپ کی جنوبی اور

مغربی ممالک مین بہت جاتی ہے - یہان کے باشندے افریقہ کے اندرونی ممالک سے سوداگری کرتے ہین اور وہان سے ہاتھی دانت اور شترمرغ کے پر اور ریزہ ہاے طلا لاتے ہین ٭

(۸) یہانکے باشندے سست اور جاہل اور کاذب اور تمام صفات انسانی سے بے بہرہ ہین - مذہب انکا اسلام ہے اور مسیحی بھی وہان رہتے ہین جنکا پیشہ سوداگری ہے ٭

(۹) سابق یہانکی حکومت بادشاہ روم سے متعلق تھی اور وہان ایک صوبہ دار اُسکی طرف سے رہتا تھا مگر اُنھین سے ایک صوبہ دار محمد علی نامی نے ۱۸۱۱ء مین شاہ روم سے لڑکر مصر کو علیحدہ کر لیا اور وہان کا مالک خودمختار بنگیا بعد اس کے شاہ روم نے اپنے فرمان سے اُسکو لقب خدیو مصر عنایت کیا چنانچہ اُسکی اولاد ابتک مصر مین حکومت کرتی ہے اور اب یہ ملک برائے نام شاہ روم کے ماتحت ہے ٭

فصل تیسری - ملک نوبہ کے بیان مین

(۱) اس ملک کے شمال مین مصر ہے اور جنوب مین ابی سی نیا یا حبش اور مشرق مین بحیرۂ قلزم اور مغرب مین ریگستان - یہانکی زمین دریاے نیل سے سیراب ہوتی ہے ٭

(۲) اس ملک کے باشندے بہت محتاج ہین کچے گھر مٹی کے بنا کر اور اُن پر چھپر ڈالکر رہتے ہین ان مین کئی فرقے ہین جن کے رئیسون مین ہمیشہ لڑائی رہتی ہے غرض کہ یہ ملک غیر آباد ہے ٭

(۳) خرطوم اسمین بڑا شہر دریاے نیل ازرق اور نیل ابیض کے مقام اتصال پر واقع ہے - اُسمین ۱۵ ہزار کے قریب آدمی آباد ہین شہر سنار جو نیل ازرق پر

واقع ہے سابق مین ایک سلطنت مستقل کا دار الخلافہ تھا مگر اب وہ ویران ہوگیا ہی*
پہلی ملک نوبہ چھوٹی چھوٹی ریاستون پر منقسم تھا مگر اب کُل بادشاہ مصر کے تابع ہی۔
یہان کے باشندی اکثر تو مسلمان ہین اور باقی حبشی وغیرہ*

فصل چوتھی۔ ملک ای بی سی نیا یعنی حبش کے بیان مین

(۱) اِے بی سی نیا ایک بڑا ملک ہی جو بحیرہ قلزم کے متصل نوبہ کے جنوب مشرق مین واقع ہی یہ ایک قدیم ملک ہی۔ یہان کے باشندون نے ۳۳۰ء مین دینِ مسیحی اختیار کیا مگر انجیل کے اوامر و نواہی سے ابتک اُنکو مس نہین*

(۲) اِسملک کی باشندی وحشی اور وہمی اور بیرحم ہین۔ انمین ایک خراب دستور یہ ہی کہ ضیافت کی روز بیل کا کچا گوشت کاٹکر کھاتے ہین بلکہ سفر مین بعض وقت بھوک کی شدت مین جیتی جانور کا گوشت کھا جاتے ہین اور پھر اُسکو مرہم لگاکر آگے ہانکتی چلے جاتے ہین*

(۳) اِسملک کے سردار اکثر شکار مین مصروف رہتی ہین کیونکہ یہان عجیب و غریب درندے پائے جاتے ہین*

(۴) یہ ملک کئی ریاستون پر منقسم ہی۔ اِنمین سے نہایت مشہور ریاست شوآ کی ہی جو اِسملک کی جنوب مین واقع ہی۔ انکوبر جو اِس ریاست کا دار الحکومت ہی بڑا نامی شہر ہی۔ اِسملک مین ایک جھیل ڈمبیا نامی مشہور ہی*

فصل پانچوین۔ ملک زنگبار۔ موزنبیق۔ سُفالا کے بیان مین

(۱) یہ تینون ملک بحر ہند کے کنارے پر واقع ہین - اور اکثر مشرقی افریقہ کے نام سے مشہور ہین - ان ہین سے زنگبار شمال مین ہے اور اُسکے جنوب مین موزنبیق اور موزنبیق کے جنوب مین سُفالا ٭

(۲) مشرقی افریقہ یعنی ان تینون ملکون کے اکثر اضلاع مین حبشی بستے ہین اور یہ افریقہ کے مغربی اور وسطی حبشیون کی نسبت زیادہ جاہل ہین ٭

(۳) راس گوآرڈافوئی کے عین جنوب کیطرف ساحل آژان واقع ہے وہان کے باشندے جنکو سومالی کہتے ہین مچھلیان پکڑنے مین مشہور ہین خط استوا سے جنوب کیطرف مشرقی افریقہ مین دو قومین بہت غالب ہین ایک عرب دوسری پرتگیز

(۴) زنگبار پہلے سلطان مسقط کی حکومت مین تھا مگر ۱۸۵۶ء سے ایک علیحدہ ملک ہوگیا اور اُسکے دارالخلافہ کا نام بھی زنگبار ہے جو بڑی تجارت کی جگہ ہے اور اُسمین ۳۰ ہزار آدمی کے قریب آباد ہین ٭

(۵) موزنبیق اور سفالا یہ دونو ملک پرتگیزون کے قبضہ مین ہین اُنکے دارالخلافون کے نام بھی یہی ہین - اِنمین سے موزنبیق مین ۶ ہزار آدمی ہین ٭

(۶) پرتگیزون کی بستیون مین سونے - ہاتھی دانت - شہد - گوند اور نیز غلامونکی بہت تجارت ہوتی ہے ٭

چھٹی فصل - مغربی افریقہ کے بیان مین

(۱) مغربی افریقہ مین تمام ساحل افریقہ جو ۱۸ درجے عرض شمالی سے ۱۸ درجے عرض جنوبی تک پھیلتا ہے شامل ہے - اُسکے مغرب کیطرف بحر اوقیانوس ہے

اور مشرق کیطرف ایک بلند سلسلۂ کوہ ٭

(۲) مغربی افریقہ کا وہ ساحل جو خط استوا کے شمال کیطرف واقع ہی دو بڑے حصوںمین منقسم ہی ایک تو سنی گیمبیا یعنی وہ ملک جسکو دریای سنے گال اور گیمبیا سیراب کرتے ہین اور دوم گنی جو اسی نام کی خلیج پر واقع ہی سنی گیمبیا مین حبشیون کی کئی چھوٹی چھوٹی ریاستین مشہور ہین ٭

(۳) ضلع بیم توک اسلیئے مشہور ہی کہ وہان سونے کی کانین بہت ہین سنہ عیسوی کی پندرھوین صدی مین کچھ مدت تک یہ ضلع پرتگیزون کے قبضہ مین تھا چنانچہ اُن کے قلعون کے کھنڈر یہان ابتک پائے جاتے ہین ٭

(۴) سنے گیمبیا اور گنی کے بیچمین لائی بیریا کی ریاست واقع ہے اسکی بنیاد ۱۸۲۲ء مین امریکہ کے باشندون نے اس غرض سے ڈالی تھی کہ آزاد حبشی یہان رہین۔ اب اسمین دو لاکھ پچاس ہزار کے قریب حبشی آباد ہین ٭ یہان زراعت بہت ہوتی ہی اور تجارت روز بروز بڑھتی جاتی ہی یہان کے باشندون کا طریق حکومت امریکہ کے اضلاع متحدہ کے باشندون کا سا ہے اس ریاست کا دار الخلافہ شہر مان رو ویا ہی ٭

(۵) تاجران فرنگ نے ساحل گنی کو ممالک مفصلۂ ذیل پر تقسیم کر رکھا تھا گرین کوسٹ یعنی اناج کا ساحل اور آئی وری کوسٹ یعنی ہاتھی دانت کا ساحل اور گولڈ کوسٹ یعنی ساحل طلا اور سلیو کوسٹ یعنی ساحل بردہ فروشان۔ اب گولڈ کوسٹ کے سوا ان نامون کا استعمال بہت کم ہوتا ہی ٭

(۶) ساحل گنی پر حبشیون کی ریاستون مین سے دو ریاستین بڑی طاقتور ہین ایک

آشانٹی جسکا دارالسلطنت کوماسی ہے اسمین ۵۰ ہزار آدمی آباد ہین - دوم ڈاہومے جو آشانٹی کے مشرق کی طرف واقع ہے اس کے دارالخلافہ کا نام آبومے ہے *

(۷) افریقہ کے مغربی کنارے پر انگریز اور فرانسیس اور پرتگیز اور ڈچ کی بستیان بہت ہین - چند قلعے جو گولڈ کوسٹ پر واقع ہین پہلے شاہ ڈنمارک کے قبضے مین تھے مگر ۱۸۵۰ء سے سرکار انگریزی کے تحت مین آگئی ہین *

(۸) انگریزون کی مشہور بستی سیرالیونی ہے جو ایک جزیرہ نماے کوہستانی ہے اور سینیگیمبیا کے کنارے پر واقع ہے - انگریزون نے ۱۷۸۷ء مین اس بستی کی بنیاد اس غرض سے ڈالی تھی کہ آزاد حبشی یہان آکر رہین اور اُن کے ذریعہ سے افریقہ کے اور ممالک مین شایستگی پھیلائی جائے - اِس بستی کے دارالخلافہ کا نام فری ٹاؤن ہے اِسکے علاوہ افریقہ کے مغربی کنارے پر کئی اور شہر اور قلعے بھی انگریزون کے قبضے مین ہین - مثلاً بیتھرسٹ جو دریاے گیمبیا کے دہانے پر واقع ہے اور کیپ کوسٹ کیسل جو ساحل گنی پر واقع ہے *

(۹) فرانسیسون کی بستیان یہ ہین قلعہ سینٹ لوئیس جو دریاے سینیگال کے دہانے پر واقع ہے - قلعہ گورے جو راس ورڈ کے عین جنوب مین واقع ہے - قلعہ ال مینا اور چھوٹے چھوٹے قلعون کے ڈچ کے قبضے مین ہے *

(۱۰) مغربی افریقہ کا ساحل جو خط استوا سے جنوب کیطرف واقع ہے اضلاع مفصلۂ ذیل پر منقسم ہے - لوانگو - کوانگو - انگولا - بنگیلا - ان چارون مقامون مین

حبشی بستی ہین اور وہان بردہ فروشی کا بازار بہت گرم ہے ہرچند انگریزون نے اس زبون تجارت کے دفع کرنے مین نہایت کوشش کی ہے مگر ابتک بالکل موقوف نہین ہوئی پچھلے دو قلعی شاہ پرتکال کے تحت مین ہین اور ہاتھی دانت اور دیگر پیداوار یہان سے لسبن کو جاتی ہے ؛

(۱۱) لوآنگو کا دارالسلطنت لوآنگو ہے - کوآنگو کا سان سالوآڈور - آنگولا کا سینٹ پال ڈے لوآنڈا - بنگیلا کا سان فے پے ڈے بنگیلا ؛

ساتوین فصل - جنوبی افریقہ کے بیان مین

(۱) جنوبی افریقہ مین تین آبادیان ہین - کیپ کالونی - ناٹال - کافریہ ان مین سے کیپ کالونی اور ناٹال سرکار انگریزی سے متعلق ہین اور کافریہ مین مختلف قومین حکومت کرتی ہین ؛

(۲) راس امید کی بستی افریقہ کے جنوبی کنارے سے لیکر دریاے آرنج تک پھیلی ہوئی ہے اس آبادی کا طول مشرق سے مغرب تک ۷۰۰ میل ہے اور شمال سے جنوب تک ۴۵۰ میل - اسمین ۳ لاکھ کے قریب آبادی ہے ؛

(۳) سابق مین یہ بستی شاہ ہالنڈ سے متعلق تھی چنانچہ قوم ڈچ کی اولاد اب بھی وہان موجود ہے مگر ۱۸۱۴ع سے یہ بستی انگریزون کے قبضے مین آگئی ہے اور روز بروز نوآباد انگریز بڑھتے جاتے ہین ؛

(۴) اس آبادی سے یہ چیزین غیر ممالک کو تجارت کے لیے جاتی ہین - اُون - چمڑا -

شراب - غلہ - ویل مچھلی کا تیل اور ہڈی - اِس آبادی کی دارالخلافہ کا نام کیپ ٹون
ہی جس مین ۵۰ ہزار آدمی کے قریب آباد ہین - راس اُمید کے اصلی باشندی
ہاٹن ٹاٹ اور کافر آور چند وحشی اقوام ہین *

(۵) ناٹال - راس اُمید کے شمال مشرق کیطرف واقع ہے وہانکی زمین زرخیز
اور روئی کی زراعت کے لیے بہت موافق ہی اِس بستی مین پٹیرمارٹنزبرگ
سب سی بڑا شہر ہے *

(۶) کافریہ - ناٹال کے شمال اور جنوب دونو طرف واقع ہے - اِس ریاست
کو اُس حصہ کا دارالخلافہ جو انگریزون سی متعلق ہی شہر کنگ ولیم ٹون ہی *

آٹھوین فصل - وسطِ افریقہ کے بیان مین

(۱) وسطِ افریقہ مین وہ قطعہ زمین شامل ہی جو دریاے نیجر اور جھیل چاڈ کے
نواح مین واقع ہی یہ کُل قطعہ سُودان کے نام سی مشہور ہے اِس ملک مین
حبشیونکی کئی ریاستین ہین - اِن مین بڑی یہ ہین بمبارا - جنیے - ٹمبکٹو
بارگو - یریبا - رُبا - نیفی - ہوسا - کاشنا - کانو - مانڈارا - بارنو
ڈیرفور - کارڈوفان وغیرہ - منگو پارک نامی ایک انگریز نی ملک سُودان
مین سفر کیا تھا اُس نے جو وہان کے باشندون کا حال لکھا ہے وہ نہایت
دلچسپ ہی - اِس ملک مین دو قومین آباد ہین ایک تو اصل حبشی اور دوسری قوم
فولا جسکو فلاتہ بھی کہتی ہین - یہ لوگ نسل کے دو فلے یعنی حبشیون اور
بربریون کی اولاد ہین *

نوین فصل - جزائر افریقہ کے بیان مین

(۱) افریقہ مین جزیرہ مدغاسکر کے سوا اور بھی چند چھوٹے جزیرے ہین انمین سے جزائر مڈیرا جو مراکو کے مغرب کیطرف واقع ہین اور جزائر ورڈ جو سنیگیمبیا کے مغرب کیطرف واقع ہین شاہ پرتگال سے متعلق ہین - جزائر مڈیرا کی آبادی ایک لاکھ کے قریب ہی - یہ لوگ سابق مین انگوری شراب بناتے تھے - مگر حال مین وہان سے انگور کے درخت برباد ہوگئے ہین اسواسطے بجاے اُن کے نیشکر بوئی جاتے ہین *

جزائر ورڈ شمار مین دس ہین اور وہ سب کے سب پہاڑی ہین اُنمین سب سے بڑا جزیرہ سینٹ اگو ہی - ان جزائر مین روئی بہت پیدا ہوتی ہی *

(۲) جزائر کے نیری جو صحراے مغرب کیطرف واقع ہین اور فرنانڈو پو اور انوبون جو خلیج گنی مین ہین شاہ ہسپانیہ سے تعلق رکھتے ہین *

جزائر کے نیری مین سات بڑے اور کئی چھوٹے جزیرے ہین - ان جزائر مین کوہ ٹینی راف سطح بحر سے ۱۲ ہزار دو سو ۲۶ فٹ بلند ہی - ان جزائر مین یہ اشیا بہت پیدا ہوتی ہین - غلہ - خرما - لیمون - شکر - تنباکو - روئی - ریشم - شہد - گوند *

(۳) جزائر مفصلۂ ذیل سرکار انگریزی کے قبضے مین ہین - اسین شن جو گنی سے جنوب مغرب کیطرف واقع ہی - اور سینٹ ہلینا جہان انگریزون نے نپولین بوناپارٹ شاہ فرانس کو قید رکھا تھا - یہ دونو جزیرے بحر اوقیانوس

ہین ہین *

ہندوستان یا دیگر ممالک مشرقی سے جو جہاز انگلستان کو جاتے ہین ح
سینٹ ہلینا مین پانی اور سامان رسد کے لیے ٹھیرتے ہین *

جزیرۂ ماریشس بحر ہند مین جزیرۂ مدغاسکر سے مشرق کیطرف ۰۰ ۵ میل کے
فاصلے پر واقع ہے - اُس کی زمین پہاڑی ہے - لیکن بہت زرخیز ہے - گنا -
روئی - نیل - آبنوس - یہان بہت پیدا ہوتا ہے - اِس جزیرے کے دارالخلافہ کا نام
سینٹ لوئیس ہے - جزائر سیشل اور امی رنٹ ڈی بھی انگریزی عملداری مین ہین *

(۴) جزیرۂ بوربون - ماریشس سے ۹۰ میل مغرب کیطرف واقع ہے - بُن نیشکر
لونگ - کالی مرچ - تنباکو - اِسکی پیداوار ہے اور یہ اہلِ فرانس کے قبضہ مین ہے -
اِسکے دارالخلافہ کا نام سینٹ ڈنس ہے *

(۵) جزیرۂ مدغاسکر جو افریقہ کے مشرق کیطرف واقع ہے بہت بڑا جزیرہ ہے
اِسکو آبنائے موزنبیق - افریقہ سے جدا کرتی ہے - اِس جزیرے کی اندرونی
زمین پہاڑی ہے مگر کنارون کی زمین زرخیز ہے - اِسمین مختلف اقسام کی معدنیات
اور چاول - روئی - ریشم - مصالح - بہت پیدا ہوتے ہین یہ جزیرہ کئی ریاستون پر
منقسم ہے مگر کُل رئیس ایک قوم ہوو امی کے تابع ہین جنکا دارالخلافہ تانا ناریو ڈو
جزیرۂ مدغاسکر کے وسط مین واقع ہے *

باب پنجم

بّرِ اعظم امریکہ کے بیان مین

(۱) امریکہ عالم کے پانچون برّاعظم مین الشیا کے سوا سب سے بڑا ہی اِس کی حدود اربعہ یہ ہین - حد شمالی بحرِ منجمد- حد شرقی بحرا وقیانوس یا بحرِ ظلمات حدغربی بحر الکاہل یا پیسے ہی فک - حد جنوبی بحرِ جنوبی *

(۲) کولمبس باشندۂ ملک اِٹلی نے جو شاہ ہسپانیہ کا نوکر تھا ۱۴۹۲ء مین دنیا کے اِس قطعہ کو دریافت کیا - اِس سے پہلے فرنگستان کے رہنے والون کو اُسکی کچھ خبر نہ تھی اسواسطے اُسکا نام نئی دنیا رکھا گیا - ۱۴۹۹ء مین اِمرکو وسپوچی ایک شخص فلارِنس کا رہنے والا وہان گیا اور واپس آکر اپنے سفرنامہ مین اُسنے نئی دنیا کا نام اپنے نام پر امریکہ رکھا *

(۳) یہ برّاعظم دو حصّونپر منقسم ہے اول حصّہ کو شمالی امریکہ کہتے ہین اور دوسرے کو جنوبی امریکہ حقیقت مین یہ دونو جزیرہ نما ہین اور خاکنائے پاناما جس کا عرض نہایت تنگ مقام پر ۲۸ میل ہی اِن دونو کو پیوستہ کرتی ہی *

(۴) اِسملک کی شمال مشرق اور مشرق کیطرف خلیج بیفن- ہڈسن- سینٹ لارنس- فنڈی اور مکسیکو اور بحیرۂ کے ربی بین واقع ہین اور مغرب کیطرف خلیج کیلی فورنیا- آبنائے ڈیوس خلیج بیفن کو بحرِظلمات سے وصل کرتی ہی اور آبنائے ہڈسن خلیج ہڈسن کی آمد و رفت کی راہ ہے- آبنائے فلارِیڈا خلیج مکسیکو کی ایک دہانے پر واقع ہے - آبنائے مجلن برّاعظم امریکہ کی جنوبی سرے کو ٹیرا ڈل فوئگو سے علیحدہ کرتی ہی *

(۵) اِس برّاعظم کے شمال مین جزیرہ نمائے بوثیا واقع ہی اور مشرق مین جزیرہ نمائے لیب رے ڈار- نو وا سکوشیا- فلارِیڈا- یوکٹن اور مغرب مین

کیلی فورنیا اور آیلاسکا*

(۶) اِسملک مین یہ راسین ہین - راس بیرو - امریکہ کے شمالی کنارے پر ہے - راس فیئروِل جو گرین لنڈ کا جنوبی سرا ہے امریکہ کے شمال مشرقمین واقع ہی - راس کاڈ اور راس ہٹی ریس اضلاع متحد کے مشرق مین ہین - راس سیبل جزیرہ نماے فلارِیڈا کا جنوبی سرا ہے - راس کاٹوچی جزیرہ نمای یوکٹن کا شمالی سرا اور راس گراسی آس آڈی اوس وسطمین ساحل مس کی ٹو پر واقع ہی - راس راک - برازیل کے مشرق کیطرف واقع ہی - راس ہارن ایک چھوٹے سی جزیری کا سرا ہے جو ٹرے ڈِل فیوگو کے جنوب مین واقع ہی - راس پارنیا ملک پیرو کے شمال مغرب کیطرف ہے - راس سینٹ لوکس جزیرہ نمای کیلی فورنیا کا جنوبی سرا ہی*

(۷) اِس براعظم کے مغربی کنارے پر آبناے مجلن سی جو جنوبی امریکہ کی جنوب مین ہی دائرۂ قطب شمالی تک پہاڑونکی قطار چلی جاتی ہی - انمین سے بعض پہاڑ بہت بلندہین جنوبی امریکہ مین کوہ این ڈیز جسکو کارڈلے راس بھی کہتی ہین شمال سے جنوب تک مغربی ساحل کے متصل چلا گیا ہی - کسی جگہ تو سمندر سی نزدیک ہی اور کسی جگہ دور ہو گیا ہے مگر سو میل سی زیادہ دور نہین گیا - اِس سلسلے مین دو چوٹیان ایک تو آکانکاگوا جو ملک چلی مین ہی دوسرے چمبورازو جو ملک کولمبیا مین واقع ہے بہت مشہور ہین - اِنکے علاوہ کوہ این ڈیز کی اور کئی چوٹیان ۱۸ ہزار سی ۲۰ ہزار فٹ تک بلند ہین - اکثر اُنمین سی آتش فشان ہین اور آنٹی ساناجواب فسردہ ہو گئی ہی اور کاٹوپیک سی

بہت نامی ہین - جنوبی امریکہ مین مشرق کیطرف کوہستان گی آنا اور برازیل واقع ہین مگر اِنکی بلندی کوہ آیِن ڈیز سے بہت کم ہی چنانچہ کوہستان گی آنا کی سب سی بلند چوٹی ۸ ہزار تین سو فٹ بلند ہی اور کوہستان برازیل کی ۸ ہزار فٹ سوا کوہ مکسیکو کے پہاڑون کا سلسلہ جو شمالی امریکہ مین واقع ہے اُن پہاڑون کی نسبت جو جنوبی امریکہ مین ہین بہت کم بلند ہی اِس سلسلۂ کوہ کو دائرۂ قطب شمالی کے قریب کوہ راکی کہتے ہین - اِس کی نہایت اُونچی چوٹی جسکا نام پوپوکاٹاپِٹل ہی ۱۷۷۲۹ فٹ بلند ہے کوہ ایپی لیے چینن یا ایلیے گانئے جو متحد صوبون کے شمال سے جنوب تک چلا گیا ہے اُس کی نہایت اونچی چوٹی ۶ ہزار دو سو فٹ ہی *

(۸) امریکہ کے شمال مین پیری - بینکس - کابرن - ستھ - ایمیڈٹن - کمبرلنڈ - گرین لنڈ وغیرہ جزیرے واقع ہین - اِن مین سے گرین لنڈ تو آباد ہی اور باقی غیر آباد - مشرق کیطرف نیو فنونڈ لنڈ - کیپ بریٹن - پرنس اڈورڈ - آین ٹی کاسٹی - برموڈاس یہ سب خلیج سنٹ لارنس کے قریب واقع ہین جزائر غرب الہند کا حال علحدہ بیان کیا جائیگا جنوب مین جزائر فاک لنڈ دو حصّون پر مشتمل ہین اول حصّے کو مشرقی فاک لنڈ کہتے ہین اور دوسرے کو مغربی اور جارجیا اور ٹیری ڈِل فویگو ایک پہاڑی جزیرہ جو پیٹے گونیا کے جنوب مین واقع ہے یہ دونو کسی سے متعلق نہین - مغرب مین جوئن فرنین ڈِز اور گالاپاگوس یہ دونو جزیرے پہاڑی ہین - پہلا جزیرہ تو چلی کے مغرب مین اور دوسرا خط استوا پر - اور جزیرہ وین گوور

اور گوئین شارلاٹ - اور کُل مغربی جزیرہ گرین لَنڈ کے سوا جو شاہ ڈنمارک سے متعلق ہے انگریزون کے قبضہ مین ہین اِنکے علاوہ شمالی امریکہ مین آوّر کئی جزیرے روس سے متعلق ہین ؛

(۹) شمالی امریکہ مین صوبہ ہاے متحدا ور برٹش امریکہ کے درمیان ۵ نامی جھیلین جو آپس مین ملی ہوئی ہین یہ ہین سُوپِی رِیَر - ہیُوران - مشگن - ایری - آن ٹی رِیُو - انگریزی صوبون مین یہ جھیلین مشہور ہین - گریٹ بیر - گریٹ سلیو - وِنی پِگ - اے تھے باسکا - شیمپ لین - وسط امریکہ مین نِکرَآگوا مشہور ہے - جنوبی امریکہ مین یہ جھیلین نامی ہین - ماراکی بو ملک وِنیزوِیلا مین ٹی ٹی کا کا ملک پیرُو مین - اِنکے علاوہ اور بھی کئی جھیلین ہین جو برسات مین پیدا ہو جاتی ہین ؛

(۱۰) امریکہ مین یہ دریا مشہور ہین شمالی امریکہ مین دریاے مِسِسپی جو مغربی پہاڑون مین سے نکلتا ہے اُسمین دریاے مِسُوری اور اوہیو اور ریڈ ملتے ہین یہ سب ملکر جانب جنوب بہکر خلیج مکسیکو مین گرتے ہین اس دریا کا طول چار ہزار دو سو میل ہے - دریاے سینٹ لارنس جسکا نام منبع کے قریب دریاے سینٹ لوئیس ہے جھیل سُوپِی رِیَر مین گرتا ہے چونکہ اِس جھیل کا پانی اور جھیلون سے جو اُسکے مشرق کیطرف واقع ہین ملا ہوا ہے - اِس سبب سے یہ دریا سب جھیلون مین سے ہوکر اخیر جھیل آن ٹی رِیُو کی شمال مشرق کیجانب بہکر اپنے نام کی خلیج مین گرتا ہے دریاے رائیو ڈِل نارٹ جو کوہ راکی کے جنوبی حصہ سے نکلکر جنوب مشرق کی طرف بہتا ہوا خلیج

ملک میکسیکو مین گرتا ہے۔

(۱۱) جنوبی امریکہ مین یہ دریای مشہور ہین دریاے آمے زان جو چار ہزار میل سے کچھ زیادہ لمبا ہے جھیل لاری کوچاسی جو ملک پیرو مین کوہ آینڈیز کے درمیان ہے نکلکر گوشۂ شمال ومشرق مین بہتا ہوا بحر ظلمات مین جا گرتا ہی۔ اِس دریا مین دوسو دریا ملتے ہین جن مین سب سی بڑا مڈیرا ہے رایو ڈے لاپ لاٹا جو پارانا اور باندا اور ہی انٹل سے جسکو یوروگوے بھی کہتی ہین جنوب کیطرف بہکر بحر ظلمات مین جا گرتا ہی۔ دریاے اورِن اوکو جو ملک گی آنا سے نکلکر اور دائرہ کی طرح بہکر بحر ظلمات مین جا گرتا ہی۔

(۱۲) شمالی امریکہ کے اصلی باشندی شمالی ایشیا اور شمالی یوروپ کی رہنی والون سے فی الجملہ مناسبت رکھتی ہین یعنی پست قد اور بدصورت ہین باقی اطراف کی لوگ دراز قد اور مضبوط اور تندمزاج اور سینہ زور ہین اور مچھلی یا خشکی کے جانورون کے شکار سی اپنی اوقات بسر کرتے ہین۔ رنج اور بھوک اور سختیون کی نہایت متحمل ہین مگر زراعت کی محنت کی برداشت نہین کرسکتی یہ لوگ شمار مین پہلی بھی کم تھی مگر اب چیچک کی بیماری اور شراب خواری کی زیادتی سی اَور بھی کم ہوگئے ہین۔ اور اہلِ فرنگ کی نسل کی کثرت سی پچھم کیطرف ہٹ کر آباد ہوئی ہین۔

(۱۳) امریکہ کے دریافت کرنے کے سو برس بعد جب اہلِ یوروپ نی معلوم کیا کہ اُسکی آب وہوا موافق ہی اور زمین زرخیز اور باشندون کی آزادگی سے

(۵) کسیکی میراث نہین ہی تو وہان جا کر آباد ہو گئی چنانچہ صوبہاے متحد کے باشندی انگریزون کی نسل سے ہین اور اِسکی سوا آور بھی کئی ملکونمین انگریزون اور فرانسیسون اور ہسپانیہ والون کی اولاد بہت بڑھ گئی ہی *

حصۂ اول

شمالی امریکہ کے بیان مین

(۱) جنوبی امریکہ سی شمالی امریکہ زیادہ وسیع ہی اور اُسکی حدود اربعہ یہ ہین - حد شمالی **بحر شمالی** حد غربی **بحر الکاہل**- حد جنوبی **بحر الکاہل** اور خاکناے پاناما اور خلیج مِکسیکو- حد شرقی **بحر اوقیانوس**- اِس کا طول شمالاً اور جنوباً ۵۰۰۰ میل ہی اور عرض **نو واسکوشیا** کے مشرق سے دریای کولمبیا کرد ہانے تک ۳۰۰۰ میل ہی *

(۲) شمالی امریکہ مین یہ ملک ہین- گرین لند جو شاہ ڈنمارک کی قبضہ مین ہی- صوبہاے سلطنت انگلشیہ ایلاسکا جو اُسکے گوشۂ شمال و مغرب مین ہی- متحد صوبہاے مِکسیکو- وسط امریکہ- **جزائر غرب الہند** *

پہلی فصل- گرین لند کے بیان مین

(۱) یہ ملک شمالی امریکہ کے گوشۂ شمال و مشرق مین واقع ہی اور ایک سرد ولایت ہی جسمین پتھر- پہاڑ- یخ اور برف کی سوا کچھ نہین ہی یعنی ایک قسم کے ہرن کے سوا جسکو ریں ڈیر کہتی ہین بھیڑ- بکری- گاے- گھوڑے- کتے-

لومڑی۔ خرگوش وغیرہ بالکل نہین پائے جاتے ۔یہانکی نباتات اَور ملکون کی نسبت چھوٹی ہوتی ہی اور باشندی جنکی غذا مچھلیان اور دریائی پرندی ہین۔ نہایت بدصورت اور پست قد ہین ٭

(۲) حال مین اہل ڈنمارک نے جنکے ماتحت یہ ملک ہی اکثر باشندونکو عیسائی کرلیاہے۔ ۹۸۱ء مین ساکنان ناروے نے اِسملک کو دریافت کیاتھا۔ مدت تک لوگ اِسکو براعظم امریکہ کا ایک حصّہ سمجھتے رہے مگراب تحقیق ہوگیا ہی کہ وہ اُس سی علیحدہ ہی ٭

دوسری فصل۔ انگریزی صوبون کے بیان مین

(۱) شمالی امریکہ مین انگریزی صوبے جنکو انگریزی مین برٹش امریکہ کہتے ہین ملک انگلستان کے زیرحکومت ہین اِنکی حدود اربعہ یہ ہین۔ شمال مین بحرشمالی اور خلیج بیفن۔ مغرب مین آیلاسکا اور بحرالکاہل۔ جنوب مین صوبہاے متّحد۔ مشرق مین بحراوقیانوس ٭

(۲) اِس ملک مین یہ صوبے ہین۔ قلمرو کے نڈا۔ نئو فئونڈ لنڈ۔ جزیرۂ پرنس اڈورڈ ٭

(۳) قلمرو کے نڈا خاص۔ نئو برنزوِک۔ نووا اسکوشیا۔ اور کیپ برٹن برٹش کولمبیا۔ جزیرۂ وین کوورا اور وہ اضلاع ہین جو خلیج ہڈسن کے نواح مین واقع ہین ٭

(۴) کے نڈا جو صوبہاے متحد کے شمال مین دریاے سینٹ لارنس کے

وار پار واقع ہی ایک بڑا وسیع ملک ہی جسکا طول شرقاً و غرباً ۱۴ سو میل ہے اور عرض دو سو میل سے چار سو میل تک۔ یہ ملک دو حصون پر منقسم ہی ایک کو مشرقی کینیڈا کہتے ہین اور دوسرے کو مغربی کینیڈا۔

(۵) یہان سردی کے موسم مین اسقدر جاڑا پڑتا ہی کہ برف کی منجمد رہنے سے گاڑیون کے پہیے نکالکر انکی جگہ دو لوہے کی پٹریان لگاتے ہین جس سے گاڑیان برف پر بہت جلد چلتی ہین اور یہان جھیلین اور ندیان و خلیجین بھی بکثرت ہین جنکے سبب زمین سیر حاصل ہے اور گرمی کے موسم مین گرمی بھی بہت شدت سے ہوتی ہے۔

(۶) اس ملک کی حاصلات یہ ہین۔ جہاز کے تختے۔ کھال۔ پوستین وغیرہ انکے علاوہ کئی قسم کی کانین بھی ہین۔

(۷) ملک کینیڈا مین یہ شہر مشہور ہین۔ کوبک جو پہلے اُس کا دارالسلطنت تھا اور مانٹ ریال یہ دونو دریاے سینٹ لارنس پر مشرقی کینیڈا مین واقع ہین۔ اور اٹاوا جو ۱۸۵۸ع سے اُسکا دارالسلطنت قرار پایا ہے اور کنگسٹن اور ٹارانٹو جہان دو یونیورسٹیان اور کئی کالج اور ایک نورمل سکول ہی مغربی کینیڈا مین واقع ہین۔

(۸) اس ملک کو پہلے فراسیون نے آباد کیا تھا مگر ۱۷۶۰ع سے انگریزون کے قبضہ مین ہی چنانچہ اُسوقت سے اہل انگلنڈ نے اُسمین سکونت اختیار کی ہے اور اب اُسمین تقریباً ۲۵ لاکھ آدمی آباد ہین۔

(۹) یہ تمام قلمرو ایک گورنر جنرل کے ماتحت ہی جو ملکۂ انگلستان کیطرف سے

مقرر ہوتا ہی اور اسکے سوا ایک پریوی کونسل اور ایک پارلیمنٹ یعنی دیوان وکلاے رعایا بھی ہے ۔

(۱۰) نئیو برنزوک۔ کنیڈا کے مشرق کیطرف خلیج سینٹ لارنس کے کنارے پر واقع ہے اس مین دو لاکھ باون ہزار آدمی آباد ہین۔ یہان کی پیداوار شہتیر اور ایک قسم کی مچھلی ہے جس کو نمک لگا کر سکھاتے ہین اور اُس سے بڑا فائدہ اُٹھاتے ہین ۔

(۱۱) اِس ملک کا دار الخلافہ فریڈرک ٹن دریاے سینٹ جان پر واقع ہی

(۱۲) نوواسکوشیا اور کیپ برٹن ایک ہی حاکم کے ماتحت ہین اور یہان سے کوئلا اور لوہا وغیرہ اَور ملکون مین تجارت کے لیے جاتا ہے۔ اِس مین تین لاکھ تیس ہزار آدمی آباد ہین۔ نوواسکوشیا کا پایہ تخت ہیلی فیکس ہی اور کیپ برٹن کا سِڈنے ۔

(۱۳) برٹش کولمبیا کوہ راکی اور بحر الکاہل کے درمیان واقع ہی اسمین سونے کی کانین ہین اور نئیو وسٹ منسٹر اِس صوبہ کا دار السلطنت ہی ۔

(۱۴) وینکوور۔ برٹش کولمبیا کے مغرب کیطرف واقع ہی وہان پتھر کا کوئلا اچھا ہوتا ہے اور شہتیر بھی بکثرت ہین شہر وکٹوریا جو اس جزیرے کے جنوبی کنارے پر واقع ہی اُسکا دار السلطنت ہی ۔

(۱۵) لیبریڈار اور خلیج ہڈسن کے قرب وجوار کے ملک بڑے وسیع ہین اور برودت مین ممالک مذکورہ بالا سے زیادہ ہین۔ اُن مین پوستین بہت عمدہ ہوتی ہین اِسی سبب سے سوداگرون کی وہان چند کوٹھیان ہین ورنہ اصل

باشندون کے سوا کوئی نہ رہتا ⁂

(۱۶) نئو فئونڈ لنڈ کے باشندی کاڈ مچھلی کا شکار کرتے ہین اور بطور تجارت اَور ملکون مین لیجاتے ہین سینٹ جانز اس کا دار الخلافہ مشرقی کنارے پر واقع ہے ⁂

(۱۷) جزیرۂ پرنس اڈورڈ خلیج سینٹ لارنس مین نووا اسکوشیا کی شمال کیطرف واقع ہی۔ یہ جزیرہ بہت زرخیز ہے۔ اسمین اناج اور ترکاریان اور شہتیر اور مچھلیان کثرت سی ہوتی ہین اور غیر ملکون مین شہتیر اور خشک مچھلیان جاتی ہین ⁂

تیسری فصل۔ ایلاسکا کے بیان مین

(۱) ایلاسکا جسکو پہلے روسی امریکہ کہتی تھی اُس کو ۱۸۶۷ء مین صوبہای متحد کی گورنمنٹ نی روسیون سی خرید لیا اس مین اکثر اصلی باشندے آباد ہین اُن کا پیشہ یہ ہے کہ دریائی جانورون کے چمڑے جمع کر کے سوداگرونکے ہاتھ فروخت کرتے ہین اس کا دار السلطنت نئو آرک اینجل ہے جو جزیرۂ سِٹکا پر واقع ہے ⁂

چوتھی فصل۔ متحد صوبون کے بیان مین

(۱) انگریزون نے اِس ملک کو امریکہ کے دریافت ہونے کے بعد اوّل ہی اوّل آباد کیا۔ اور جب اُنکی اولاد نے وہان ترقی پائی تو انگلنڈ کی حکومت سے

نا راض ہوکر ۱۷۷۶ء مین اُنہون نے اپنے تئین خودمختار کر لیا ◆

(۲) اِسکی حدود اربعہ یہ ہین - حد شمالی برٹش امریکہ حد شرقی بحر اوقیانوس حد جنوبی ملک مکسیکو اور خلیج مکسیکو حد غربی بحر الکاہل - یہ صوبے جب انگلنڈ کی حکومت سے نکلے ہین اُسوقت تیرہ تھے مگر اب ۳۷ ہین - اِسکی وجہ یہ ہے کہ جب جنگل کٹکر آباد ہوتا ہے تو ایک نیا صوبہ بنکر اُنمین شامل ہو جاتا ہے ◆

(۳) اِس ملک مین جمہوری حکومت ہے یعنی رعایا اپنے لیے آپ حاکم تجویز کر لینے کی مختار ہے - اِس حاکم کی حکومت صرف چار برس رہتی ہے اسکے سوا دو دیوان ہین اُنمین سے ایک کو دیوان اعلی کہتے ہین اور دوسرے کو دیوان ادنی - اِن کا طور کچھ کچھ انگلستان کے پارلیمنٹ سے ملتا ہے صرف یہ فرق ہے کہ اِن دونو دیوانون کا مقرر کرنا عوام کی راے پر منحصر ہے اور صلح یا لڑائی کا حکم دینا اُنہی کے اختیار مین ہے - اِسکے علاوہ ہر ایک صوبہ کا حاکم بطور خود اپنے دونو مشیرون کی صلاح سے رعایا کی آسایش کے لیے ایسے آئین بناتا ہے جو ملک یا مذہب مین خلل انداز نہون - یہ قوم بہت سرسبز اور خوشحال اور روز بروز دولت اور آبادی مین ترقی پذیر ہے - ۱۸۶۱ء مین اضلاع جنوبی اور جنوب ومغرب کے باشندے باہم متفق ہوکر اتفاق جمہور سے علحدہ ہو گئے تھے اور اِن مین اور شمالی وشمال مغربی اضلاع کے باشندون مین غلامونکی آزادی کی بابت جنگ رہی - یہ لڑائی ۱۸۶۵ء مین ختم ہوئی اور غلامون کے رکھنے کا طریق موقوف ہوا ◆

(۴) یہان کے باشندون کا مذہب مسیحی ہے اور دینداری مین بہت سرگرم اور اپنی

اولاد کی تعلیم و تادیب مین بہت مستعد ہین - اضلاع گوشۂ شمال و مشرق کے
باشندے محنتی اور زر دوست اور تجارت اور مسافرت پر مائل اور ہر طرح
کے آلات بنانے مین ہوشیار ہین مگر اُن مین سے جنکے ہان غلام ہین وہ سُست
اور مغرور اور ناعاقبت اندیش ہین لیکن صاحب دل اور مہمان نواز - یہانکی
آب وہوا مختلف ہے چنانچہ شمالی اضلاع کی آب وہوا انگلنڈ کی آب وہوا سے
ملتی ہے اور جنوب کی مائل بحرارت ہے یہانکی زمین بہت سیراب اور زرخیز ہے
اور یہان ہر ملک کی اجناس اور ہر قسم کی فلزات پیدا ہوتی ہے *

(۵) اِس ملک مین یہ دریا مشہور ہین - ہڈسن - ڈےلے وِیر - پاٹومیک
اوہایو - مِس سِس سِپی - اِن مین اَور بہت سے دریا بھی ملتے ہین - علاوہ
اِن کے جھیلین اور خلیجین بھی بکثرت ہین اور کئی نہرین اور ریل کی سڑکین
بھی تیار کی گئی ہین جنکے باعث تاجرونکو آمد و رفت مین کمال آسانی ہے *

(۶) اِس ملک مین یہ شہر نامی ہین - واشنگٹن - نئویارک - فِلےڈِل فیا -
باسٹن - چارلس ٹن - اِنمین - واشنگٹن تو دار الحکومت ہے اور
نئویارک سب سے بڑا شہر ہے - اِس مین ۱۰ لاکھ آدمی آباد ہین اور فِلےڈِل فیا
مین ۵ لاکھ ۶۸ ہزار اور باسٹن مین ایک لاکھ ۹ ۳ ہزار اور چارلس ٹن
مین ایک لاکھ *

(۷) اِن سب نامی شہرونمین اگرچہ بادشاہی محل یا عالیشان عمارتین نہین ہین
لیکن سب خاص و عام کے مکانات بہت نفیس اور کمال دلچسپ بنے ہوئے ہین
اور شہرون کے راستے بھی نہایت وسیع اور سیدھے ہین *

(۸) صوبۂ لُوئی زی آینا دریاے مس سس شپی کے مغرب کی طرف واقع ہی - یہ ملک نوبت بنوبت ہسپانیہ اور فراسیسون کے قبضے مین رہا مگر اب ۱۸۰۳ء سی اہل ہسپانیہ اور فرانس کی مرضی سے صوبہاے متحد مین داخل ہوگیا ہی - اِسکے دار الحکومت کا نام نئُو اَوْرلی آنز ہے - ان متحد صوبون مین ۳ کروڑ ۸۰ لاکھ آدمی کے قریب آباد ہین - اِن مین ۴۰ لاکھ تو حبشیون کی نسل سے ہین اور ۵ لاکھ اصلی باشندی جنکو اِنڈئیر کہتی ہین - یہ لوگ اکثر اضلاع متحد کے مغرب کیطرف آباد ہین اور باقی بہت سی تو انگریزون اور کچھ اَوْر اقوام فرنگ کی نسل سے ہین ❊

(۹) صوبۂ کیلی فوڑنیا جو اضلاع متحد کی مغربی حد پر واقع ہے سونے کی کان کی باعث بہت مشہور ہے - اکثر غیر ممالک کے باشندے سونے کی طمع سی وہان جاکر بستی ہین ❊

(۱۰) سان فرانْسسکو جو اسی نام کے دریا پر آباد ہے اور اَوْر چند شہر صرف سونے کی کانون کے باعث چند سال کے عرصے مین آباد ہوئے اور جہان اب یہ شہر آباد ہین پہلے صرف جنگل تھا ❊

(۱۱) جزیرہ نماے کیلی فوڑنیا مابین دو دریاؤن کے واقع ہونے کے سبب ارباب تجارت کیواسطے بہت مفید ہی ❊

(۱۲) اِس جزیرہ نما کی آب و ہوا خوشگوار اور زمین بہت سیر حاصل ہی چنانچہ ہر طرح کا غلہ اور پھل اور ترکاری کثرت سی پیدا ہوتی ہی ❊

پانچوین فصل - مکسیکو کے بیان مین

(۱) ملک مکسیکو جسمین جمہوری حکومت ہی ۲۵ ضلعون پر شامل ہی - یہ ملک پہلی شاہ سپین کے ماتحت تھا مگر تھوڑی عرصے سے سلطنت جمہوری کی باعث خود مختار ہو گیا ہی - پہلی اسملک کی وسعت بہت تھی مگر اب اسکا بہت سا حصّہ الگ ہو کر صوبہاے متحدہ مین داخل ہو گیا ہی *

(۲) اِسملک مین ۸۳ لاکھ کے قریب باشندی ہین - اِن مین سے نصف تو اصلی باشندی ہین باقی دوغلا اور اہل سپین کی نسل سی ہین - اسملک کا دار الخلافہ مکسیکو اسی نام کی خلیج پر واقع ہی اور شہر ویرا کروس بھی جو تجارت کی منڈی ہی اِسی خلیج پر آباد ہے *

(۳) یہان کی پیداوار یہ ہی - چاندی - سونا - معدنیات - غلّہ - چمڑا - بالفعل جسقدر چاندی صرف ہوتی ہے تقریباً اُسمین سے آدھی اِسی ملک سی آتی ہی - معدنیات کی آمدنی پہلے کی نسبت بہت کم ہی کیونکہ وہان کے باشندی اب کاہل ہوتی جاتے ہین اور محنت اور جفاکشی کی برداشت نہین کرسکتے *

(۴) جزیرہ نمای یُوکِٹن جو مکسیکو کے شرق کیطرف واقع ہی کئی دفعہ مکسیکو کی عملداری سی علیحدہ ہو گیا مگر اب پھر اُسمین شامل ہو گیا ہی - مِریڈا اِسکا دار الخلافہ ہی اور شہر کیمپی چے ایک مشہور بندر اِسمین واقع ہی *

چھٹی فصل - وسط امریکہ کے بیان مین

(۱) وہ تنگ قطعہ زمین جو بحیرۂ کاربین اور بحر الکاہل کے درمیان واقع ہی بنام وسط امریکہ مشہور ہی اور اُسکا رقبہ برٹن کلان کے رقبہ سی سہ چند اور آبادی ۲۵ لاکھ آدمی کی قریب ہی ÷

(۲) چونکہ یہ ملک چوڑائی مین کم ہی اور اِسمین پہاڑ بھی بلند ہین اسواسطے یہان سطح زمین اور آب وہوا مین بڑا اختلاف پایا جاتا ہے - یہان کی گھاٹیان زرخیز ہین مگر گرم اور مرطوب - سطوح مرتفع وسیع ہین اُنمین ہمیشہ بہار کا لطف پایا جاتا ہے - یہان کے پہاڑ خاردار ہین اِسکے علاوہ کوہ آتش فشان بشکلِ مخروط پائی جاتی ہین اُنکی اطراف پر مختلف اقسام کے پھل اور پودی ملتی ہین ÷

(۳) وسط امریکہ کے مشرقی کنارے پر مینہ ہمیشہ برستا ہی مگر اُس ملک مین جسکی ڈھلان بحر الکاہل کیطرف ہی موسم گرما کے سوا اَور کبھی بارش نہین ہوتی - اشیای ذیل وسط امریکہ سی ممالک غیر کو جاتی ہین - بُن - نیل - اور قرمزی رنگ ٭

(۴) اِسملک مین بڑی ریاستین یہ ہین - گوآٹی مالا - سالوی ڈور - ہان ڈوراس - نکراگوا - کاسٹاریکا - وغیرہ ÷

(۵) گوآٹے مالا ملک مِکسیکو کی جنوب کیطرف واقع ہے اِس کے دار الخلافہ کا نام بھی گوآٹے مالا ہے وہ مغربی کنارے کے قریب کوہستان سی مشرق کیطرف ہی اور اُسمین ۶۰ ہزار آدمی بستی ہین - پُرانا شہر کوہِ آتش فشان کے خروج اور بھونچال کے باعث سی برباد ہوگیا ہی ÷

(۶) برٹش ہان ڈوراس یعنی اِس ملک کا وہ قطعہ جو انگریزون نی آباد کیا ہی گوآٹے مالا کی شمال مشرق کیطرف ہی وہان سی چوب مہاگنی اور کئی اَور قسم کی

لکڑی انگلستان کو جاتی ہی۔ اِسکے بڑی شہر کا نام بالیز ہی جسمین ۱۰ ہزار کی قریب
حبشی آباد ہین۔ ہان ڈُوراس کی اُس حصہ مین جو انگریزون سی متعلق نہین ہی
یہ دو شہر تجارت کی باعث مشہور ہین ٹرک سلو اور آمو آ *
(۷) سالِوی ڈور ایک چھوٹی ریاست وسط امریکہ کے مغربی کنارے پر
ہانڈُوراس سی جنوب کیطرف واقع ہی اِسکے دار الخلافہ کا نام بھی سالِوی ڈور
ہی ۱۸۵۴ء مین یہان ایسا بھونچال آیا تھا کہ یہ شہر تباہ ہوتی ہوتی بچ گیا *
(۸) ملک نکرا آگوا۔ ہانڈُوراس کی جنوب مین ہی جھیل نکرا آگوا جسکا ذکر پہلے
آچکا ہی اِسی ملک مین ہی۔ اِس جھیل سی دریای سان جُوان نکلتا ہی اور بحیرہ کارئبین
مین جا گرتا ہی اِس ملک کی باشندون نے یہ تجویز کی ہی کہ ایک ایسی نہر بنائی جائی
جو اِس دریا اور جھیل سے گزر کر بحر الکاہل کیطرف پہنچی اور جسکے ذریعہ سے تاجرون
کی جہاز بحر اوقیانوس مین سے بحر الکاہل مین بآسانی پہنچ جایا کرین۔ شہر
لِی اون اِس ملک کا دار الخلافہ جھیل نکرا آگوا کی مغرب کیطرف واقع ہی *
(۹) وسط امریکہ کے تمام باشندونمین سی ملک کاسٹاریکا کے باشندی بہت
صلح پسند اور محنتی ہین۔ یہ ملک نکرا آگوا سی جنوب کیطرف واقع ہی اور اس کا
دار الخلافہ سان جوسے ہی جسمین ۳۰ ہزار آدمی کی آبادی ہی *
(۱۰) اضلاع مَس کی ٹُو مین جو ہانڈُوراس اور نکرا آگوا کی مشرق کیطرف
واقع ہی امریکہ کے اصلی باشندے آباد ہین اور انگریزون کی حمایت مین ہین۔
شہر گری ٹئون جو دریای سان جُوان کے دہانہ پر واقع ہی بڑی تجارتگاہ ہی *
(۱۱) خاکنای پانا ما ملک نئیو گرے ناڈا کی ریاست سے جو جنوبی امریکہ مین

واقع ہے متعلق ہے ؞

جزائر غرب الہند کا بیان

(۱) جزائر غرب الہند کا رقبہ برٹن کلان کے رقبہ سی زیادہ ہی اور آبادی ۴۰ لاکھ سے کچھ کم۔ اِنمین نصف سی زیادہ تو حبشی ہین اور باقی فرنگی اور دوغلی نسل کی جزیرہ ہیٹی کے سوا کُل جزیرے اقوام فرنگ سی متعلق ہین ؞

(۲) یہان کی ہوا گرم ہے مگر چونکہ کئی جزیرے سطح بحر سے بلند ہین اور وہان بحری ہوا آتی ہے اِس سبب سی گرمی مین کچھ تخفیف ہو گئی ہے۔ اِن جزیرونمین اگست اور اکتوبر مین اکثر بڑے زور شور سے آندھیان آتی ہین۔ یہانکی زمین زرخیز ہے چنانچہ مغربی یوروپ مین منطقہ حارہ کی پیداوار اِن جزیرون سی مدت تک جاتی رہی ؞

(۳) یہ جزیرے تین حصونپر منقسم ہین۔ اول مجموعۂ بہامس جو فلاریڈا کی گوشۂ جنوب مشرق کیطرف واقع ہی۔ دوم آن ٹیل کلان جو بحیرۂ کاریبین کے شمال کیطرف ہی۔ سوم آن ٹیل خُرد جو بحیرۂ کاریبین کی مشرق کیجانب ہی ؞

(۴) جزائر کیوبا اور پورٹورے کو ہسپانیہ سی متعلق ہین۔ کیوبا جو جزائر غرب الہند کے سب جزیرون سے بڑا ہی ۷۰۰ میل لمبا ہی اور وہان سے یہ چیزین غیر ملکونمین جاتی ہین۔ شکر۔ تانبا۔ تنباکو۔ اِسکا دارالحکومت ہوانا ہی جسمین ایک لاکھ ۹۰ ہزار آدمی کی آبادی ہی۔ اِس شہرمین چرٹ بہت اچھے ہوتے ہین۔ پورٹوریکو مین سان جوان بڑا شہر ہی ؞

(۵) جزیرہ ہیسپانیولا جو جزیرہ کیوبا سے دوسرے درجے پر ہے اول ہی اول فرنگیون نے اُس کو آباد کیا تھا اور سنہ ۱۷۹۱ء تک اِسکا مغربی حصّہ فراسیون کا اور مشرقی حصّہ ہسپانیہ والون کے قبضے مین رہا مگر اب مغربی حصّہ مین حبشیونکی ریاست ہی اور پورٹو پرنس اُن کا دارالحکومت ہی۔ اور مشرقی حصّہ مین ڈومینیکا کی ریاست جمہوری ہی۔ اُسکے دارالخلافہ کا نام سینٹ ڈومنگو ہی اس جزیرے کی پیداوار مہاگنی اور اَور اقسام کی لکڑیان ہین؛

(۶) غرب الہند کے وہ جزیرے جو انگریزون کی حکومت مین ہین ۵ حصّون پر منقسم ہین اور ہر ایک حصّہ کا حاکم علٰحدہ ہی۔ اول جمیکا جو جزائر آنٹیلا کلان مین سے ہی اِسکو انگریزون نے ۱۶۵۵ء مین ہسپانیہ والون سے فتح کیا تھا۔ اِس جزیرے کی زمین اکثر جگہ سے سطح بحر سے بلند ہی اور اُسمین نیشکر اور رُبن بہت پیدا ہوتے ہین۔ اِسکا دارالحکومت سپی نش ٹاؤن ہی مگر کنگسٹن بڑا شہر ہی اور اُس مین تجارت بہت ہوتی ہے۔ دوم جزائر لی وَرڈ ان مین کئی جزیرے شامل ہین اور اِنکا دارالحکومت سینٹ جان جزیرہ آینٹی گے مین واقع ہی سوم جزائر وِنڈ وَرڈ جزائر لی وَرڈ کے جنوب کیطرف واقع ہین اِنکے دارالخلافہ کا نام برج ٹاؤن ہی جو جزیرہ باربیڈوز مین واقع ہی جزائر لی وَرڈ اور وِنڈ وَرڈ سے شکر اور رم شراب انگلستان کو کثرت سے جاتی ہے۔ چہارم ٹرینیڈاڈ جو دریاے آرینا کو کے دہانہ پر واقع ہی پنجم جزائر بہامس جسمین چھوٹے بڑے سب جزیرے قریب پانسو کے ہونگے نیسا ان کا دارالخلافہ جزیرہ نیو پراوی ڈنس مین واقع ہے۔ ان جزیرونمین ایک کا نام

جزیرۂ کیٹ ہی - مدت تک لوگ یہ قیاس کرتے رہے کہ کولمبس اوّل ہی اوّل
یعنی ۱۲ - اکتوبر ۱۴۹۲ء کو اس جزیرے مین پہنچا تھا مگر اُن کا یہ خیال باطل نکلا
اب یہ تحقیق ہو گیا ہی کہ وہ جزیرۂ وَٹلنگ تھا جو کیٹ سے جنوب
مشرق کی طرف واقع ہے *

(۷) جزایر برموڈا س جو نووا سکوشیا اور پورٹو ریکو کے عین وسط
مین واقع ہین سرکار انگریزی کے زیر حکومت ہین *

(۸) غرب الہند کے باقی جزیرون مین سی مارٹن ایک - گوآڈالوپ
اور شمالی حصہ جزیرۂ مارٹن کا سلطنت فرانس کے ماتحت ہی - جزیرۂ کوراسو مع
چند چھوٹے جزیرون کے شاہ ہالنڈ کی حکومت مین ہی جزایر ورجن جو تعداد مین
تین ہین شاہ ڈنمارک کے زیر حکومت ہین اور جزیرۂ سینٹ بارتھالومیو شاہ
شویڈن کے قبضہ مین ہی *

(۹) اِن جزیرون کا نام غرب الہند اسواسطے رکھا گیا ہے کہ کولمبس جس نے
امریکہ کو دریافت کیا ہی اُس نے سفر کیوقت یہ خیال کیا تھا کہ مغرب کیجانب سے
کرۂ زمین کے گرد ہو کر مین ہندوستان مین پہنچ جاؤن گا چنانچہ اسی لیے وہ
مغرب کیطرف دریا مین روانہ ہوا آخر الامر وہ اِن جزیرون مین پہنچا اور یہ سمجھا
کہ مین ہندوستان کے قریب آگیا ہون اِسوجہ سے اُن کا نام غرب الہند رکھا
مگر قبل اسکے کہ اُسکو اُن کا صحیح حال معلوم ہو وہ مرگیا اور اُسکی وفات کے بعد ان
جزیرون کا نام جو اُس نے تجویز کیا تھا وہی قائم رہا *

(۱۰) جب اول فرنگی اِن جزیرون مین آکر بسے تو وہان گرمی بہت پائی اور چونکہ

خونگرمی مین محنت کرنے کے متحمل نہوئے اِسلیے وہ ساحل افریقہ سے حبشیونکو غلامونکے طور پر خرید لائے اور اُن سے کھیتی وغیرہ کا کام لینے لگے مگر ایک انگریز کلارک سن نامی نے اِس امر کی بُرائی کو اول ظاہر کیا اور کہا کہ غلام رکھنا مذہب مسیحی کی رو سے روا نہین۔ پھر اُس نے پارلیمنٹ انگلستان سے ایک قانون بدین مضمون جاری کرایا کہ کوئی شخص غلام نہ رکھنے پائے؛

حصّہ دوم

جنوبی امریکہ کے بیان مین

(۱) جنوبی امریکہ مین ممالک مفصلۂ ذیل واقع ہین۔ شمال کیطرف گی آنا یہ تین حصون پر منقسم ہے۔ فرینچ گی آنا۔ ڈچ گی آنا۔ برٹش گی آنا اور کولمبیا۔ یہ بھی تین حصونپر شامل ہے۔ وِنی زُویلا۔ نیوگرینے ناڈا (جدید غرناطہ) اِکوِیڈار۔ مغرب کیطرف پیرو۔ بولویا۔ چلی۔ جنوب کیطرف پی ٹی گونیا۔ وسط مین لاپ لاٹا یا ریاست جمہوری آرجن ٹین اور مشرقی پاراگوے مشرق کیطرف ملک برازیل؛

پہلی فصل۔ گی آنا کے بیان مین

(۱) گی آنا ایک وسیع ملک جنوبی امریکہ کے شمال کیطرف بحراوقیانوس کے کنارے پر واقع ہے اُسمین پرتگیز۔ ڈچ۔ فرانسیسی اور اہل ہسپانیہ رہتے ہین مگر اُسمین آبادی حبشیونکی زیادہ ہے۔ اِنکے علاوہ اصلی اقوام بھی ہین؛

(۲) اس کی زمین سیر حاصل ہی مگر آب وہوا سمندر کے سیلاب کی سبب ناگوار ہی۔ نیشکر۔ بن۔ روئی۔ سیاہ مرچ۔ لونگ۔ دارچینی۔ جائفل اُسمین پیدا ہوتی ہین۔

(۳) یہ ملک تین حصّونپر منقسم ہی۔ اوّل برٹش گی آنا جو انگریزونکا آباد کیا ہوا ہی۔ اسکے دارالسلطنت کا نام جارج ٹئون ہی جو دریای ڈمرایرا پر واقع ہی۔

(۴) دوسرا حصہ ڈچ کا آباد کیا ہوا ہی۔ اسکو ڈچ گی آنا کہتی ہین اسکی دارالحکومت کا نام پَی رِی مَیرِی بو ہی جو دریاے سُری نیم پر واقع ہی۔

(۵) تیسرا حصّہ فرینچ کا آباد کیا ہوا ہی۔ اس کا بڑا شہر کے ان ایک جزیرہ پر جو ساحل کے قریب ہے واقع ہی۔

دوسری فصل۔ کولمبیا کے بیانمین

(۱) کولمبیا کی حدود اربعہ یہ ہین۔ شمال کی حد بحیرہ کارِبین۔ مشرق کیطرف ملک گی آنا۔ جنوب کیجانب دریای امیزان۔ مغرب کی سمت بحر الکاہل۔

(۲) کولمبیا اس سبب سی مشہور ہی کہ ہر اقلیم کی پیدا وار اسمین پیدا ہوتی ہی چنانچہ وہان انگلستان اور ہندوستان کی پھل اور ترکاریان خوش مزہ اور شاداب دستیاب ہوتی ہین اور آلو بھی بکثرت ہوتا ہی بلکہ اسکی اصل وہین سی نکلی ہی اور تارپین وہان سب ملکون سی بہتر ہوتا ہی اور طرح طرح کی ادویہ بہت مفید اور مؤثر پیدا ہوتی ہین اور ایک دانہ وہان پیدا ہوتا ہے جسکے عرق سی لکھتی ہین اُسمین کچھ احتیاج کسی چیز کے ملانے کی نہین کیونکہ وہ خود روشنائی سی زیادہ سیاہ ہوتا ہی۔

(۳) اسکی علاوہ ہر قسم کے درند وپرند اور گھوڑی اور بھیڑین اور خوک جو پہلی فرنگستان سے

لائے گئے تھی وہان افراط سی ہو گئی ہین- سونا- چاندی بھی بہت ملتا ہی اور سیماب بھی وہان سی نکلتا
ہی یہ ملک سابق مین ہسپانیہ سی متعلق تھا مگر ۱۸۱۹ء مین انکی حکومت سی آزاد ہو گیا اور وہان ایک
ریاست جمہوری قائم ہوئی جو ۱۸۳۱ء تک رہی- اسکی بعد اسکی تین علیحدہ ریاستین بنگئین جنکے
نام یہ ہین- اوّل وینزویلا جو اسکی شمال مشرق مین ہی- دوم نیوگرینادا جو شمال مغرب
مین ہی- سوم اِکویڈار جو اسکی جنوب مغرب مین ہی- ریاست جمہوری وینزویلا کا
دار السلطنت کاراکاس ہی نیوگرینادا کا بوگوٹا اور اِکویڈار کا کیٹو ہے جو
سطح بحر سی ۹۵۰۰ فٹ بلند ہی- اس شہر کی آب و ہوا ایسی ہی کہ وہان ہمیشہ موسم
بہار نظر آتا ہے ۱۷۹۷ء مین وہان ایک بھونچال آیا تھا اُسکے باعث بہت سی
آدمی مر گئی تھی اور اُسوقت سی اکثر بھونچال آتی ہین جنکی سبب شہر کی پہلی خوبی جاتی رہی ہی*

تیسری فصل پیرو کے بیان مین

(۱) ملک پیرو ملک برازیل کی مغرب کیطرف واقع ہی- اس کے دارالسلطنت کا
نام لیما ہی جو بحر سے ۶ میل کے فاصلے پر واقع ہی*

(۲) یہ قطعۂ زمین لب دریا واقع ہے جہان بارش کبھی نہین ہوتی مگر شبنم سے
زمین سیراب رہتی ہی اور وہان ایک قسم کے آبی مرغ ہوتے ہین جنکی پیخال سی زمین
زراعت کی قابل اور سیر حاصل ہو جاتی ہی- اس ملک مین روئی- نیشکر- اناناس- کیلا-
قہوہ پیدا ہوتا ہی اور اَور طرح طرح کی لذیذ اور خوش ذائقہ پھل بھی ہوتے ہین-
یہان کی مشہور پیداوار ایک درخت کی چھال ہی جسکو سنکونا کہتی ہین اور اس سی
کونین جو بخار کی ایک عمدہ دوا ہی بنتی ہی- اسکے کوہستان یعنی کوہ آینڈیز کے

سلسلہ مین چاندی ملتی ہی اور اُسکی شرقی زمین مین نباتات بکثرت ہوتی ہی مگر گرمی اور
زمین کے بخارات کی وجہ سے یہانکی آب وہوا ناگوار و ناموافق ہی۔ یہان اکثر سخت
زلزلہ آتا رہتا ہے چنانچہ ۱۸۴۷ء مین اِسکا پایۂ تخت ایما ایک زلزلے کے صدمہ
سی اُلٹ گیا تھا۔ اِس ملک مین جمہوری حکومت ہی اور ۲۵ لاکھ آدمی کے قریب
آباد ہین جنمین دو تہائی تو اصلی باشندی ہین اور باقی حبشی اور دوغلی نسل کے
اور دو لاکھ کے قریب زنگی ہین ؀

چوتھی فصل بولویا کے بیان مین

(۱) **بولویا** کی جمہوری سلطنت ملک **پیرو** کے جنوب کیطرف واقع ہی اور اسمین
ملک **پیرو** ہی کی سی پیداوار ہوتی ہی ؀

(۲) پہلی اس ملک مین چاندی بہت نکلتی تھی مگر اب کم نکلتی ہی۔ **چوکی ساکا**
اِسکے دارالسلطنت کا نام ہے ؀

(۳) ہسپانیہ والون نے اول ۱۵۳۳ء مین ممالک **پیرو** اور **بولویا** پر حملہ کیا تھا
اُس زمانہ مین ان ممالک کی باشندی کچھ شایستہ تھی مگر ہسپانیہ والون نے
دغا و فریب سی اُن کو مغلوب کیا اور مدت تک اُن کے ملک پر قابض رہے۔
۱۸۲۱ء مین **پیرو** خودسر ہوگیا اور اُس نی ہسپانیہ والون کی اطاعت ترک کی
پھر ۱۸۲۴ء مین **بولویا** بھی آزاد ہوگیا۔ سابق مین اس ملک کو جنوبی **پیرو** کہتے تھی
مگر جب سی ایک شخص بولیوار نامی نی اُس کو آزاد کرایا ہی اُسکا نام **بولویا** پڑ گیا ؀

(۴) **بولویا** مین قریب ۱۶ لاکھ آدمیون کے آباد ہین اِن مین سے ایک چوتھائی کر

قریب فرنگی ہین اور باقی اصلی باشندے اور دوغلی نسل کے ہین *

پانچوین فصل ملک چلی کے بیان مین

(۱) ملک چلی بحرالکاہل اور کوہ این ڈیز کے درمیان واقع ہے اِس کے شمال مین ملک بولیویا اور مشرق مین لاپ لاٹا ہے - اِس ملک کا طول شمال سے جنوب تک ۱۵۰۰ میل ہے اور عرض کہین تو ۱۳۰ میل ہے اور کہین ۹۰ میل سے بھی کم - زمین اِسکی بہت سیر حاصل اور ہوا بھی نہایت معتدل اور خوشگوار ہے *

(۲) اِس ملک مین سونا اور سیماب بہت ملتا ہے اور تانبا - لوہا - سیسا - چاندی بھی پائی جاتی ہے مگر کم *

(۳) سابق مین یہ ملک ہسپانیہ کے قبضہ مین تھا مگر ۱۸۱۷ء مین خود مختار ہوگیا - اِسکے بڑے شہر کا نام سین ٹی آگو ہے *

(۴) اِسملک مین ۱۶ لاکھ آدمی بستے ہین - یہ سپین کے باشندے اور اُنکی اولاد اور اصلی باشندے اور حبشی اور دوغلے ہین *

چھٹی فصل پے ٹے گونیا کے بیان مین

(۱) پے ٹے گونیا جنوبی امریکہ کے انتہا جنوب مین ایک ریگستان اور بارد ملک ہے جہان آندھی اور باد تند ہمیشہ چلا کرتی ہے اِسمین بجز تھوڑے سے اصلی باشندون کی کوئی غیر شخص نہین رہتا یہ لوگ شکار کرکے اپنی اوقات بسر کرتے ہین *

(۲) ٹیرا ڈل فیوگو (یعنی معدن آتش) جو ایک جزیرہ ہے اُسکے باشندے

پست قد ہین اور اکثر ماہی گیری کے پیشہ سے گزران کرتے ہین۔ اُس مین کئی پہاڑ آتش فشان ہین *

ساتوین فصل لاپ لاٹا کے بیانمین

(۱) لاپ لاٹا ایک وسیع ملک کوہ اَین ڈیز کے مشرق کیجانب بحراوقیانوس کی کنارے تک آباد ہے جسکی حد شمالی بولیویا اور حدجنوبی پٹےگونیا ہی وہ چودہ ضلعونپر شامل ہے جن مین سے ضلع بوئنس ایرز بہت مشہور ہی۔ یہ شہر دریاے رایو ڈی لاپ لاٹا پرواقع ہی۔ اسمین ایک لاکھ ۲۵ ہزار آدمی بستی ہین اسملک مین آبادی کم ہی چنانچہ اُسکے کُل باشندی تعداد مین ۱۲ لاکھ ہونگے *

(۲) سابق مین یہ ملک ہسپانیہ کی ماتحت تھا مگر ۱۸۱۶ء سے خودسر ہوگیا ہے۔ اِسملک مین بڑے بڑے وسیع میدان ہین ورغلہ اور نارجیل اور نیشکر وغیرہ بہت پیدا ہوتی ہین اور غیر مزروعہ زمین مین بیشمار گائی بیل گھوڑون کی چراگاہین ہین۔ اگرچہ یہ جانور یہانکی نہین ہین فرنگستان سے لائے گئے ہین لیکن بالفعل اس کثرت سے ہوگئی ہین کہ صرف چمڑی کے لالچ سے اُن کا شکار کرتے ہین۔ اِسملک مین میدان شورزار ہین اور بعض نمک زار اور کئی وسیع جھیلین بھی ہین جنکی کنارونپر ہر طرحکی درندی اور جنگلی پرندے رہتی ہین *

(۳) اِسملک مین چمڑے اور چاندی کی افراط ہی *

آٹھوین فصل بانڈا اوریٖ اِنٹل کے بیان مین

(۱) یانڈا او ہی اِنٹل سابق مین ملک لاپ لاٹا کے صوبون مین سے تھا مگر اب اُسکی مستقل جمہوری سلطنت الگ ہو گئی ہی*

(۲) پہلے اِسملک مین سوداگری بڑی گرما گرمی سے ہوتی تھی مگر لاپ لاٹا کے فساد اور لڑائی کے سبب اب بہت سرد پڑ گئی ہی۔ اِسکے دار الخلافہ کا نام مان ٹی وی ڈیو ہی*

نوین فصل پاراگوے کے بیان مین

(۱) پاراگوِے ایک چھوٹا سا ملک ہی جو لاپ لاٹا کے شمال و مشرق کیطرف واقع ہی۔ اسمین ایک قسم کی چاے ہوتی ہی جسکو ماٹے کہتے ہین*

(۲) اِسکا دار الحکومت اَیشن شَن دریاے پاراگوِے پر واقع ہے اِسملک سے چمڑا۔ تنباکو۔ شہتیر کی لکڑی۔ ماٹی چاے اَور ملکونمین جاتی ہی*

دسوین فصل برازیل کے بیان مین

(۱) سابق مین یہ ملک برازیل۔ پرتگال سے متعلق تھا مگر جب ۱۸۰۸ء مین جان ششم شاہ پرتگال فراسیسون کے خوف سے یہان آکر سکونت پذیر ہوا اُسوقت سے اِسملک کو پرتگال سے کچھ تعلق نرہا۔ پھر ۱۸۲۲ء مین یہ امر قرار پایا کہ برازیل ایک علاحدہ سلطنت رہے*

(۲) یہ ملک بڑا وسیع ہی۔ بحرِ اوقیانوس کے ساحل پر دریاے ایمے زان سے لیکر دریاے ڈے لاپ لاٹا تک چلا گیا ہی*

(۳) اِسملک کی شہرت جواہرات اور فلزات کے سبب سے ہی یعنی سونا۔ چاندی۔ الماس

اور اور جواہر اُسمین پیدا ہوتے ہین اور اِسکی زمین بھی بہت زرخیز اور سیراب ہی
اور کئی قسم کی لکڑی بھی یہان پیدا ہوتی ہی *

(۴) اِس ملک کی باشندی کئی قسم کے ہین بعضی پُرتگیز اور اُن کی نسل سے ہین
اور بعضے حبشی جن کو افریقہ سے کان کھودنے کے واسطے لائے تھے
اور بعضے اصلی باشندی *

(۵) رایوجنیرو اِسملک کا دارالخلافہ بحراوقیانوس کے کنارے پر واقع ہی وہ
ایک بڑی بندرگاہ اور جنوبی امریکہ مین نہایت مشہور تجارتی شہر ہی *

باب ششم

آسٹرل ایشیا کے بیانمین

(۱) زمین کی خشکی کے بڑے حصّونمین سی ایک آسٹرل ایشیا بھی ہی اُس مین
کئی جزائر شامل ہین مگر اعلیٰ وہ ہین جنکا ذکر ذیل مین کیا جاتا ہے۔ شمال مین جزیرۂ
نیوگنی ہی جسکا مغربی حصّہ ڈچ کے زیر حکومت ہی اور باقی مین اصلی باشندے
آباد ہین۔ اِس جزیرے مین ایک پرند جسکو بہشتی پرند کہتے ہین کثرت سی پایا جاتا
ہی۔ نیوگنی سے مشرق کیطرف جزائر نیو برٹن اور نیو آئرلند مین اور اُن سی
جنوب کیطرف خط جدی تک جزائر سلیمان۔ نیو ہیبریڈیز اور نیو گیلڈونیا
پھیلی ہوئے ہین۔ نیوگنی سی جنوب کیطرف جزیرۂ نیو ہالنڈ یا آسٹریلیا ہے جو
جہان کے تمام جزائر سے بڑا ہے۔ اِسکا طول ۲۵۰۰ میل اور عرض ۱۹۰۰ میل
کے قریب ہی۔ اِس جزیرے کے اندرونی حصہ کا حال اچھی طرح معلوم نہین مگر قیاس

کرتے ہین کہ اس مین خشک میدانون کے سوا اوٗر کچھہ نہین ہی - اسکے کنارے پر
سلسلۂ کوہستان ہی جسمین سب سی بلند بلو پہاڑ ہی جو آسٹریلیا کے جنوب مشرق کیطرف
واقع ہی - اس جزیرے کی آب وہوا عموماً خشک ہی - بعض اوقات ایسا اتفاق ہوتا
ہی کہ خاصی بارش ہوتی ہے اور کبھی قحط پڑجاتا ہی مگر اُس مین کئی میدان ایسے ہین
جہاں یورپ کے وسط اور جنوب کے ممالک کی پیداوار بخوبی ہوسکتی ہی وہان کی
درخت ایسے نہین ہین جیسے ہمارے ملک کے ہین اور حیوانات بھی یہانکی
حیوانات سی مختلف ہین چنانچہ اکثر جانور تھیلی دار ہوتے ہین یعنی اُن کے پیٹ
کے نیچے ایک تھیلی سی لگی ہوتی ہے - جب اُن کو کچھہ خوف ہوتا ہے تو وہ اپنے
بچون کو اُس مین چھپا لیتے ہین - اِن جانورون مین سب سی بڑا کینگرو ہے
جسکی شکل گلہری سے ملتی ہے مگر اُس سے بہت بڑا ہوتا ہے - اِسکے علاوہ
وہان ایک چوپایہ ایسا ہوتا ہی جسکی چونچ بطخ کی سی ہوتی ہی *

(۲) آسٹریلیا انگریزون سی متعلق ہی - وہان اُنکی پانچ آبادیان ہین اول نیو سوتھہ ویلز
جو اُسکے مشرق مین ہی - اِس آبادی کا دارالخلافہ شہر سڈنی ہی جسمین ایک
لاکھہ آدمی کی بستی ہی اور اندر کیطرف ایک اوٗر شہر بیتھرسٹ نامی ہے
جسکی مغرب مین سونے کی کانین ہین - دوسری آبادی کوئینز لینڈ ہے وہ
نیو سوتھہ ویلز کے شمال کیطرف واقع ہی اِس ضلع مین روئی خوب اُگ سکتی
ہی اس کا دارالخلافہ برسبین اسی نام کے دریا پر واقع ہی سوم وکٹوریا
آسٹریلیا کے جنوب و مشرق مین واقع ہی - اِس آبادی مین سونے کی کانین
بکثرت ہین اگرچہ اُسکی بنیاد حال مین ڈالی گئی تھی مگر پھر بھی اکثر آبادیون سے

زیادہ آباد ہی اُسمین بڑا شہر مل برن دریاے یار را پر واقع ہی اُسمین ایک لاکھ آدمی سے زیادہ آباد ہین باقی دو بستیون کے نام جنوبی اور مغربی آسٹریلیا ہین ؛

(۳) اس جزیرے مین کئی قسم کی معدنیات پیدا ہوتی ہین یعنی تانبا سونا۔ لوہا قلعی سیسا۔ اور پتھر کا کوئلہ۔ علاوہ اسکے کئی قسم کی عمدہ لکڑیان بھی کثرت سے پائی جاتی ہین ؛

(۴) جزیرۂ وین ڈِ یمن جسکو تسمانیا بھی کہتے ہین صوبۂ وکٹوریا کے جنوب کیطرف واقع ہی اُس کی آب وہوا آسٹریلیا کی نسبت زیادہ مرطوب ہی۔ وہان گیہون بہت عمدہ ہوتے ہین اور اُون وہانسے ممالک غیر کو بکثرت جاتی ہی ؛

(۵) نیوزیلند۔ آسٹریلیا سے جنوب مشرق کیطرف ۱۱ سو میل کے فاصلے پر واقع ہی اُسمین تین جزیرے شامل ہین یعنی جزیرۂ شمالی جزیرۂ جنوبی اور جزیرۂ سٹوارٹ جو سب سے چھوٹا ہے۔ ان جزائر کی آب وہوا خوشگوار اور زمین زرخیز ہی یہان کے باشندے پہلے تو آدم خوار تھے مگر اب کچھ کچھ شایستہ ہوتے جاتے ہین ؛

باب ہفتم

پالین ایشیا کے بیان مین

(۱) پالین ایشیا اُن بیشمار خوبصورت جزائر کا نام ہی جو بحر الکاہل کے گرم حصّے مین واقع ہین اُن مین سے اکثر اِن دس مجموعون مین شامل ہین۔ اول مجموعہ لیڈرونز دوم کیرولائن سوم سینڈوچ۔ چہارم آسٹرل پنجم فرنڈلی۔ ششم

نیوی گے ٹر ز ہفتم جزائر گک ہشتم جزائر سوسائٹی ۔ نہم مر کے ساس ۔ دہم وہ جزائر جو جزائر سوسائٹی کے مشرق کیطرف واقع ہین اور لوآر کی پلا کو کہلاتی ہین انکی علاوہ اور بہت سی جزائر پالن ایشیا مین شامل ہین ٭

(۲) اِن جزائر مین سی بعض پہاڑی ہین اور بعضی مونگون کے کیڑون کی بنائی ہوئے ہین ۔ یہ بات تمکو شاید عجیب معلوم ہوتی ہوگی مگر واقعی حال اُنکا اسطرحپر ہی کہ کرم مرجان سمندر کی تھاہ سی اپنا مکان بنانا شروع کرتا ہی اور رفتہ رفتہ جب یہ مکان سطح بحر سے بلند ہو جاتا ہے تو پرند اُسپہ آکر بیٹھتے ہین اور اپنے گھونسلی بنا لیتی ہین انکی بیٹ اور خاک وغیرہ کے سبب جو اُسپر پڑتی رہتی ہی ایک جزیرہ بنجاتا ہے پالن ایشیا کی جزائر کی آب وہوا گرم ہی مگر سمندر کے محیط ہولے سی گرمی کم معلوم ہوتی ہی ۔ پہاڑی جزائر مین سبزہ زار خوب کثرت سی ہوتا ہی اور ہر ایک پودہ جس سی انسان کی خوراک حاصل ہوتی ہے بلا تردد پیدا ہوجاتا ہی ٭

(۳) اِن جزائر مین باشندگان یورپ سی بجز بیوپاریونکی اور لوگ کم جاتی ہین کیونکہ کوئی جنس قابل تجارت ومنفعت اُنمین نہین ہوتی مگر جو جہاز جاتی ہین صرف پانی اور میوہ لالے کو جاتی ہین اور اُسکی عوض نگینی اور شراب اور بندوقین اور گولی اور بارود وغیرہ وہان کی باشندونکو دی آتے ہین ٭

(۴) وہانکی باشندی ذہین اور متفحص اسرار ہین پر بسبب اِسکے کہ ناحق پرست ہین وحشی اور سنگدل اور بداطوار بھی ہین ۔ چنانچہ اپنی بچونکو بعد پیدا ہولے کے مار ڈالتے ہین اور آدم خوار بھی ہین ۔ لیکن اب اِن عادات مین بہت فرق ہوگیا ہے ٭

(۵) دین مسیحی کے واعظ انگلستان سے پہلے جزائر سوسائٹی مین گئے اور امریکہ سے جزائر سین ڈوچ مین آئے پہلے تو وہ لوگ مدت تک اُنکی طرف متوجہ نہوئے مگر اب چند سال سے اُنھون نے طریق ہدایت اختیار کیا ہے اور اپنی بداطواری سے باز آئے ہین اب پڑھنے لکھنے اور کتابون کے چھاپنے کی بڑی آرزو رکھتے ہین بلکہ اپنے لوگون مین سے انجیل کے سُنانیوالون کو اَور جزیرون مین منادی کے واسطے بھیجتے ہین *

تمت

خیال کیجاتی ہی*

تری کا بیان

سطح زمین کی تری کے بیان مین الفاظ مذکورۂ ذیل اکثر کام مین آتے ہین بحر۔ بُحَیرہ۔ بحر الجزائر۔ کھاڑی یا خلیج جھیل۔ آبنائے۔ رود بار۔ دریا۔

(۱) **بحر**۔ پانی کے ایک بہت بڑے قطعہ کو کہتے ہین جیسے **بحر ہند۔ بحر الکاہل** وغیرہ*

(۲) **بُحَیرہ** بھی پانی کا ایک بڑا قطعہ ہوتا ہی مگر بحر سے چھوٹا اور تقریباً تمام اطراف سے خشکی سے گھرا ہوا۔ جیسے **بحیرۂ اسود۔ بحیرۂ روم** وغیرہ*

(۳) **بحر الجزائر**۔ پانی کے اُس قطعہ کو کہتے ہین جسمین بہت سی جزائر ایک دوسرے کے متصل واقع ہون جیسے **بحر الجزائر** واقع مشرق **یونان***

(۴) **کھاڑی** یا **خلیج** پانی کے اُس قطعہ کو کہتے ہین جو خشکی کو دور تک کاٹتا چلا گیا ہو جیسے **خلیج فارس** اور **خلیج بنگالہ***

(۵) **جھیل** پانی کے اُس قطعہ کو کہتے ہین جو چارونطرف خشکی سے گھرا ہوا ہو جیسے **جھیل مانسرور** واقع ملک **تبت** جن جھیلون مین دریا گرتے ہین اور اُنمین سے کوئی دریا نہین نکلتا اُن کا پانی اکثر کھاری ہوتا ہے اِس قسم کی جھیلون کو **بحیرہ** بھی کہتے ہین*

(۶) **آبنائے** پانی کا وہ قطعہ ہی جو دو بڑے قطعاتِ آب کو وصل کرے جیسے **آبنائے جبل طارق** جو **بحیرۂ شام** کو **بحر اوقیانوس** سے وصل کرتی ہی*